www.Balochistannews.pk

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC CERTIFIED
بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

جلد 29 | جمعرات 10 ستمبر 2026ء | 27 ربیع الاول | 1448ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10 | شمارہ 196

سعودی عرب کی حوثیوں کے ٹھکانوں پر بمباری، امریکہ و ایران کے ایک دوسرے پر حملے، آئل ٹینکر تباہ

سعودی جنگی طیاروں نے یمن کے صوبے مارب، الجوف اور تعز میں متعدد فضائی حملے کیے، ایران نے آبنائے ہرمز میں امریکی آبدوز قبضے میں لے لی، حملوں کے جواب میں فوجی اڈوں پر میزائلوں کی بارش، خارگ جزیرے کے قریب ایرانی ٹینکرز پر حملہ

امریکی افواج نے خام تیل لے جانے والے 5 ایرانی جہازوں کو تباہ کردیا، سینٹکام، چابہار سے بحیرہ عرب کے کچھ حصوں تک سمندری حدود محدود کرنے کا اعلان، عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں مزید اضافہ

ریاض (بلوچستان نیوز) سعودی جنگی طیاروں نے یمن کے صوبے مارب، الجوف اور تعز میں متعدد فضائی حملے کیے ہیں۔ یمنی ٹی وی کے مطابق الجوف کے ضلع خب والشعف میں 5، مارب کے علاقے صرواح میں 10 اور تعز میں 5 فضائی حملے کیے گئے ہیں۔ صعدہ کے سرحدی ضلع غمر میں بھی سعودی فورسز نے بمباری کی ہے۔ سعودی کابینہ نے حوثیوں کے جارحانہ رویے و مجرمانہ اقدامات مسترد کردیے عرب میڈیا کے مطابق سعودی قیادت میں قائم اتحاد نے تاحال حملوں کی تصدیق نہیں کی ہے۔ علاوہ ازیں سعودی سول ڈیفنس نے خطرے سے خبردار کرنے کے لیے الرٹ جاری کردیے ہیں۔ سعودی سول ڈیفنس کے مطابق سعودی شہر خمیس مشیط میں خطرے سے خبردار کرنے کے لیے الرٹس

بقیہ نمبر 2 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

محصولاتی نظام میں تبدیلیاں، جرمانوں میں بڑا اضافہ، تنخواہ دار طبقے کو ریلیف

جائیداد اور عالمی ادائیگیوں پر ٹیکس کم

ایف بی آر نے فیس لیس آڈٹ، اسیسمنٹ اور اپیل سے لے کر الگورتھمک سیٹلمنٹ، سوشل میڈیا آمدن پر 5 فیصد، لائف انشورنس کی بعض ادائیگیوں پر 15 فیصد تک حتمی ٹیکس عائد کردیا، بینکنگ لین دین کی ڈیجیٹل نگرانی کا نیا نظام متعارف

الیکٹرانک وسائل نصب، استعمال یا برقرار نہ رکھنے پر پہلے ڈیفالٹ کی صورت میں ٹرن اوور کا ایک فیصد یا 10 لاکھ روپے جرمانہ ہوگا، بین الاقوامی کریڈٹ، ڈیبٹ یا پری پیڈ کارڈز کے ذریعے ادائیگی پر ایڈوانس ٹیکس کی شرح بھی 0.5 فیصد کردی گئی ٹی وی ڈراموں اور اشتہارات پر ایڈوانس ٹیکس ختم

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) ایف بی آر نے فیس لیس آڈٹ، اسیسمنٹ اور اپیل سے لے کر الگورتھمک سیٹلمنٹ، سوشل میڈیا آمدن پر 5 فیصد، لائف انشورنس کی بعض ادائیگیوں پر 15 فیصد تک حتمی ٹیکس عائد کردیا، بینکنگ لین دین کی ڈیجیٹل نگرانی کا نیا نظام متعارف کروا دیا جبکہ ٹیکس قوانین کی خلاف ورزی پر جرمانوں میں بھی اضافہ کردیا۔ الیکٹرانک وسائل نصب، استعمال یا برقرار نہ رکھنے پر پہلے ڈیفالٹ کی صورت میں ٹرن اوور کا

بقیہ نمبر 1 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

نیپرا نے بجلی ایک ہفتے میں دوسری بار مہنگی کردی

بجلی صارفین سے ستمبر، اکتوبر اور نومبر کے بلوں میں اضافہ وصول کیا جائیگا

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے مہنگائی کے مارے عوام پر بجلی بم گراتے ہوئے بجلی مزید مہنگی کردی ہے۔ وفاقی حکومت سے منظوری کے بعد نیپرا نے ایک ہفتے کے دوران دوسری بار بجلی مہنگی کرنیکا

بقیہ نمبر 20 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

غیر قانونی بھرتی کیس، پرویز الٰہی سمیت دیگر ملزمان فرد جرم کیلئے 7 اکتوبر کو طلب

لاہور (آئی این پی) اینٹی کرپشن کورٹ نے پنجاب اسمبلی میں مبینہ غیر قانونی بھرتیوں سے متعلق کیس

بقیہ نمبر 21 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاک بحریہ کے دو اہلکار پیٹرولنگ کے دوران شہید

شعیب الرحمٰن اور غفران شار سیکیورٹی کے فرائض انجام دے رہے تھے

راولپنڈی (بلوچستان نیوز) پاکستانی بحریہ کے شعبہ تعلقات عامہ کا کہنا ہے کہ اس کے دو اہلکار سمندر میں پیٹرولنگ کے دوران شہید ہوئے ہیں۔ بدھ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بحریہ کے شعبہ تعلقات عامہ کا کہنا تھا کہ اس کے دو اہلکار شعیب

بقیہ نمبر 22 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بگٹی قبائل کے عمائدین بزرگ و نوجوان ملاقات کررہے ہیں

بلوچستان ایوی ایشن کی آپریشنل اور انتظامی صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جائے، سرفراز بگٹی

کمپنی کے امور میں شفافیت، پیشہ ورانہ نظم و نسق اور مؤثر نگرانی کو یقینی، فیصلوں پر بروقت عملدرآمد کے لیے واضح میکنزم وضع کیا جائے، اجلاس سے خطاب

گیس کمپنیوں کے سوشل ریسپانسبلٹی اور بہبود کے فنڈز کو بھی عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کرنے کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جارہی ہے، عمائدین سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چوتھے اجلاس کی صدارت کی جس میں کمپنی سے متعلق اہم انتظامی، مالی اور آپریشنل امور کا جائزہ لیتے ہوئے متعدد اہم

بقیہ نمبر 4 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بگٹی قبیلے کے عمائدین، بزرگوں اور نوجوانوں

بقیہ نمبر 5 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

القاعدہ ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کو مدد فراہم کررہی ہے، اقوام متحدہ

2001 میں افغانستان سے القاعدہ کے انخلاء کے بعد اس کے جنگجو پاکستان کے قبائلی علاقوں میں منتقل ہوئے، ٹی ٹی پی نے پناہ دی

القاعدہ نے کالعدم ٹی ٹی پی کی حکمت عملی، تربیت اور پروپیگنڈا صلاحیتوں میں اضافے کے لیے مدد فراہم کی

نیویارک (بلوچستان نیوز) اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق افغانستان سے سرگرم عسکریت پسند نیٹ ورکس اور پاکستان میں ہونے والی دہشت گرد کارروائیوں کے درمیان روابط میں اضافہ ہو رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2001 میں افغانستان سے القاعدہ کے انخلا کے بعد اس کے جنگجو پاکستان کے قبائلی علاقوں میں منتقل ہوئے، جہاں کالعدم ٹی ٹی پی نے انہیں پناہ دی۔ 2021 میں افغانستان

بقیہ نمبر 3 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

7 لاکھ 50 ہزار میٹرک ٹن گندم درآمد کرنے کی باقاعدہ منظوری

عالمی سپلائرز کی جانب سے کم از کم 50 ہزار میٹرک ٹن کی پیشکش ہی قابل قبول ہوگی

کراچی (آئی این پی) حکومت نے 7 لاکھ 50 ہزار میٹرک ٹن گندم درآمد کرنے کی باقاعدہ منظوری دیدی۔ ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان (ٹی سی

بقیہ نمبر 25 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب پر حوثی حملے، مکہ دفاعی معاہدہ فعال ہو سکتا ہے، پاکستان

غیر قانونی اسرائیلی بستیوں کے خلاف برطانوی اقدامات کا خیر مقدم

مکہ میں طے پانے والے سہ فریقی دفاعی معاہدے کے تحت تینوں ممالک ایک دوسرے کی مدد کے پابند، ایک ملک کے خلاف جارحیت کو تینوں کے خلاف جارحیت تصور کیا جائے گا

غیر قانونی اسرائیلی بستیوں کی مسلسل توسیع عالمی قوانین اور سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی، یہ اقدامات غیر قانونی کارروائیوں کو مسترد کرنے کا واضح اور دوٹوک پیغام دیں گے، ترجمان دفتر خارجہ

ترکیے کے درمیان موجود مشترکہ دفاعی معاہدہ فعال ہوسکتا ہے۔ ایک انٹرویو میں خواجہ آصف نے کہا کہ

بقیہ نمبر 6 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد (آئی این پی) ترجمان دفتر خارجہ نے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں غیر قانونی اسرائیلی بستیوں کے خلاف اقدامات کا خیر مقدم کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق پاکستان نے غیر قانونی اسرائیلی بستیوں سے آنے والی اشیاء پر

بقیہ نمبر 7 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

حکومت تیسری مرتبہ ایل این جی کارگو خریدنے میں ناکام

خریداری کیلئے ٹینڈر پر کوئی بولی نہیں آئی، درآمد کا معاملہ ایک بار پھر تعطل کا شکار

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان کو ایل این جی کی خریداری کیلئے ٹینڈر پر کوئی بولی نہیں آئی۔ ملک میں بجلی کی پیداوار کیلئے مائع قدرتی گیس (ایل این

بقیہ نمبر 23 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

حکومت کا اقلیتی برادری کے ساتھ تعاون جاری رہے گا، گورنر

جسمانی معذوری انسان کے صلاحیتوں اور کامیابی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے سابق رکن صوبائی اسمبلی انیتا عرفان کی قیادت میں کرسچین، ہندو اور سکھ برادری سے تعلق رکھنے

بقیہ نمبر 26 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ماتگی ڈیم حملہ، کھلی عدالت میں کمیشن کی کارروائی

بقیہ نمبر 24 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ملک کا مستقبل چند بزنس مین طے نہیں کرسکتے، سسٹم کی ناکامی پر بحث ہونی چاہیے، بلاول

نئے صوبوں کے قیام سے متعلق محسن نقوی کے بیان کی ذاتی رائے کا معاملہ سنجیدہ اور عوامی نوعیت کا ہے، صوبے بنانے سے ملک سے بے روزگاری اور مہنگائی ختم نہیں ہوگی

وفاقی حکومت پیپلز پارٹی سے رابطے میں، کوئی ایک سیاسی جماعت پاکستان کے مسائل کا حل نہیں نکال سکتی، تمام سیاسی جماعتوں کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا

لندن (آئی این پی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو نے کہا ہے کہ ملک کا مستقبل چند بزنس مین طے نہیں کرسکتے، سسٹم کی ناکامی پر قومی اسمبلی میں بحث ہونی چاہیے۔ لندن میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے نئے صوبوں کے قیام سے متعلق وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے بیان کو ان کی ذاتی رائے قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ محسن نقوی اپنی زبان بول رہے ہیں اور وہ اپنی زبان بولتے ہیں۔ بلاول بھٹو کا کہنا تھا کہ

بقیہ نمبر 10 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی کا لانگ مارچ کبھی پر امن نہیں ہوا، بیرسٹر عقیل

نئے صوبے پی ٹی آئی بنائے تو ٹھیک، کوئی اور بنائے تو ان کو تکلیف ہے

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) وفاقی وزیر مملکت برائے قانون بیرسٹر عقیل ملک نے کہا ہے کہ نئے صوبے پی ٹی آئی بنائے تو ٹھیک، کوئی اور بنائے تو

بقیہ نمبر 27 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

غیر فعال سمز سے منسلک واٹس ایپ اکاؤنٹس بند کرنے کا فیصلہ

غیر فعال موبائل نمبرز سے منسلک واٹس ایپ اکاؤنٹس غیر قانونی سرگرمیوں میں استعمال ہوتے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی نے غیر فعال، منسوخ یا زیر استعمال نہ رہنے والی سمز سے منسلک واٹس ایپ اکاؤنٹس بند کرنے

بقیہ نمبر 28 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

خاران میں آپریشن، 8 دہشتگرد ہلاک

بقیہ نمبر 8 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بقیہ نمبر 9 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل کرسچن کمیونٹی کے نمائندوں سے خطاب کررہے ہیں

آٹو پالیسی کی منظوری، سستے گھروں کی فراہمی اولین ترجیح ہے، وزیراعظم

پالیسی اب آئی ایم ایف کے ساتھ شیئر کی جائے گی، منظوری کے بعد ای سی سی میں پیش کی جائے گی، ذرائع

بینکوں اور مالیاتی اداروں کو کسانوں، چھوٹے اور درمیانے کاروبار اور ہاؤسنگ شعبے کو قرضوں کی فراہمی میں کردار موثر انداز میں ادا کرنا ہوگا

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے نئی آٹو پالیسی 31-2026 کی اصولی منظوری دیدی۔ ذرائع نے کہا کہ نئی آٹو پالیسی اب آئی ایم ایف کے ساتھ شیئر کی جائے گی، آئی ایم ایف کی منظوری کے بعد آٹو پالیسی ای سی سی میں پیش کی

بقیہ نمبر 11 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ کم آمدن اور متوسط طبقے کو سستی رہائش

بقیہ نمبر 12 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

چاغی، چیک پوسٹ پر حملہ، نذر آتش، اسسٹنٹ کمشنر کی گاڑی چھین لی گئی

دالبندین میں نامعلوم مسلح افراد کا چیک پوسٹ پر حملہ، کمروں اور عمارتوں کو آگ لگادی، سرکاری ہتھیار اور ڈبل ڈور گاڑی بھی ساتھ لے گئے

خیر آباد کے قریب ڈرائیور اور سیکیورٹی گارڈ کو یرغمال بنا کر گاڑی لے گئے، ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر محفوظ رہے

چاغی، تالاران (آن لائن، یو این اے) چاغی کے علاقے دالبندین میں نامعلوم مسلح افراد نے تالاران چیک پوسٹ پر حملہ کرکے چیک پوسٹ کے کمروں اور عمارتوں کو آگ لگا دی، جبکہ ایک سرکاری ہتھیار اور کیس پراپرٹی میں شامل سفید رنگ کی ڈبل ڈور گاڑی بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ پولیس کے مطابق واقعہ بدھ کی علی الصبح تقریباً ساڑھے تین بجے پیش آیا، جہاں 18 سے 20

بقیہ نمبر 16 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

عاصم افتخار احمد کو نیا سیکرٹری خارجہ مقرر کردیا گیا

سیکریٹری خارجہ آمنہ بلوچ 17 ستمبر کو عہدے سے ریٹائر ہوں گی

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) سیکریٹری خارجہ آمنہ بلوچ 17 ستمبر کو اپنے عہدے سے ریٹائر ہوں گی اور ان کی جگہ اقوام متحدہ میں پاکستان کے سفیر عاصم

بقیہ نمبر 29 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

صاحبزادہ حامد رضا، عبداللطیف اور زرتاج گل نااہل قرار

نااہلی عام انتخابات، ضمنی انتخابات، سینٹ اور بلدیاتی انتخابات پر لاگو ہوگی، الیکشن کمیشن

اسلام آباد (آئی این پی) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے مالی گوشوارے جمع نہ کرانے پر صاحبزادہ حامد رضا، عبداللطیف اور زرتاج گل کو نااہل قرار دیدیا۔

بقیہ نمبر 30 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں مسلسل تیسرے روز بھی بڑا اضافہ

حکومت نے پیٹرول کی فی لیٹر قیمت میں 3 روپے 40 پیسے کا اضافہ کردیا، نئی قیمت 367.75 روپے مقرر

ڈیزل کی فی لیٹر قیمت میں بھی 6.72 روپے اضافہ، نئی قیمت 392.67 روپے مقرر، نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) حکومت نے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں مزید اضافہ کردیا۔ حکومت کی جانب سے پیٹرول کی فی لیٹر قیمت میں 3 روپے 40 پیسے کا اضافہ کیا گیا ہے جس کے بعد پیٹرول کی نئی قیمت 367 روپے 75 پیسے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے۔ حکومت نے ڈیزل کی قیمت میں بھی 6 روپے 72 پیسے اضافہ کیا گیا ہے۔ جس کے بعد ڈیزل کی نئی قیمت 392 روپے 67 پیسے فی لیٹر

بقیہ نمبر 13 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان ہائیکورٹ: الیکٹرک پبلک ٹرانسپورٹ اسکیم پر ایک ہفتے میں پیشرفت کی ہدایت

محکمہ ٹرانسپورٹ سے جواب موصول ہوتے ہی منصوبے کو آئندہ پی ڈی ڈبلیو پی اجلاس میں پیش کیا جائے

خواتین وکلاء کیلئے کمیٹی کی منظوری کے فوراً بعد پنک اسکوٹیز کی تقسیم کا عمل شروع، 3 دنوں میں مکمل کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ کے چیف جسٹس جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کوئٹہ شہر میں پبلک ٹرانسپورٹ، الیکٹرک گاڑیوں، خواتین وکلاء کے لیے پنک اسکوٹیز، لوکل بس اسٹینڈ، خستہ حال بسوں اور شہریوں کو درپیش سفری مسائل سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کرتے ہوئے متعلقہ صوبائی محکموں کو متعدد اہم ہدایات

بقیہ نمبر 17 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کراچی، مرکزی امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن پریس کانفرنس کررہے ہیں

میناخان آفریدی کا پاسپورٹ ضبط اور بلیک لسٹ کرنے کا حکم

صوبائی وزیر خیبرپختونخوا کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری بھی جاری

اسلام آباد (آئی این پی) اسلام آباد کی انسداد دہشت گردی عدالت نے 9 مئی کے واقعات کے مقدمات میں مطلوب خیبرپختونخواہ حکومت کے

بقیہ نمبر 31 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کرک، پولیس موبائل پر فائرنگ، کانسٹیبل شہید

پشاور (آئی این پی) خیبرپختونخوا کے ضلع کرک میں خشکی ڈیم کے قریب گشت پر مامور پولیس موبائل پر فائرنگ سے کانسٹیبل شہید جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا۔ ڈی

بقیہ نمبر 32 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

قائمہ کمیٹی میں سینیٹر ایمل ولی اور عابد شیر علی کے درمیان شدید تلخ کلامی

سوالات پر عابد شیر علی غصہ میں آ گئے آپ کمیٹی کے ممبر کے طور پر سوال کریں لیگی سینیٹر، آپ کون ہیں؟ ایمل ولی

ایمل ولی نے مریم نواز کے خلاف اور بھی بہت ساری باتیں کیں انکا میٹر ٹھیک ہونا چاہیے، ریڈنگ کروانی پڑے گی، عابد شیر علی

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ کمیٹی انسانی حقوق نے سانحہ پیر پر سخت ایکشن لیتے ہوئے سابق ای ڈی پیز سمیت تمام ذمہ داران کا نام ای سی ایل میں ڈالنے کی ہدایت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق کمیٹی نے سانحہ پیر کے ملزمان کیخلاف فوری ایف آئی آر

بقیہ نمبر 18 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد (آئی این پی) سینیٹ اجلاس میں ایمل ولی خان سے جھگڑے پر عابد شیر علی کا ردعمل سامنے

بقیہ نمبر 19 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

مریم نواز کا صوبوں سے متعلق بیان قابل مذمت ہے، بیرسٹر گوہر

عوام اسٹیبلشمنٹ کو سے جان چھڑانا چاہتے ہیں، 27 ستمبر کو پرامن مارچ ہوگا

پشاور (این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے معاملے میں جلد بازی نقصان دہ ہوگی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ عوام اسٹیبلشمنٹ کو سے جان چھڑانا چاہتے ہیں، 27 ستمبر کو پرامن مارچ ہوگا، یہ شوقیہ مارچ نہیں، مارچ میں سرکاری وسائل استعمال نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ توقع ہے کہ مولانا فضل

بقیہ نمبر 34 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد مارچ، پی ٹی آئی ارکان اسمبلی کو فنڈز جمع کرنے کی ہدایت

ارکان اسمبلی احتجاج کے لیے پانچ، پانچ لاکھ روپے فنڈ جمع اور کارکنوں کو متحرک کریں، ذرائع

وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا سہیل آفریدی کا دورہ پنجاب بھی احتجاج کی تیاریوں کے باعث ملتوی کردیا گیا

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے 27 ستمبر کو اسلام آباد میں احتجاج کی کال کے پیش نظر پارٹی کی سیاسی کمیٹی نے پنجاب کے عہدیداروں اور ارکان اسمبلی کو تیاریاں مکمل کرنے کی ہدایت کردی ہے۔ ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی نے ارکان اسمبلی کو احتجاج کے لیے پانچ، پانچ لاکھ روپے فنڈز جمع کرنے اور

بقیہ نمبر 14 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ کے پی سہیل آفریدی سمیت دیگر کے وارنٹ برقرار

عدالت نے ملزمان کی جانب سے دائر حاضری سے استثنیٰ کی درخواستیں بھی مسترد کردیں

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد کی انسداد دہشت گردی کی عدالت نے وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا سہیل آفریدی، عبدالغنی آفریدی، جنید اکبر اور دیگر کے خلاف 26 نومبر کے احتجاج کے کیس کی سماعت کے دوران وارنٹ گرفتاری جاری کر

بقیہ نمبر 33 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

میرنائن الیون سے متعلق اہم دستاویزات منظر عام پر لے آئے

ورلڈ ٹریڈ سینٹر کے ملبے کے قریب ٹیسٹوں میں ایسبسٹوس ہر جگہ پایا گیا تھا، ظہران ممدانی

نیویارک (این این آئی) نیویارک کے میئر ظہران ممدانی نے کہا ہے کہ 11 ستمبر 2001 کے دہشت گرد حملوں کے بعد شہریوں کو گراؤنڈ زیرو کے قریب

بقیہ نمبر 38 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

شمالی وزیرستان: کھیل کے میدان سے نوجوان کو اٹھا کر قتل کردیا گیا

ڈیرہ غازی خان (این این آئی) شمالی وزیرستان میں کھیل کے میدان سے نوجوان کو اٹھا کر قتل کردیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے ہرمز سے تعلق رکھنے والے طاہر

بقیہ نمبر 36 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

مشرق وسطی کی جنگ کے باوجود ترسیلات زر میں 0.7 فیصد اضافہ

رواں مالی سال کے ابتدائی 2 ماہ میں 7.3 ارب ڈالر کی ترسیلات زر موصول

کراچی (بلوچستان نیوز) مشرق وسطی کی جنگ کے باوجود اگست میں بیرون ملک سے بھیجی گئی ترسیلات زر میں 0.7 فیصد اضافہ ہوا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مطابق اگست 2026 میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں نے 3.7 ارب ڈالر کی ترسیلات زر

بقیہ نمبر 35 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے زمیندار ایکشن کمیٹی کا وفد ملاقات کررہا ہے

وزیراعلیٰ مریم نواز کی صاحبزادی ماہ نور کے نکاح کی تاریخ سامنے آگئی

لاہور (بلوچستان نیوز) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کی صاحبزادی ماہ نور صفدر کے نکاح کی تاریخ سامنے آگئی۔ ذرائع کے مطابق 24 سالہ ماہ نور صفدر کا نکاح 12 ستمبر کو جاتی امرا میں ہوگا۔ ذرائع کے

بقیہ نمبر 37 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان، سعودی عرب، ترکیہ و مصر کا علاقائی امور پر مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق

نائب وزیراعظم کا مصری وزیر خارجہ سے ٹیلی فون رابطہ، پاک مصر دوطرفہ تعلقات کا جائزہ، قریبی و برادرانہ تعلقات کے عزم کا اعادہ

ریجنل فور کے وزراء خارجہ کے ذریعے بھی علاقائی امور پر مشاورت کا سلسلہ جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا، ترجمان دفتر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان، مصر، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان علاقائی امور پر قریبی مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق ہوا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے مصری وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی سے ٹیلی فون پر گفتگو کی۔ دونوں وزرائے خارجہ نے پاک مصر دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا اور دونوں ممالک کے درمیان قریبی و برادرانہ تعلقات کے

بقیہ نمبر 15 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، چیف جسٹس سپریم کورٹ جسٹس یحییٰ آفریدی نیشنل پولیس اکیڈمی کے کمانڈنٹ معاذ اختر کو یادگاری شیلڈ دے رہے ہیں

بقیہ بلوچستان نیوز 1

ایک فیصد یا 10 لاکھ روپے جو زیادہ ہو وہ جرمانہ ہوگا جبکہ بعد کے ہر سہ ماہی ڈیفالٹ پر 20 لاکھ روپے جرمانہ ہوگا، بین الاقوامی کریڈٹ، ڈیبٹ یا پری پیڈ کارڈز کے ذریعے ادائیگی پر ایڈوانس ٹیکس کی شرح بھی 5 فیصد سے کم کر کے 0.5 فیصد کردی گئی ہے اس کے علاوہ ٹی وی ڈراموں اور اشتہارات پر ایڈوانس ٹیکس ختم کردیا گیا ہے۔ تنخواہ دار طبقے کو ٹیکس شرحوں میں ریلیف دیا گیا ہے، جس کے مطابق 6 لاکھ سے کم سالانہ آمدن پر کوئی ٹیکس نہیں ہوگا جبکہ 10 ملین روپے سے زائد آمدن پر 9 فیصد سرچارج ختم، جائیداد کی خرید وفروخت پر ایڈوانس ٹیکس کی شرح کم، بین الاقوامی کارڈز پر ٹیکس 5 فیصد سے گھٹا کر 0.5 فیصد، 50 کروڑ روپے تک آمدن رکھنے والے بیشتر افراد پر سپر ٹیکس ختم جبکہ بڑے کاروبار، ایکسپورٹرز، سروسز، ای کامرس اور الیکٹرانک انضمام کے شعبوں میں ٹیکس اور تعمیلی نظام مزید سخت کردیا گیا ہے انکم ٹیکس نظام میں فیس لیس آڈٹ، اسیسمنٹ، اپیل اور دائرہ اختیار کا جامع نظام متعارف کرایا گیا ہے۔ بورڈ نیشنل فیس لیس سینٹر قائم کر سکے گا، جہاں مخصوص کیس اور ٹیکس سال کے لیے آڈٹ، اسیسمنٹ اور کوالٹی کنٹرول الگ الگ افسران کے ذریعے کیا جائے گا، جبکہ ٹیکس دہندگان اور ان کے نمائندوں سے تمام رابطے الیکٹرانک ذرائع سے ہوں گے۔ سماعت یا حلفیہ بیان کی ضرورت کی صورت میں ای سماعت ہوگی اور متعلقہ افسر کی شناخت خفیہ رکھی جائے گی۔ اس حوالے سے ایکسپریس کو دستیاب دستاویز کے مطابق فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 میں کی گئی اہم ترامیم کی تفصیلات جاری کردی ہیں۔ فنانس ایکٹ 2026 نے ملک کے ٹیکس نظام کا نقشہ بدل دیا ہے حکومت کی جانب سے فنانس ایکٹ 2026 کے تحت انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 میں کی جانے والی اہم ترامیم کے تحت انکم ٹیکس نظام میں فیس لیس آڈٹ، اسیسمنٹ اور اپیل کا جامع نظام متعارف کرایا گیا ہے۔ Government ایف بی آر کے مطابق نیشنل فیس لیس سینٹر میں کارروائیاں الیکٹرانک ذرائع سے ہوں گی جبکہ فیس لیس کارروائی کے دوران متعلقہ ٹیکس افسر کی شناخت خفیہ رکھی جائے گی۔ ٹیکس تنازعات کے تصفیے کے لیے الگورتھمک سیٹلمنٹ میکانزم بھی متعارف کرایا گیا ہے، جس کے تحت سیٹلمنٹ آفر قبول کرنے کے لیے ٹیکس دہندہ کو 10 دن کی مہلت ہوگی۔ ہائی کورٹ میں ریفرنس اور اعلی عدالتوں میں اپیل یا نظرثانی دائر کرنے سے قبل آزاد کیس اسکروٹنی کمیٹی کی منظوری بھی لازمی قرار دی گئی ہے فنانس ایکٹ کے تحت لائف انشورنس کی بعض ادائیگیوں پر 15 فیصد تک حتمی ٹیکس عائد کیا گیا ہے ایک سال کے اندر لائف انشورنس کی ادائیگی پر ٹیکس کی شرح 15 فیصد جبکہ ایک سال بعد اور چار سال مکمل ہونے سے پہلے ادائیگی پر 10 فیصد ٹیکس ہوگا، تاہم موت یا معذوری کی صورت میں لائف انشورنس کی ادائیگی ٹیکس سے مستثنی ہوگی۔ سوشل میڈیا آمدن پر ٹیکس اسی طرح سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے حاصل ہونے والی آمدن پر 5 فیصد ود ہولڈنگ ٹیکس عائد کیا گیا ہے، جو مقامی شخص کے لیے کم از کم ٹیکس تصور ہوگا۔ تنخواہ دار طبقے کیلئے ٹیکس کی شرح تبدیل تنخواہ دار طبقے کے لیے ٹیکس کی شرح میں بھی کمی کردی گئی ہے۔ 6 لاکھ روپے تک سالانہ قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس کی شرح صفر مقرر کی گئی ہے جبکہ 70 لاکھ روپے سے زائد قابل ٹیکس آمدن پر شرح 35 فیصد ہوگی۔ تنخواہ دار افراد پر 10 ملین روپے سے زائد آمدن کا 9 فیصد سرچارج بھی ختم کردیا گیا ہے تاہم دیگر افراد اور ایسوی ایشن آف پرسنز کے لیے 10 فیصد سرچارج برقرار رہے گا۔ دوسری جانب سیکشن 7 ای کے تحت ڈیڈ انکم پر ٹیکس ختم کردیا گیا ہے، ای کامرس کے شعبے میں بھی اہم تبدیلی کی گئی ہے اور 20 کروڑ روپے سے زائد ٹرن اوور پر ای کامرس ٹیکس ایڈجسٹ ایبل ہوگا جبکہ 20 کروڑ روپے تک ٹرن اوور رکھنے والوں کو نارمل ٹیکس نظام اختیار کرنے کا آپشن دیا گیا ہے۔ ایف بی آر کے کمپیوٹرائزڈ نظام سے انضمام نہ کرنے پر اخراجات کے 3 فیصد کی کٹوتی ہوگی، جبکہ الیکٹرانک وسائل میں سرمایہ کاری پر 10 فیصد ٹیکس کریڈٹ کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ بینک ٹرانزکشنز کیلئے نئی پابندیاں بینکنگ نظام کے حوالے سے بھی نئی شقیں متعارف کرائی گئی ہیں، جس کے تحت 10 کروڑ روپے سے زائد بینک ڈپازٹس یا انخلا کی معلومات سینٹرل ڈیٹا ہب کو فراہم کی جائیں گی اور بینکنگ ڈیٹا کا ٹیکس معلومات سے الگورتھمک بنیاد پر موازنہ ہوگا جبکہ غیر مقیم شپنگ کے لیے مجاز شپنگ ایجنٹ کو ٹیکس ذمہ داریوں کا پابند کردیا گیا ہے۔ جائیداد کی فروخت پر ایڈوانس ٹیکس کی شرح تبدیل غیر منقولہ جائیداد کی خرید وفروخت پر ایڈوانس ٹیکس کی شرحوں میں بھی تبدیلی کی گئی ہے۔ جائیداد کی فروخت پر ایڈوانس ٹیکس کی شرح 2.75 فیصد جبکہ خریداری پر 1.25 فیصد مقرر کی گئی ہے۔ عالمی کریڈٹ، ڈیبٹ اور پری پیڈ کارڈز پر ٹیکس کی شرح پانچ فیصد سے 0.5 فیصد بین الاقوامی کریڈٹ، ڈیبٹ اور پری پیڈ کارڈز پر ایڈوانس ٹیکس 5 فیصد سے کم کر کے 0.5 فیصد کردیا گیا ہے جبکہ ٹی وی ڈراموں اور اشتہارات پر ایڈوانس ٹیکس ختم کردیا گیا ہے۔ سروسز کے شعبے میں بعض خدمات پر ود ہولڈنگ ٹیکس کی شرح 6 فیصد سے بڑھا کر 7 فیصد کردی گئی ہے۔ آزاد پیشہ ورانہ خدمات پر ود ہولڈنگ ٹیکس 15 فیصد، ٹرمینل اور پورٹ آپریٹنگ سروسز پر 12 فیصد جبکہ دیگر غیر متعین خدمات پر 14 فیصد مقرر کیا گیا ہے۔ قرضی سیکیورٹیز کی فروخت پر کیپٹل گین ٹیکس بھی 15 فیصد سے بڑھا کر 20 فیصد کردیا گیا ہے۔ سپر ٹیکس میں اہم تبدیلیاں فنانس ایکٹ کے تحت سپر ٹیکس کے حوالے سے بھی اہم تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ 50 کروڑ روپے تک آمدن رکھنے والے بیشتر افراد پر سپر ٹیکس ختم کردیا گیا ہے جبکہ 50 کروڑ روپے سے زائد آمدن پر دیگر افراد کے لیے سپر ٹیکس 8 فیصد مقرر کیا گیا ہے۔ 80 فیصد سے زائد ٹرن اوور برآمدات رکھنے والے اہل ایکسپورٹرز پر سپر ٹیکس مکمل طور پر ختم کردیا گیا ہے جبکہ درآمد کنندگان کے لیے ایک فیصد ایڈجسٹ ایبل ایڈوانس ٹیکس بھی ختم کردیا گیا ہے، اس کے علاوہ ایڈوانس ٹیکس 1.25 فیصد کم از کم ٹیکس مقرر کیا گیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 2

جاری کیے گئے ہیں۔ اس سے قبل گزشتہ روز سعودی عرب میں یمن کی حوثی جماعت انصاراللہ کے حملوں میں 73 افراد زخمی ہو گئے تھے۔ سعودی عرب میں یمن کی حوثی جماعت انصاراللہ کے حملے، 73 افراد زخمی بعد ازاں سعودی اتحادی فورس نے بھی حوثیوں کو سخت جواب دینے کا اعلان کیا تھا۔ سعودی اتحادی فورس کا کہنا تھا کہ حوثیوں نے سعودی شہروں میں شہری اور اقتصادی تنصیبات کو نشانہ بنایا، حوثی حملوں کا سخت جواب دیں گے۔ ایرانی پاسداران انقلاب نے آبنائے ہرمز کے داخلی راستے پر امریکا کا بغیر پائلٹ آبدوز قبضے میں لینے کا دعوی کیا ہے۔ ایرانی پاسداران انقلاب کے مطابق امریکی آبدوز کو ایک پیچیدہ انٹیلی جنس اور آپریشنل کارروائی کے دوران قبضے میں لیا گیا۔ پاسداران انقلاب کا کہنا تھا کہ پکڑی گئی آبدوز جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس ایک اسمارٹ اور بغیر پائلٹ آبدوز ہے جو 2025 میں امریکی بحری بیڑے میں شامل کی گئی تھی۔ ایرانی حکام کے مطابق اس آبدوز کی اہم صلاحیتوں میں زیر آب جاسوسی اور نگرانی، سمندر کی تہہ کا نقشہ تیار کرنا، بارودی سرنگوں کی نشاندہی اور زیر آب کیبلز و پائپ لائنز کا معائنہ شامل ہے۔ روسی میڈیا کا دعوی ہے کہ ایران نے تازہ امریکی حملوں کے جواب میں میزائلوں کی بارش کردی۔ روسی میڈیا کا کہنا ہے کہ اردن میں پیٹا گون کا ڈیفنس نظام ایرانی میزائل روکنے کیلئے فعال ہوگیا ہے، اس سے قبل امریکی سینٹرل کمانڈ نے اعلان کیا تھا کہ امریکی فورسز نے ایران کے 5 خام تیل بردار بحری جہاز تباہ کردیے ہیں۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق امریکی فوجی اڈوں پر اصفہان، تہران، تبریز و خرم آباد سے درجنوں میزائل داغے گئے، اردن میں امریکی فوجی اڈے پر دو درجن سے زائد میزائل داغے گئے۔ ایرانی سرکاری میڈیا نے مزید بتایا کہ اردن میں امریکی فوجی اڈے پر دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ سینٹ کام کے مطابق کارروائی پاسداران انقلاب کی جانب سے 2 روز کے دوران امریکی بحری جنگی جہاز کو 2 مرتبہ بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنانے کے بعد کی گئی۔ ایرانی بحریہ نے خبردار کیا تھا کہ کویت اور بحرین کی بندرگاہوں سے تمام آئل ٹینکروں کا عملہ انخلا کر جائے جہاں امریکی اہلکار ہیں۔ امریکا نے ایرانی جزیرے خارگ اور جاسک کے قریب ایران کے آئل ٹینکرز پر میزائل حملہ کیا ہے۔ ادھر ایران کے پاسداران انقلاب نے اردن میں الازرق امریکی اڈے کو نشانہ بنانے کا دعوی کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق پاسداران انقلاب نے کہا کہ یہ حملہ ایرانی تیل بردار جہازوں پر امریکی حملوں کے ردعمل میں کیا گیا۔ اردن میں پنٹاگون کا ڈیفنس نظام ایرانی میزائل روکنے کے لیے فعال ہوگیا ہے۔ اردن کی جانب سے امریکی اڈے پر حملے کی تصدیق نہیں کی گئی۔ ادھر یوکے ایم ٹی او کا کہنا تھا کہ آبنائے ہرمز میں ایک تجارتی بحری جہاز سے متعلق واقعے کی اطلاع ملی ہے۔ امریکی حملوں کے بعد پاسداران نے کویت اور بحرین کی بندرگاہوں کے قریب موجود آئل ٹینکرز کے عملے کو علاقوں سے نکل جانے کی وارننگ جاری کی تھی۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا ہے کہ 8 ستمبر کو امریکی افواج نے خام تیل لے جانے والے پانچ ایرانی جہازوں کو تباہ کردیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ایک بیان میں امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا کہ کارروائی پاسداران ایران کی جانب سے 2 روز کے دوران بیلسٹک میزائلوں کے ذریعے امریکی بحریہ کے ایک جنگی جہاز کو دو بار نشانہ بنانے کے بعد کی گئی۔ سینٹکام کے مطابق امریکی جنگی جہاز ایرانی حملوں کی کوششوں سے کامیابی کے ساتھ بچ نکلنے میں کامیاب رہا، ایرانی حملوں میں کسی امریکی اہلکار کو نقصان نہیں پہنچا۔ واضح رہے کہ امریکا نے ایرانی جزیرے خارگ اور جاسک کے قریب ایران کے آئل ٹینکرز پر میزائل سے حملہ کیا ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) نے ایرانی پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) کا امریکی بحری جنگی جہازوں کو نشانہ بنانے کا دعوی مسترد کردیا۔ سینٹ کام نے جاری کیے گئے بیان میں کہا ہے کہ پاسداران انقلاب کی جانب سے کیے گئے تمام حملے ناکام رہے، کسی امریکی بحری جنگی جہاز کو نشانہ نہیں بنایا گیا۔ سینٹ کام نے کہا ہے کہ امریکی افواج نے صرف گزشتہ 1 ہفتے کے دوران 10 ایرانی آئل ٹینکروں کو کامیابی سے تباہ کیا ہے۔ سینٹ کام کے بیان کے مطابق یہ جہاز کئی ارب ڈالرز مالیت کے ایک خفیہ نیٹ ورک کا حصہ تھے، جو پاسداران انقلاب کو مالی معاونت فراہم کرتا ہے اور ایران ان جہازوں کا دفاع کرنے سے قاصر ہے۔ واضح رہے کہ آئی آر جی سی نے امریکی حملے کے جواب میں آبنائے ہرمز میں 2 امریکی بحری جہازوں، 8 آئل ٹینکروں اور 10 دیگر جہازوں کو نشانہ بنانے کا دعوی کیا تھا۔ پاسداران انقلاب نے چابہار سے بحیرہ عرب کے کچھ حصوں تک سمندری حدود محدود کرنے کا اعلان کردیا۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق ایران کے پاسداران انقلاب نے بدھ کو اعلان کیا ہے کہ چابہار سے خلیج عمان اور بحیرہ عرب کے بعض حصوں تک ایک بحری محدود علاقہ قائم کیا جائے گا، تاہم اس علاقے کی درست حدود اور جغرافیائی نقاط بعد میں جاری کیے جائیں گے۔ ترجمان پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ ایران سے رابطے کے بغیر محدود علاقے سے گزرنے والے جہازوں کو پابندیوں کا سامنا ہوگا۔ ایرانی پاسداران انقلاب کا یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب خطے میں امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی میں نمایاں اضافہ ہوگیا ہے اور آبنائے ہرمز کے اطراف سمندری آمدورفت کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ اس سے قبل اتوار کو ایران کی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکریٹری محسن رضائی نے کہا تھا کہ ایران آئندہ چند روز میں آبنائے ہرمز سے باہر ایک محدود بحری زون قائم کرے گا۔ چابہار ایران کے صوبہ سیستان و بلوچستان میں خلیج عمان کے ساحل پر واقع اہم بندرگاہ ہے اور براہ راست بحر ہند تک رسائی فراہم کرتی ہے۔ تازہ پیش رفت خطے میں پہلے سے موجود بحری کشیدگی میں مزید اضافے کا باعث بن سکتی ہے، خصوصاً ایسے وقت میں جب آبنائے ہرمز اور خلیج عمان میں تجارتی جہازوں کی نقل و حرکت پہلے ہی شدید متاثر ہے۔ امریکا اور ایران کے درمیان بڑھتی کشیدگی کے باعث عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل چوتھے سیشن بھی اضافہ ہوا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق عالمی منڈی میں برینٹ خام تیل کی قیمت 100 ڈالر فی بیرل کے قریب پہنچ گئی ہے۔ برینٹ خام تیل کے مستقبل کے سودوں کی قیمت 1.57 ڈالر، یعنی 1.6 فیصد اضافے کے بعد 99.49 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔ امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ خام تیل کی قیمت بھی 1.60 ڈالر، یعنی 1.72 فیصد بڑھ کر 94.63 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔ تیل کی قیمتوں میں یہ اضافہ امریکا کے ایرانی ٹینکروں پر حملے اور اس کے جواب میں ایران کی جانب سے خلیج میں امریکی فوجی تنصیبات پر حملوں کے بعد ہوا۔ رپورٹ کے مطابق اگست کے آغاز سے اب تک برینٹ خام تیل کی قیمت میں تقریباً 25 فیصد اضافہ ہو چکا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 3

میں طالبان کی واپسی کے بعد سے دونوں تنظیموں کے روابط مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق القاعدہ نے کالعدم ٹی ٹی پی کی حکمت عملی، تربیت اور پروپیگنڈا صلاحیتوں میں اضافے کیلئے بھی مدد فراہم کی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 4

فیصلوں اور تجاویز اور گزشتہ بورڈ اجلاس کے فیصلوں کی توثیق کی منظوری دی گئی اجلاس میں بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کی کارکردگی، انتظامی امور، آپریشنل معاملات اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس موقع پر کمپنی کے امور کو مزید مؤثر اور منظم بنانے، آپریشنل استعداد کار میں اضافے اور ادارے کی کارکردگی کو بہتر بنانے سے متعلق مختلف امور زیر بحث آئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے اس کی آپریشنل اور انتظامی صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جائے تاکہ ادارہ صوبے میں فضائی سہولیات کے فروغ کے لیے مؤثر کردار ادا کرسکے وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ کمپنی کے امور میں شفافیت، پیشہ ورانہ نظم و نسق اور مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے جبکہ منظور کیے گئے فیصلوں پر بروقت عملدرآمد کے لیے واضح میکنزم وضع کیا جائے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کیپٹن علی آزاد سمیت بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اراکین اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 5

کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈیرہ بگٹی، سوئی اور گردونواح میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور علاقے کی مجموعی ترقی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیرہ بگٹی، سوئی اور پورے علاقے کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے تاریخ ساز منصوبوں پر کام جاری ہے، جبکہ متعدد اہم منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں۔ حکومت بلوچستان علاقے میں تعلیم، صحت، ذرائع مواصلات اور روزگار کے مواقع کی فراہمی سمیت بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ گیس کمپنیوں میں مقامی افراد کو روزگار کے مواقع کی فراہمی اور مقامی آبادی کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ گیس کمپنیوں کے سوشل رسپانسبلٹی اور بہبود کے فنڈز کو بھی عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کرنے کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جا رہی ہے تاکہ ان وسائل سے مقامی آبادی کو براہ راست فائدہ پہنچ سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت ترقیاتی عمل کو محض اعلانات تک محدود رکھنے کے بجائے عملی اقدامات کے ذریعے ڈیرہ بگٹی، سوئی اور ملحقہ علاقوں میں دیرپا ترقی کی بنیاد مضبوط کررہی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 6

مکہ میں طے پانے والے سہ فریقی دفاعی معاہدے کے تحت تینوں ممالک ایک دوسرے کی مدد کے پابند ہیں اور کسی ایک ملک کے خلاف جارحیت کو تینوں کے خلاف جارحیت تصور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں سے پیچھے نہیں ہٹے گا اور سعودی عرب کی سلامتی سے متعلق پاکستان کا موقف واضح ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 7

پابندی لگانے کے برطانیہ کے اعلان کا خیر مقدم کیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ غیر قانونی اسرائیلی بستیوں کی مسلسل توسیع عالمی قوانین اور سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے، اسرائیلی اقدامات دو ریاستی حل کے حصول اور خطے میں امن و استحکام کیلئے جاری عالمی کوششوں کیلئے نقصان دہ ہیں۔ پاکستان نے کئی دیگر ممالک کی جانب سے بھی اسی نوعیت کے اقدامات پر غور کرنے کا خیرمقدم کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے امید ظاہر کی کہ یہ اقدامات مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں غیر قانونی کارروائیوں کو مسترد کرنے کا واضح اور دوٹوک پیغام دیں گے۔ ترجمان کے مطابق پاکستان فلسطینی عوام کے حق خودارادیت کی جائز جدوجہد کے ساتھ کھڑا رہا ہے اور آئندہ بھی کھڑا رہے گا، پاکستان خودمختار، آزاد اور جغرافیائی طور پر متصل فلسطینی ریاست کے قیام کی تمام کوششوں کی حمایت جاری رکھے گا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 8

سیکیورٹی فورسز نے یہ کارروائیاں 6 اور 7 ستمبر کو فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 6 ستمبر کو دہشتگردوں نے خاران میں سڑک بلاک کر کے ٹریفک معطل کرنے کی کوشش کی، جس پر سیکیورٹی فورسز نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کا گھیراؤ کیا، فائرنگ کے تبادلے میں 8 بھارتی سرپرستی یافتہ دہشت گرد ہلاک کر دیئے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 7 ستمبر کو واشک کے علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر ایک اور انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا گیا۔ کارروائی کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کی پناہ گاہ کو مؤثر انداز میں تباہ کردیا جبکہ فائرنگ کے تبادلے کے بعد مزید 3 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کارروائیوں کے دوران سیکیورٹی فورسز نے 2.9 ٹن دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کیا، جو دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈی) بنانے میں استعمال کیا جارہا تھا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں موجود دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 9

کے دوران 11 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ خاران میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک بلاک کرکے مقامی ٹریفک میں خلل ڈالنے کی کوشش کو بروقت ناکام بنانا سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور مستعدی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے واشک میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کامیاب کارروائی اور دہشت گردوں کے ٹھکانے کو تباہ کرنے پر بھی سیکیورٹی فورسز کو سراہا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کارروائیوں کے دوران 11 دہشت گردوں کا خاتمہ اور 2.9 ٹن دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی اہم کامیابی ہے۔ دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں امن و استحکام کے لیے ناگزیر ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی انہوں نے کہا کہ ''عزم استحکام'' کے وژن کے تحت انسداد دہشت گردی کی مہم کو مزید مؤثر بنایا جارہا ہے۔ ریاست کی رٹ چیلنج کرنے والے عناصر کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور خوشحالی کا راستہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے سے ہوکر گزرتا ہے، اور صوبائی حکومت اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 10

نئے صوبوں کے قیام کا معاملہ سنجیدہ اور عوامی نوعیت کا ہے، صوبے بنانے سے ملک سے بے روزگاری اور مہنگائی ختم نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ نہیں ہوسکتا کہ ملک کی قسمت چند بزنس مین طے کریں۔ اگر سسٹم ناکام ہوا ہے تو قومی اسمبلی میں اس پر تفصیلی بحث ہونی چاہیے، یہ بھی دیکھا جائے کہ سسٹم کیوں فیل ہوا اور اس کا حل کیا ہے۔ سسٹم کے مسائل ابھی سے نہیں بلکہ تاریخی طور پر موجود ہیں، ان پر کھل کر بحث ہونی چاہیے۔ چیئرمین پیپلز پارٹی کا کہنا تھا کہ وہ جلد پاکستان پہنچیں گے اور قومی اسمبلی میں سسٹم کے مسائل پر بحث ہوئی تو خود بھی بات کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محسن نقوی کو بھی بزنس فورم کے بجائے قومی اسمبلی کے اجلاس میں آنا چاہیے، کیونکہ منتخب نمائندوں کو عوام کی آواز بن کر پارلیمان میں بات کرنی چاہیے۔ سیاسی تعاون سے متعلق بلاول بھٹو کا کہنا تھا کہ وفاقی حکومت پیپلز پارٹی سے رابطے میں ہے، پیپلز پارٹی اور ن لیگ کے نمائندوں کی ملاقاتیں بھی ہوئی ہیں اور ان ملاقاتوں میں پیپلز پارٹی کا مؤقف اور تحفظات سامنے رکھے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی ایک سیاسی جماعت پاکستان کے مسائل کا حل نہیں نکال سکتی، تمام سیاسی جماعتوں کو مسائل کے حل کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، پیپلز پارٹی کا حکومتی جماعت کے ساتھ تعاون زیادہ ہے تاہم اپوزیشن جماعتوں سے رابطہ نہ ہونے کی بات بھی درست نہیں۔ پی ٹی آئی سے متعلق بلاول بھٹو نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور پی ٹی آئی کے درمیان اعتماد کا فقدان ہے، انہوں نے پی ٹی آئی کو پارلیمان میں اپوزیشن کا کردار ادا کرنے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ بائیکاٹ کا فیصلہ پی ٹی آئی، اپوزیشن اور پارلیمان کے لیے درست نہیں۔ سہیل آفریدی کے سندھ آنے سے متعلق بلاول بھٹو نے کہا کہ سیاسی مہم جوئی سب کا حق ہے، مہمان نوازی میں سندھ مشہور ہے، سہیل آفریدی کو لاڑکانہ آنے پر خوش آمدید کہا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 11

جائے گی۔ ذرائع کے مطابق کابینہ کی منظوری کے بعد نئی آٹو پالیسی پارلیمنٹ میں پیش کی جائے گی، نئی آٹو پالیسی 31-2026 کے مسودے پر وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اجلاس ہوا۔ وزیراعظم میاں شہباز شریف کی زیر صدارت اجلاس میں ایک عرصے سے زیر التوا نئی آٹو پالیسی 31-2026 کے مسودے پر غور کیا گیا۔ نئی آٹو پالیسی کا مقصد مقامی آٹو انڈسٹری میں سرمایہ کاری، گاڑیوں کی برآمدات، مقامی پیداوار اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا ہے۔ ذرائع کے مطابق نئی آٹو پالیسی میں ہائبرڈ گاڑیوں کی درآمد پر آئندہ 5 سال میں ٹیکس میں 20 فیصد کمی کی تجویز دی گئی ہے۔ 851 سے 1000 سی سی اور 800 سی سی تک ہائبرڈ گاڑیوں پر بھی آئندہ 5 سال میں ڈیوٹی 50 فیصد سے کم کر کے 30 فیصد کرنے کی تجویز ہے۔ پالیسی ڈرافٹ کے تحت 1800 سی سی سے زائد ہائبرڈ گاڑیوں کی درآمد پر آئندہ 5 سال کے دوران ٹیکس میں مرحلہ وار کمی کی تجویز دی گئی ہے۔ 1801 سی سی سے زائد ہائبرڈ گاڑیوں پر ڈیوٹی 5 سال میں مرحلہ وار 50 فیصد سے کم کر کے 30 فیصد کرنے کی تجویز ہے، جبکہ 1501 سے 1800 سی سی تک ہائبرڈ گاڑیوں پر بھی ڈیوٹی 50 فیصد سے کم کر کے 30 فیصد تک لانے کی تجویز زیر غور ہے۔ ذرائع کے مطابق ہائبرڈ ٹرک پر ڈیوٹی 30 فیصد سے کم کر کے 15 فیصد کرنے کی تجویز بھی شامل ہے۔ ہائبرڈ کمرشل گاڑیوں پر ڈیوٹی 60 فیصد سے کم کر کے 30 فیصد جبکہ ہائبرڈ بسوں پر ڈیوٹی 30 فیصد سے کم کر کے 15 فیصد تک لانے کی تیاری ہے۔ ذرائع کے مطابق نئی آٹو پالیسی کے اعلان سے قبل آئی ایم ایف سے بھی منظوری لی جائے گی۔ اقتصادی رابطہ کمیٹی اور وفاقی کابینہ کی منظوری کے بعد پالیسی پر عملدرآمد شروع ہوگا۔ مالی ضروریات پوری کرنے کے لیے بڑی گاڑیوں پر ماحولیاتی لیوی عائد کرنے کی تجویز بھی زیر غور ہے، جس سے حاصل ہونے والی آمدن برآمدات کے فروغ اور تحقیق و ترقی کے لیے مختص کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق 2001 سے 3000 سی سی گاڑیوں پر 10 فیصد ماحولیاتی لیوی جبکہ 3001 سی سی اور اس سے بڑی گاڑیوں پر 19.5 فیصد ماحولیاتی لیوی عائد کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ مجوزہ ماحولیاتی لیوی سے پانچ سال کے دوران مجموعی طور پر 142.79 ارب روپے آمدن حاصل ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 12

کسانوں کو آسان شرائط پر قرضوں اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباروں کو مالی سہولتوں کی فراہمی ہماری ترجیح ہے، بینکوں اور مالیاتی اداروں کو کسانوں، چھوٹے اور درمیانے کاروبار اور ہاؤسنگ کے شعبے کو قرضوں کی فراہمی میں اپنا کردار موثر انداز میں ادا کرنا ہوگا، جبکہ حکومت قرضوں کی فراہمی میں بھرپور کردار ادا کرنے والے بینکوں کی حوصلہ افزائی کرے گی۔ وزیراعظم کی زیر صدارت اسلام آباد میں ایکسیس ٹو فنانس پلان 28-2026 کے جائزہ اجلاس میں وزیراعظم کے اپنا گھر پروگرام، زراعت اور چھوٹے و درمیانے کاروباری شعبے کے لئے قرضوں کی فراہمی سے متعلق اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ زرعی شعبہ ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور اس کی ترقی کیلئے اقدامات قومی ذمہ داری ہیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ کسانوں کو مالی وسائل تک آسان اور بلا رکاوٹ رسائی فراہم کی جائے۔ شہباز شریف نے کہا کہ کم آمدن اور متوسط طبقے کو سستے گھروں کی فراہمی حکومت کی ترجیح ہے۔ انہوں نے صوبائی چیف سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ ایسی جائیدادوں کا جامع سروے کیا جائے جنہیں وزیراعظم اپنا گھر پروگرام کے تحت گھر بنانے کے خواہش مند افراد کو بینک قرض فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا جاسکے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ وزیراعظم اپنا گھر پروگرام کے تحت اب تک ایک لاکھ 47 ہزار 504 درخواستیں موصول ہوچکی ہیں، جن میں سے 53 ہزار 127 درخواستیں منظور کی گئی ہیں۔ منظور شدہ درخواستوں کی مجموعی مالیت 313 ارب 42 کروڑ روپے ہے جبکہ 8 ہزار 739 درخواست گزاروں کو 45 ارب 43 کروڑ روپے کے قرضے فراہم کیے جاچکے ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ملک بھر میں ایسے پلاٹس کی نشاندہی کے لئے نظام تیار کیا جارہا ہے جو رہن کی شرائط پر پورا اترتے ہوں۔ اس نظام کا پائلٹ منصوبہ اسلام آباد سے شروع کیا جائے گا۔

بعدالت نائب تحصیلدار باغبانہ اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوئم

اشتہار بنام عوام الناس

ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ درخواست گزار میر محمد یوسف ولد قادر بخش قوم زرکزئی زہری ساکن داواہ خضدار نے فوتگی سرٹیفکیٹ متوفی قادر بخش ولد کرم علی خان پیش کرتے ہوئے استدعا کی کہ اس کے والد مرحوم قادر بخش بقضائے الٰہی فوت ہوچکا ہے متوفی کے پسماندگان میں 1) بیٹا مسمی میر محمد یوسف تین بیٹیاں 1) مسماۃ زرینہ 2) مسماۃ بی بی نسیمہ 3) مسماۃ بی بی شیرین دختران قادر بخش ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی اور وارث نہیں اگر اس بابت کسی شخص کو کوئی بھی اعتراض ہو تو اپنا اعتراض 07 یوم کے اندر اندر اصالتاً یا وکالتاً دفتر زیر دستخطی کے پیش کریں مقررہ معیاد گزرنے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا انتقال وراثت کی کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔

آج 07.09.2026 کو یہ اشتہار میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا۔

نائب تحصیلدار باغبانہ

بقیہ بلوچستان نیوز 13

مقرر کی گئی ہے۔ اس حوالے سے جاری ہونے والے نوٹیفکیشن کے مطابق پیٹرول اور ڈیزل کی نئی قیمتیں 10 ستمبر کے لیے ہیں۔ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں مزید اضافہ کردیا گیا پیٹرولیم ڈویژن کے اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ 3 روز میں پیٹرول 21 روپے 88 پیسے فی لیٹر مہنگا کیا گیا جبکہ ڈیزل کی قیمت 3 روز میں 14 روپے 62 پیسے فی لیٹر بڑھی۔ اعداد وشمار کے مطابق 7 ستمبر کو پیٹرول کی فی لیٹر قیمت 345 روپے 87 پیسے فی لیٹر تھی، اور آج پیٹرول کی قیمت بڑھ کر 367 روپے 75 پیسے فی لیٹر ہوچکی ہے۔ اسی طرح ڈیزل کی قیمت 7 ستمبر تک 378 روپے 5 پیسے فی لیٹر تھی جو اب بڑھ کر 392 روپے 67 پیسے فی لیٹر ہوگئی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 14

کارکنوں کو متحرک کرنے کی بھی ہدایت کی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کا دورہ پنجاب بھی احتجاج کی تیاریوں کے باعث ملتوی کردیا گیا ہے۔ پی ٹی آئی ذرائع کے مطابق سینٹرل پنجاب کے 10 اضلاع سے تعلق رکھنے والے ارکان اسمبلی اور کارکن لاہور میں جمع ہوں گے، جبکہ صورتحال کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا کہ کارکن لاہور میں احتجاج کریں گے یا انہیں اسلام آباد بلایا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق پنجاب کے دیگر اضلاع کے ارکان اسمبلی اور کارکن خیبر پختونخوا پہنچیں گے، جبکہ جنوبی پنجاب کے تمام ارکان اسمبلی کارکنوں کے ہمراہ احتجاج سے ایک روز قبل پشاور پہنچیں گے۔ دوسری جانب سینٹرل پنجاب کے پی ٹی آئی رہنماؤں کا کہنا ہے کہ احتجاج کی تیاریاں جاری ہیں اور کارکنوں و رہنماؤں کے گھروں پر پولیس چھاپے مار رہی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 15

عزم کا اعادہ کیا۔ دفتر خارجہ کے ترجمان کے مطابق اسحاق ڈار اور مصری وزیر خارجہ نے علاقائی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ دونوں نے علاقائی امور پر پاکستان اور مصر کے درمیان قریبی مشاورت جاری رکھنے کی ضرورت پر اتفاق کیا۔ دونوں وزرائے خارجہ نے پاکستان، مصر، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان علاقائی معاملات پر قریبی مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ اس مقصد کے لیے ریجنل فور (R4) کے وزرائے خارجہ کے ذریعے بھی علاقائی امور پر مشاورت کا سلسلہ جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اسحاق ڈار اور ڈاکٹر بدر عبدالعاطی نے آئندہ اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر ملاقات پر بھی اتفاق کیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 16

نامعلوم مسلح افراد نے والبدین سے تقریباً 65 کلومیٹر شمال مشرق میں واقع تالاران چیک پوسٹ کو نشانہ بنایا۔ مسلح افراد پوستی کی جانب سے آئے اور کارروائی کے بعد اسی سمت فرار ہوگئے۔ پولیس کے مطابق مسلح افراد نے چیک پوسٹ کے کمروں اور عمارتوں کے اندر پٹرول چھڑک کر آگ لگادی۔ واقعے کے وقت چیک پوسٹ پر پولیس کے دو اہلکار موجود تھے، تاہم دونوں محفوظ رہے اور کسی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ سیلولر نیٹ ورک کی عدم دستیابی کے باعث واقعے کی اطلاع تاخیر سے موصول ہوئی۔ واقعے کے بعد سیکیورٹی اداروں نے علاقے میں کارروائی شروع کردی ہے۔ تمپ سے تربت آتے ہوئے خیر آباد کے قریب مسلح افراد نے اسسٹنٹ کمشنر تمپ کی سرکاری گاڑی روک کر ڈرائیور اور سیکیورٹی گارڈ سے گاڑی چھین لی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ڈپٹی کمشنر تمپ اور اسسٹنٹ کمشنر تمپ سے تربت کی جانب روانہ تھے، تاہم دونوں افسران اس گاڑی میں سوار نہیں تھے بلکہ ایک دوسری گاڑی میں ان کے پیچھے آرہے تھے، جس کے باعث وہ محفوظ رہے اور انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے اسسٹنٹ کمشنر تمپ کی کالے رنگ کی سرکاری گاڑی کو خیر آباد کے قریب روک کر اس میں موجود ڈرائیور اور سیکیورٹی گارڈ کو اپنے قبضے میں لیا اور گاڑی اپنے ساتھ لے گئے۔ واقعے کے بعد متعلقہ حکام نے کارروائی شروع کردی ہے، جبکہ مسلح افراد کی شناخت اور واقعے کے محرکات سے متعلق مزید معلومات تاحال سامنے نہیں آسکیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 17

جاری کردیں۔ سماعت کے دوران درخواست گزاران کی جانب سے شرمین رحمان اور انعم خیر ایڈووکیٹس، جبکہ درخواست گزاروں/مداخلت کاروں کی جانب سے علی احمد کرد، محمد عثمان یوسفزئی، بی کے مروت اور عبدالجبار بگٹی ایڈووکیٹس پیش ہوئے۔ محمد فرید ڈوگر ایڈیشنل اٹارنی جنرل، ظہور بلوچ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل، سیکرٹری محکمہ ٹرانسپورٹ محمد حیات کاکڑ، سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ نعمت ترین، پروجیکٹ ڈائریکٹر بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو محمد صابر، ڈی ایس پی ہیڈکوارٹرز سلمان خان ترین، ایم سی کیو کے وکیل اظہار الحق ترین، کیوڈی اے کے وکیل محمد اکرم شاہ، ڈپٹی ڈائریکٹر اربن پلاننگ و ڈویلپمنٹ کلیم اللہ، چیف آف سیکشن پی اینڈ ڈی شکیل احمد اور ڈی ایس جوڈیشل محمد اختر بھی عدالت میں موجود تھے۔ الیکٹرک پبلک ٹرانسپورٹ اسکیم پر ایک ہفتے میں پیش رفت کی ہدایت۔ عدالت کو محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے بتایا گیا کہ الیکٹرک گاڑیوں کو پبلک ٹرانسپورٹ کے طور پر متعارف کرانے اور موٹر رکشوں کے متبادل کے طور پر استعمال کرنے کی اسکیم پر نظرثانی کی گئی ہے، جس کی مجموعی لاگت 595.720 ملین روپے ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسکیم میں 37 ای وی اسٹاپس، الیکٹرک وہیکل چارجرز، 300 کلوواٹ کا سولر پاور سسٹم اور 16 رکشہ اسٹینڈز شامل ہیں۔ نظرثانی شدہ پی سی ون محکمہ پی اینڈ ڈی کو بھیجا جا چکا ہے اور منصوبے کی منظوری کے لیے اسے پی ڈی ڈبلیو پی کے آئندہ اجلاس میں پیش کیا جانا ہے۔ محکمہ پی اینڈ ڈی کے چیف آف سیکشن نے عدالت کو بتایا کہ محکمہ ٹرانسپورٹ کی تجویز پر بعض مشاہدات سامنے آئے تھے اور ان کے جواب کے لیے محکمہ ٹرانسپورٹ کو خط ارسال کیا گیا ہے۔ اس پر سیکرٹری ٹرانسپورٹ نے یقین دہانی کرائی کہ تمام مشاہدات کا جواب ترجیحی بنیادوں پر دیا جائے گا۔ عدالت نے اے سی ایس ڈویلپمنٹ، محکمہ پی اینڈ ڈی کو ہدایت کی کہ محکمہ ٹرانسپورٹ سے جواب موصول ہوتے ہی منصوبے کو آئندہ پی ڈی ڈبلیو پی اجلاس میں پیش کیا جائے اور آئندہ سماعت تک پیش رفت رپورٹ عدالت میں جمع کرائی جائے۔ خواتین وکلاء کے لیے پنک اسکوٹیز کی تقسیم کا عمل تیز کرنے کا حکم عدالت کو بتایا گیا کہ خواتین وکلاء کے لیے پنک اسکوٹیز، وکلاء کے لیے شٹل کارٹس، بسیں اور چکلاک و سریاب سے وکلاء کی آمدورفت کے لیے پنک وینز کی فراہمی پر مشتمل اسکیم پہلے ہی تیار کی جاچکی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسکیم میں 100 الیکٹرک پنک اسکوٹیز، دو الیکٹرک شٹل کارٹس، دو 9 میٹر ڈیزل بسیں، دو پنک وینز اور تین پورٹس پر مشتمل چارجنگ اسٹیشنز شامل ہیں۔ 100 الیکٹرک پنک اسکوٹیز کی خریداری پر 21.5 ملین روپے خرچ کیے جاچکے ہیں، جبکہ دو بسوں کی خریداری کے سلسلے میں متعلقہ کمپنی کو 8.50 ملین روپے ادا کیے گئے ہیں۔ تاہم، دو شٹل کارٹس، دو ڈیزل بسوں اور دو پنک وینز کی فراہمی ابھی باقی ہے۔ عدالت کو یہ بھی بتایا گیا کہ اسکیم کے مستحقین کے انتخاب کے لیے بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن سے خواتین وکلاء کی فہرست طلب کی گئی تھی اور استفادہ کنندگان کی تعداد دستیاب اسکوٹیز سے زیادہ ہونے کی صورت میں بیلٹنگ کا طریقہ کار اختیار کرنے کی تجویز دی گئی تھی۔ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر کی جانب سے عدالت کو بتایا گیا کہ ضروری کارروائی مکمل ہوچکی ہے اور بیلٹنگ کا عمل بھی مکمل کیا جاچکا ہے۔ تاہم، عوامی فنڈز کے شفاف اور مناسب استعمال کو یقینی بنانے کے لیے عدالت نے ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دینے کا حکم دیا ہے، جو مستحقین کے انتخاب اور تقسیم کے مکمل عمل کا جائزہ لے گی۔ کمیٹی کی سربراہی صدر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن عطاء اللہ لانگو کریں گے، جبکہ ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان یا ان کے نامزد ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کنوینر ہوں گے۔ کمیٹی میں ہائی کورٹ بار کے جنرل سیکرٹری نجم الدین آغا، سیکرٹری ٹرانسپورٹ محمد حیات کاکڑ، درخواست گزاران انعم خیر اور شرمین رحمان، اکرم شاہ ایڈووکیٹ، شاہ رسول ایڈووکیٹ اور اے اے جی سلمی عبدالفتاح شامل ہوں گے۔ عدالت نے کمیٹی کو ہدایت کی کہ وہ 12 ستمبر 2026 بروز ہفتہ صبح 11 بجے اجلاس منعقد کرے اور ترجیحاً دس دن کے اندر فیصلہ کرے۔ کمیٹی کی منظوری کے فوراً بعد پنک اسکوٹیز کی تقسیم کا عمل شروع کیا جائے گا اور اسے تین کام کے دنوں میں مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 18

درج کرنے کی ہدایت کی، اس کے علاوہ ملزمان کے اثاثے مقدمات کیساتھ اٹیچ کرنے کی ہدایت کر دی۔ انسانی حقوق کمیٹی اجلاس کے دوران سینیٹر ایمل ولی اور عابد شیر علی کے درمیان تلخ کلامی ہوئی، ایمل ولی کے سوالات پر عابد شیر علی غصہ میں آگئے۔ سینیٹر عابد شیر علی نے کہا کہ آپ کمیٹی کے ممبر کے طور پر سوال کریں، سینیٹر ایمل ولی نے کہا کہ آپ کون ہیں؟ سینیٹر قرۃ العین مری نے دونوں کو خاموش کروایا، عابد شیر علی نے کہا کہ آپ ایس ایچ او نہیں ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 19

آگیا۔ عابد شیر علی نے پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انکی جو زبان تھی مریم نواز کے خلاف اور بھی بہت ساری باتیں کی، آپ پنجاب کے اوپر گرج نکالیں آپ مریم نواز کے پراجیکٹ پر ایک نفرت کا اظہار کر رہے تھے، آپ اکی آڑ میں پنجاب حکومت کا آپریشن کریں اور ہماری وزیراعلیٰ کے خلاف بات کریں، اس کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ سینیٹر عابد شیر علی کا کہنا تھا کہ انکی گفتگو سیاق و سباق سے ہٹ کر میری لیڈر شپ پر اٹیک کرنے کی کوشش کی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 20

نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے۔ نیپرا کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کے تحت بجلی 52 پیسے فی یونٹ مہنگی کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق بجلی رواں سال کی دوسری سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کے تحت مہنگی کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق بجلی صارفین پر 12 ارب 67 کروڑ روپیہ کا اضافی بوجھ پڑے گا۔ بجلی صارفین سے ستمبر، اکتوبر اور نومبر کے بلوں میں اضافہ وصول کیا جائیگا۔ نیپرا کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق صارفین سے 3 ماہ تک ہر ماہ 52 پیسے فی یونٹ اضافہ وصول کیا جائیگا۔

TENDER NOTICE

The Medical Superintendent Sandeman Provincial Hospital Quetta invites sealed bids from eligible bidders for following tender of Sandeman Provincial Hospital, Quetta for the Financial Year 2026-27:- **TSE-2627081169171 Tender Fee 1000/-**

S.No	Class of Object	Bid Security
1	Procurement of Medicines for Rhumatology Department SPH	660,000 PKR

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 3 Assignments of Similar Nature and Complexity 10,000,000 in Previous 3 Years Turnover of at least 30,000,000 PKR in 3 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan JV is not permissible Submission of the required Bid Security In case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive Submission of the required Bidding Document Fee **Procedure of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Deposit at Call** of amount 660,000 PKR specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by **24 September, 2026** till **12:00 PM** through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at **01:00 PM on EPPS System** **Address:** SANDEMAN PROVINCIAL HOSPITAL JINNAH ROAD QUETTA **Phone no:** 3118005077 Email: ms.sph2013@gmail.com

Medical Superintendent
RHEUMATOLOGY
DEPARTMENT SPH QUETTA

DAB/AB No.318/09-9-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بقیہ بلوچستان نیوز 21

میں پرویز الٰہی سمیت دیگر ملزمان کو فرد جرم کیلئے آئندہ سماعت پر طلب کرلیا۔ اینٹی کرپشن عدالت میں پنجاب اسمبلی میں مبینہ غیر قانونی بھرتیوں کے مقدمے کی سماعت ہوئی، اینٹی کرپشن عدالت کے جج جاوید اقبال وڑائچ نے کیس کی سماعت کی، پرویز الٰہی کی ایک روزہ حاضری معافی کی درخواست منظور کرلی گئی۔ عدالت نے کہا کہ پرویز الٰہی سمیت دیگر ملزمان کو فرد جرم کیلئے آئندہ سماعت پر طلب کرلیا اور کیس کی سماعت 7 اکتوبر تک ملتوی کردی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 22

الرحمان اور غفران نثار سمندر میں پیٹرولنگ کے دوران سکیورٹی کے فرائض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔ پاکستانی بحریہ کی جانب سے جاری کی گئی ویڈیو میں بحریہ کے سینئر افسران کو تلہ گنگ اور بھمبر میں دونوں اہلکاروں کی نماز جنازہ ادا کرتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 23

جی) کی درآمد کا معاملہ ایک بار پھر تعطل کا شکار ہوگیا۔ حکومت رواں ماہ کے دوران تیسری مرتبہ بھی ایل این جی کارگو خریدنے میں ناکام رہی ہے۔ پاکستان ایل این جی لمیٹڈ (پی ایل ایل) کے ذرائع کے مطابق تازہ ترین ٹینڈر میں ایل این جی کارگو کی فراہمی کیلئے کسی بھی عالمی کمپنی نے کوئی بولی جمع نہیں کرائی۔ پی ایل ایل نے بارہ سے سولہ ستمبر کے درمیان ترسیل کے لیے عالمی کمپنیوں سے ایک کارگو کی خریداری کیلئے بولیاں طلب کی تھیں، جن کی آٹھ ستمبر تک جمع کرانے کی آخری تاریخ مقرر تھی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 24

لیے قائم کردہ تحقیقاتی کمیشن جسٹس محمد عامر نواز رانا نے آج 9 ستمبر 2026 کو کھلی عدالت میں کمیشن کی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے سماعت کی۔ سماعت کے دوران علاقے کے لوگ بڑی تعداد میں بطور گواہ پیش ہوئے، جن کی معاونت وکلاء کی ٹیم نے کی۔ وکلاء کی ٹیم میں شمس الرحمان کاکڑ، عبدالمصور، مسعود احمد دوتانی، شیر دل مینگل اور حبیب اللہ خان ناصر ایڈووکیٹس شامل تھے۔ علاوہ ازیں، تحقیقاتی کمیشن نے محکمہ پولیس کی جانب سے جمع کرائی گئی رپورٹ کی روشنی میں انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور بلوچستان کو ہدایت جاری کی کہ وہ فوری طور پر اپنا مفصل جواب جمع کروائیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 25

پی) نے گندم کی درآمد کیلئے بین الاقوامی ٹینڈر جاری کردیا۔ ٹی سی پی کے مطابق درآمد کی جانے والی گندم تازہ ترین فصل سے حاصل شدہ ہونی چاہیے، جبکہ عالمی سپلائرز کی جانب سے کم از کم 50 ہزار میٹرک ٹن کی پیشکش ہی قابل قبول ہوگی۔ ٹی سی پی کے ٹینڈر کے تحت گندم کی ترسیل کراچی اور گوادر کی بندرگاہوں پر سی اینڈ ایف آر کی بنیاد پر کی جائے گی۔ گندم کی درآمد کے لئے بولیاں 16 ستمبر تک جمع کرائی جاسکیں گی اور اسی روز بولیاں کھولی جائیں گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 26

والے نمائندوں نے ملاقات کی اور انہیں امریکہ کے کامیاب دورے، اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر نیویارک میں منعقدہ یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ میں شرکت اور خطاب پر مبارکباد پیش کی۔ ملاقات کے دوران سابق رکن صوبائی اسمبلی انیتا عرفان، عرفان بشیر، بشپ ولسن فضل، بشپ امانت مسیح، آمر جان، طارق گل اور راج کمار بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے امریکہ کے کامیاب دورے کے بعد وطن واپسی پر مبارکباد دینے پر تمام اقلیتی نمائندوں کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر نیویارک میں یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ سے خطاب ہم سب کیلئے باعث اعزاز ہے۔ گورنر ہاؤس میں آپ سب کی آمد میرے لیے باعث خوشی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 27

ان کو تکلیف ہے۔ جیو نیوز کے پروگرام کیپیٹل ٹاک میں پیپلز پارٹی کی سینیٹر پلوشہ خان، بیرسٹر عقیل ملک اور پی ٹی آئی شفیع جان نے شرکت کی۔ اس موقع پر وزیر مملکت نے کہا کہ اس ماہ سینیٹ یا قومی اسمبلی کا کوئی اجلاس نہیں، قیادت اور پارلیمانی لیڈرز نے سمجھا تو اسمبلی کا اجلاس بلایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ حکومت کی کمیٹی سے بات چیت چل رہی ہے، اگر یہ سمجھتے ہیں کہ اسمبلی قانونی نہیں تو پھر نئے صوبوں سے متعلق عوام کی رائے لی جائے۔ بیرسٹر عقیل ملک نے مزید کہا کہ نئے صوبے پی ٹی آئی بنائے تو ٹھیک کوئی اور بنائے تو ان کو تکلیف ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 28

کا فیصلہ کرلیا۔ پی ٹی اے نے کہا کہ غیر فعال سموں سے منسلک واٹس ایپ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہوتے ہیں، اپنے واٹس ایپ اکاؤنٹس کو موجودہ اور فعال موبائل نمبرز کے ساتھ منسلک کریں۔ اعلامیے کے مطابق غیر فعال، منسوخ یا زیر استعمال نہ رہنے والی سمز سے منسلک واٹس ایپ اکاؤنٹس بلاک کردیے جائیں گے

بقیہ بلوچستان نیوز 29

افتخار احمد کو نیا سیکریٹری خارجہ مقرر کیا گیا ہے۔ نائب وزیراعظم اور وزیرخارجہ اسحاق ڈار نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ پاکستان کی 33 ویں سیکریٹری خارجہ سفیر آمنہ بلوچ 17 ستمبر 2026 کو سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہوجائیں گی، انہوں تین دہائیوں سے زائد عرصے تک سفارتی خدمات انجام دیں، وہ 11 ستمبر 2024 سے سیکریٹری خارجہ کے منصب پر فائز ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 30

رپورٹ کے مطابق الیکشن کمیشن نے مالی گوشواروں کی تفصیلات جمع نہ کرانے پر 3 ارکان کو آئندہ انتخابات کیلئے نااہل قرار دیا ہے۔ نااہل قرار پانے والوں میں صاحبزادہ حامد رضا، عبدالطیف چترالی اور زرتاج گل شامل ہیں، الیکشن کمیشن کے مطابق نااہلی عام انتخابات، ضمنی انتخابات، سینٹ اور بلدیاتی انتخابات پر لاگو ہوگی، جو گوشوارے جمع کرانے تک برقرار رہے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 31

صوبائی وزیر مینا خان آفریدی کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا حکم دیتے ہوئے ان کا پاسپورٹ ضبط کرنے اور نام بلیک لسٹ میں شامل کرنے کا حکم دے دیا۔ اطلاعات کے مطابق کیس کی سماعت کے دوران انسداد دہشت گردی عدالت نے ملزم کی جانب سے مسلسل عدم پیشی اور قانونی کارروائی سے روگردانی کا سخت نوٹس لیا، عدالت نے قرار دیا کہ مینا خان آفریدی جان بوجھ کر عدالتی کارروائی کا حصہ بننے سے گریزاں ہیں اور مسلسل غیر حاضر رہ رہے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 32

پی او کرک عمران کے مطابق فائرنگ سے کانسٹیبل ظفران شہید ہوگیا جبکہ کانسٹیبل محمد امتیاز کو زخمی حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا۔ ڈی پی او کرک عمران جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور سرچ اینڈ اسٹرائیک آپریشن شروع کردیا گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 33

دیئے۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج طاہر عباس سپرا نے کیس کی سماعت کی۔ عدالت نے سہیل آفریدی، جنید اکبر اور دیگر کے وارنٹ گرفتاری برقرار رکھتے ہوئے پیش نہ ہونے والے ملزمان کے وارنٹ گرفتاری جاری کردیئے۔ عدالت نے ملزمان کی جانب سے دائر حاضری سے استثنی کی درخواستیں بھی مسترد کردیں جبکہ وزیر اعلی کے پی سہیل آفریدی اور دیگر کو اشتہاری قرار دینے کی کارروائی جاری رکھنے کا فیصلہ کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 34

الرحمٰن اور اپوزیشن جماعتیں مارچ میں شامل ہوں گی، عوام جمہوری انداز میں تبدیلی اور نئے انتخابات چاہتے ہیں، عوام سیاسی تناؤ اور تقسیم سے بیزار ہوچکے ہیں۔ چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی صحت کا مسئلہ ہے، چیف جسٹس سے سماعت جلد مقرر کرنے کی استدعا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نرسنگ کالج واقعے میں طلبہ پر پولیس تشدد افسوسناک ہے، متعلقہ ایس ایچ او کو معطل کیا گیا ہے

بقیہ بلوچستان نیوز 35

بھیجیں جو کہ جولائی کے مقابلے میں 0.7 فیصد جبکہ اگست 2025 کے مقابلے میں 16.5 فیصد زیادہ رہیں۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق رواں مالی سال کے ابتدائی 2 ماہ میں بیرون ملک پاکستانیوں کی جانب سے مجموعی طور پر 7.3 ارب ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ گزشتہ مالی سال کے ابتدائی 2 ماہ میں 6.4 ارب ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 36

داوڑ نامی نوجوان کو نامعلوم مسلح افراد کھیل کے میدان سے اٹھا کر لے گئے اور بعد ازاں انہیں قتل کردیا۔ پولیس کی جانب سے ملزمان کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 37

مطابق نکاح کی تقریب میں صرف خاندان کے افراد کو مدعو کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ وزیر اعلی پنجاب مریم نواز نے گزشتہ روز لندن میں ماہ نور صفدر کی گریجویشن کی تقریب میں شرکت کی تھی۔ اس موقع پر ان کا کہنا تھا کہ وہ بیٹی کی گریجویشن پر بہت خوش ہیں، یہ ان کے اور ان کے خاندان کے لیے خوشی کا موقع ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 38

زہریلی ہوا کے خطرات سے متعلق درست معلومات فراہم نہیں کی گئیں۔ نیویارک کے میئر ظہران ممدانی نے 9/11 حملوں سے متعلق ایک لاکھ 70 ہزار نئی دستاویزات جاری کرتے ہوئے کہا کہ حکام نے عوام کو یقین دلایا کہ ہوا سانس لینے کے لیے محفوظ ہے حالانکہ بعد میں سامنے آنے والے ریکارڈز میں خطرناک آلودگی کے شواہد موجود تھے۔ ظہران ممدانی کے بقول ورلڈ ٹریڈ سینٹر کے ملبے کے قریب کیے گئے کئی ٹیسٹوں میں ایسبسٹوس تقریباً ہر جگہ پایا گیا تھا۔ جن رہنماؤں پر لوگوں نے اعتماد کیا انہوں نے شہریوں کو زہریلی ہوا سے محفوظ ہونے کی یقین دہانی کرا کر گمراہ کیا۔

بعدالت جناب جج بینکنگ کورٹ کوئٹہ

نوٹس زیر دفعہ (5)9 بینکنگ کمپنیز آرڈیننس XLVI آف 2001
نوٹس زیر فارم نمبر IV اپنڈکس B سی پی سی 1908

مقدمہ نمبر: 112/2026

حبیب بینک لمیٹڈ جناح روڈ کوئٹہ (مدعی)

بخلاف

ہارون فیصل ولد فیصل دین

سکنہ: مکان نمبر 156 گلی نمبر 8 اے ون سٹی بروری روڈ کوئٹہ (ii) انسپکٹر انٹیلی جنس بیورو بلوچستان کوئٹہ فون نمبر 0336-8551036

دعویٰ برائے وصولی دلاپانے مبلغ Rs:769,362/61

نوٹس بنام (1) مندرجہ بالا مدعا علیہان:- ہرگاہ مدعی نے ایک نالش عدالت ہذا دفعہ (5)9 بینکنگ کمپنیز آرڈیننس XLVI آف بابت Rs:769,362/61 بمعہ منافع/مارک اپ/کرایہ کے جو اس کو بحیثیت مدعی یافتہ ہے اور جن کی نقل عدالت ہذا سے حاصل کی جاسکتی ہے رجوع کی ہے لہٰذا تمہارے نام سمن بایں مراد بھیجا جاتا ہے کہ تم اس حکم کی تعمیل کی تاریخ سے تیس (30) دن کے اندر واسطے حاضر ہونے اور کرنے جوابدہی مقدمہ کی اجازت حاصل کرلو اور عرصہ مذکورہ کے اندر اپنے حاضر ہونے کا داخلہ کراؤ۔ درصورت عدم تعمیل اس حکم کے مدعی بعد از منقضی ہونے میں 30 ایام مذکورہ کے مستحق ہوگا۔ کہ ڈگری اس قدر روپیہ کی جو مبلغ Rs:769,362/61 سے زائد نہ ہو اور خرچہ اس منافع/مارک اپ/کرایہ کے اگر کوئی ہو اور جاع نالش کی تاریخ سے جو عدالت مناسب خیال کرے حاصل کرے۔ حاضر ہونے کی اجازت سے بذریعہ ایک درخواست کے حاصل ہوسکتی ہے جسکے ساتھ تحریری بیان یا اقرار بایں مضمون ہونا چاہئے کہ مقدمہ از راہ حق واجب اور قابل جوابدہی ہے یا کوئی معقول اس بات کی ہے کہ تم کو حاضر ہونے کی اجازت دی جائے۔ چاہئے کہ مقدمہ از راہ حق واجب اور قابل جوابدہی ہے یا کوئی وجہ معقول اس بات کی ہے کہ تم حاضر ہونے کی اجازت دی جائے۔

تاریخ پیشی 19.10.2026

یہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ 08 ماہ ستمبر 2026 جاری کیا گیا۔

سیف اللہ خان رجسٹرار بینکنگ کورٹ کوئٹہ

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
ABC CERTIFIED
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

[illegible] کی دسترس سے باہر ہوتی جارہی ہیں۔ نان بائیوں نے بھی فی روٹی کی قیمت بڑھا کر 40 روپے کردی ہے، جبکہ 50 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 8 ہزار روپے سے تجاوز کرگئی ہے۔ اسی طرح 20 کلو آٹے کا تھیلا بھی 3 ہزار روپے سے زائد میں فروخت کیا جارہا ہے۔ عوامی حلقوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دالبندین میں آٹا فروخت کرنے والے بیشتر تاجر کروڑ پتی بن چکے ہیں۔

کوئٹہ، غیر قانونی کرش پلانٹس کیخلاف کریک ڈاؤن، 13 افراد گرفتار

غیر قانونی کرش پلانٹس کے خلاف کارروائی محکمہ داخلہ کے نوٹس اور عدالتی احکامات کی روشنی میں عمل میں لائی جارہی ہے، کسی بھی فرد یا ادارے کو قانون کی خلاف ورزی کی اجازت نہیں دی جائے گی

غیر قانونی کرش پلانٹس نہ صرف قوانین کی خلاف ورزی کا باعث بنتے ہیں بلکہ ماحولیاتی آلودگی سمیت عوامی صحت کے لیے بھی مسائل پیدا کرتے ہیں، اس لیے عدالتی احکامات پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا گیا ہے، اے سی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محکمہ داخلہ بلوچستان کے نوٹس اور عدالت عالیہ کے احکامات پر عملدرآمد کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر نے غیر قانونی کرش پلانٹس کے خلاف سخت اور وسیع پیمانے پر کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران مختلف علاقوں میں قائم کرش پلانٹس کا تفصیلی معائنہ کیا گیا۔ عدالتی احکامات اور متعلقہ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے کرش پلانٹس کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انتظامیہ نے متعدد مقامات پر سخت اقدامات کیے، جبکہ کارروائی کے دوران 13 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر نے کہا کہ غیر قانونی کرش پلانٹس کے خلاف کارروائی محکمہ داخلہ کے نوٹس اور عدالتی احکامات کی روشنی میں عمل میں لائی جا رہی ہے اور کسی بھی فرد یا ادارے کو قانون کی خلاف ورزی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی کرش پلانٹس نہ صرف قوانین کی خلاف ورزی کا باعث بنتے ہیں بلکہ ماحولیاتی آلودگی اور گرد و غبار میں اضافے سمیت عوامی صحت کے لیے بھی مسائل پیدا کرتے ہیں۔ اس لیے عدالتی احکامات پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا گیا ہے۔

صوبائی وزیر نور محمد دمڑ سے مختلف وفود مل رہے ہیں

صحت عامہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، وریندر لعل

فرائض میں غفلت اور غیر حاضری کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا

نصیرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر ایاز حسین جمالی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر حبیب اللہ پندرانی ڈسٹرکٹ منیجر طارق شہباز سمیت محکمہ صحت کے دیگر متعلقہ افسران اور کمیٹی ممبران نے شرکت کیا جلاس کے دوران ضلع بھر میں عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات سرکاری ہسپتالوں اور مراکزِ صحت میں موجود مسائل ڈاکٹرز نرسنگ اسٹاف اور پیرامیڈیکل عملے کی حاضری ادویات کی دستیابی صفائی ستھرائی اور مریضوں کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی سمیت مختلف اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ڈپٹی کمشنر وریندر لعل نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ضلع کے تمام سرکاری ہسپتالوں اور بنیادی مراکزِ صحت میں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر عملے کی بروقت حاضری ہر صورت یقینی بنائی جائے

بچیوں کی تعلیم ترقی اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے — کمشنر لسبیلہ

گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول حب کا دورہ، تدریسی سرگرمیوں اور طالبات کو فراہم کی جانے والی تعلیمی سہولیات کا جائزہ

تعلیمی اداروں میں معیارِ تعلیم کو بہتر بنانے اور طالبات کو سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے

حب (خ ن) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول حب کا دورہ کیا۔ دورے کا مقصد اسکول میں تعلیمی و انتظامی امور، تدریسی سرگرمیوں، بنیادی سہولیات اور طالبات کو فراہم کی جانے والی تعلیمی سہولیات کا جائزہ لینا تھا۔ اس موقع پر کمشنر نے اسکول کے مختلف شعبہ جات، کلاس رومز، سائنس لیبارٹری، کمپیوٹر لیب، لائبریری اور دیگر سہولیات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے اساتذہ اور طالبات سے ملاقات کی اور تعلیمی معیار، حاضری، تدریسی نظام اور درپیش مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ کمشنر نے اساتذہ کی حاضری، وقت کی پابندی اور تدریسی معیار پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ طالبات کو معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اسکول انتظامیہ کو ہدایت کی کہ طالبات کی تعلیمی استعداد میں بہتری، نظم و ضبط اور ہم نصابی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے اسکول میں دستیاب بنیادی سہولیات کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو درپیش مسائل کے حل اور ضروری سہولیات کی فراہمی کے لیے مناسب اقدامات اٹھانے کی ہدایات جاری کیں۔ کمشنر لسبیلہ ڈویژن نے کہا کہ تعلیم خصوصاً بچیوں کی تعلیم معاشرے کی ترقی اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے، اس لیے سرکاری تعلیمی اداروں میں معیارِ تعلیم کو بہتر بنانے اور طالبات کو سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ اس موقع پر اسکول کی انتظامیہ اور اساتذہ نے کمشنر لسبیلہ ڈویژن کو اسکول کے تعلیمی و انتظامی امور اور درپیش مسائل کے بارے میں تفصیلی بریفنگ بھی دی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی [illegible] کو یادگاری شیلڈ دے رہے ہیں

نوجوان معاشرے کا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں — ظہور بلیدی

محدود وسائل کے اندر رہتے ہوئے کوشش کی جارہی ہے کہ بلیدہ سمیت پورے علاقے کے عوام کو جدید اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، صوبائی وزیر

بلیدہ کے طلباء و طالبات کو یونیورسٹی آف تربت تک باقاعدہ شٹل سروس کی سہولت فراہم کرنا اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جس کا مقصد تعلیم پر بھرپور توجہ دینے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا ہے

[illegible]

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں فوری کمی لائی جائے — شجاع احمد

دنیا بھر میں پیٹرولیم مصنوعات سستی، ملک میں مسلسل اضافہ عوام کے لیے ناقابل برداشت ہے، سربراہ اتحاد اہل سنت بلوچستان

پہلے ہی مہنگائی کے ہاتھوں پریشان غریب اور متوسط طبقہ مزید معاشی دباؤ کا شکار ہو رہا ہے، حکومت پالیسیوں پر نظرثانی کرے

[illegible] محمد یوسف مسکانزئی ذوالفقار علی طارق قادری مولانا صالح محمد لانگو حاجی غلام محمد حسینی نے بڑھتے ہوئے پیٹرولیم مصنوعات پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی آ رہی ہے، لیکن ملک میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں آئے روز اضافہ عوام پر بم گرانے کے مترادف ہے۔ غریب عوام پہلے ہی مہنگائی کی چکی میں پس [illegible] کا براہ راست بوجھ عام آدمی پر پڑ رہا ہے۔ حکومتی دعوے اور عملی اقدامات میں واضح تضاد نظر آ رہا ہے، جس کے باعث عوام میں شدید تشویش اور مایوسی پائی جا رہی ہے۔ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کا اثر صرف گاڑیوں کے ایندھن تک محدود نہیں رہتا بلکہ اس کے نتیجے میں ٹرانسپورٹ کے کرایوں، اشیائے ضروریہ، کاروباری سرگرمیوں اور [illegible] عوام کی حالت یہ ہو چکی ہے کہ وہ نانِ شبینہ کی محتاج ہو رہی ہے اور معاشی مشکلات کے باعث انتہائی مایوسی کا شکار ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ زمینی حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی پالیسیوں پر نظرثانی کرے اور ایسی پالیسیاں مرتب کرے، جن سے عام آدمی کو حقیقی معنوں میں ریلیف مل سکے۔ محض دعووں اور اعلانات کے بجائے عملی اقدامات کیے جائیں

صوبائی وزیر میر صادق عمرانی کو ضلعی صدر لیپ کا رحمت اللہ زہری یادگاری شیلڈ دے رہے ہیں

بجلی بند رہنے کی اطلاع

[illegible] گرڈ اسٹیشن کے 11kv پی اے ایف، اولڈ سمنگلی، انٹرکنیکٹر فیڈروں سے صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک جبکہ ششم ماندہ گرڈ اسٹیشن کے 11kv جبل نور، داریم، ویسٹرن بائی پاس، دوستین، بچلو اور ادیان فیڈروں سے صبح 10:30 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک بجلی بند رہے گی۔ علاوہ ازیں مختلف گرڈ اسٹیشن اور ٹرانسمیشن لائنوں پر ضروری مرمت کے کام کیے جا رہے ہیں۔

تعلیمی معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، عبدالباقی بزنجو

نئی نسل کے روشن مستقبل کے لیے ملکر کردار ادا کرنا ہوگا

[illegible] زیور ہے جس کا کوئی نعم البدل نہیں، ہر بچے اور نوجوان کا تعلیم حاصل کرنا بنیادی حق ہے، تعلیمی معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ والدین، اساتذہ اور معاشرے کے تمام طبقات کو مل کر نئی نسل کے روشن مستقبل کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پریس کلب مچھ کے جنرل سیکرٹری عمران سمالانی کی قیادت میں ملنے [illegible] الواحد کرد ڈگری کالج مچھ کے اسٹاف ممبران سردار خیل، میر غلام نبی کرد، اشفاق سمالانی سمیت دیگر پروفیسرز بھی موجود تھے ملاقات کے دوران مچھ میں جاری تعلیمی سرگرمیوں، طلبا کو درپیش مسائل، تعلیمی معیار کی بہتری، اساتذہ کے کردار اور کالج میں مزید مثبت تعلیمی سرگرمیوں کے فروغ سمیت مختلف امور پر تفصیلی اور سیر حاصل تبادلہ خیال کیا گیا

گورنر جعفر خان مندوخیل کا اسپیشل پرسن سید رفیع اللہ کیساتھ گروپ فوٹو

کمشنر لسبیلہ سائرہ عطاء گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول میں تدریسی سرگرمیوں کا جائزہ لے رہی ہیں

تحصیلدار اعظم کچکی کا جیوانی کی مختلف مارکیٹوں کا دورہ

جیوانی (خ ن) تحصیل انتظامیہ جیوانی کی ہدایت پر تحصیلدار محمد اعظم خان کچکی نے جیوانی کی مختلف مارکیٹوں کا دورہ کیا، جہاں اشیائے خورد و نوش کے معیار، قیمتوں، زائد المیعاد اشیاء اور سرکاری ریٹ لسٹ کا تفصیلی معائنہ کیا گیا۔ دکانداروں کو ہدایت کی گئی کہ اشیائے ضروریہ مقررہ نرخوں کے مطابق فروخت کریں اور ریٹ لسٹ نمایاں جگہ پر آویزاں رکھیں اس موقع پر شہریوں سے بھی اپیل کی گئی کہ وہ اشیائے خورد و نوش ریٹ لسٹ کے مطابق خریدیں اور اگر کوئی دکاندار گراں فروشی یا زائد المیعاد اشیاء فروخت کرتا پایا جائے تو فوری طور پر تحصیل انتظامیہ کو اطلاع دیں، جس پر قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بی ایچ یو میں ڈکیتی اور عملے پر تشدد قابلِ مذمت ہے، غفار خان جتوئی

کچھی میں امن و امان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہو چکی ہے

بولان (یو این اے) سیاسی و قبائلی شخصیت میر غفار خان جتوئی نے بی ایچ یو چندر میں مسلح ڈاکوں کی جانب سے مرکز میں داخل ہوکر اسٹاف سے ہاتھا پائی، موٹر سائیکل اور موبائل فونز چھیننے اور حاجی جان محمد بنگلزئی کو زخمی کرنے کے افسوسناک واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضلع کچھی میں امن و امان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہو چکی ہے۔ اب صورتحال یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ عوام کے ساتھ ساتھ صحت مراکز میں خدمات انجام دینے والا عملہ بھی محفوظ نہیں بی ایچ یو چندر کا واقعہ محض ایک ڈکیتی نہیں بلکہ ضلعی انتظامیہ اور منتخب نمائندوں کے لیے ایک سنجیدہ سوال ہے کہ آخر عوام اور سرکاری ملازمین کب تک عدم تحفظ کا شکار رہیں گے؟ جو لوگ عوام کے تحفظ، ترقی اور خدمت کے بڑے بڑے دعوے کرتے رہے، انہیں آج اپنی کارکردگی کا جواب دینا ہوگا انہوں نے کہا کہ ایم پی اے کچھی کی جانب سے عوام کے سامنے کیے گئے متعدد دعوے اور وعدے آج سوالیہ نشان بن چکے ہیں۔ بھاگ شہر کو پیرس بنانے کا دعویٰ کیا گیا تھا، مگر عوام آج بھی بنیادی سہولیات اور شہری مسائل کے حل کے منتظر ہیں۔ اگر پیرس بنانے کا وعدہ صرف سیاسی نعرہ نہیں تھا تو اس کے عملی نتائج کہاں ہیں؟ عوام کو بتایا جائے کہ اس وعدے کے تحت کون سے منصوبے مکمل ہوئے اور شہریوں کو ان سے کیا فائدہ پہنچا؟ میر غفار خان جتوئی نے کہا کہ ڈھاڈر پریس کلب کو نئی عمارت دینے کا وعدہ بھی کیا گیا تھا، مگر آج تک یہ وعدہ پورا نہیں ہو سکا۔ صحافیوں سے وعدہ کر کے اسے مسلسل نظرانداز کرنا اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ عوامی اور صحافتی مسائل کو ترجیحات میں وہ مقام نہیں دیا جا رہا جس کا دعویٰ کیا جاتا ہے انہوں نے سخت الفاظ میں کہا کہ عوام اب جھوٹے دعووں، بلند بانگ اعلانات اور سیاسی وعدوں سے مطمئن ہونے والے نہیں۔

نصیرآباد، کمشنر صلاح الدین نورزئی کی سربراہی میں محکمہ صحت کی خالی آسامیوں کو پر کرنے کیلئے انٹرویوز کیے جارہے ہیں

محکمہ صحت میں خالی آسامیوں پر شفافیت کے ساتھ بھرتی کا عمل جاری ہے — کمشنر نصیرآباد

مقصد طبی مراکز میں دستیاب افرادی قوت کو بہتر بنانا اور عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے

خواتین کے لیے طبی خدمات کی فراہمی میں لیڈی میڈیکل آفیسران اور فی میل اسٹاف نرسز کا کردار انتہائی اہم ہے

نصیرآباد (خ ن) نصیرآباد ڈویژن میں محکمہ صحت کی افرادی قوت کو مزید مستحکم کرنے کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کے احکامات کی روشنی میں بھرتی کے عمل کے دوسرے مرحلے میں لیڈی میڈیکل آفیسران اور فی میل اسٹاف نرسز کی خالی آسامیوں پر امیدواروں کے انٹرویوز کیے گئے۔ ڈویژنل ہیلتھ کمیٹی کے چیئرمین و کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی کی نگرانی میں ہونے والے اس عمل کے دوران لیڈی میڈیکل آفیسران کی 19 جبکہ فی میل اسٹاف نرسز کی 4 خالی آسامیوں کے لیے امیدواروں کے تعلیمی اسناد، تجربہ اور دیگر ضروری دستاویزات کی جانچ پڑتال کی گئی۔ کمیٹی اراکین نے امیدواروں سے مختلف سوالات بھی کیے اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور اہلیت کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین، ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ داؤد خان کانسی، ایم ایس ڈاکٹر حبیب پندرانی سمیت ڈویژنل ہیلتھ کمیٹی کے دیگر اراکین موجود تھے۔ کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے کہا کہ محکمہ صحت میں خالی آسامیوں پر میرٹ اور شفافیت کے ساتھ بھرتی کا عمل جاری ہے، جس کا مقصد طبی مراکز میں دستیاب افرادی قوت کو بہتر بنانا اور عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کے لیے طبی خدمات کی فراہمی میں لیڈی میڈیکل آفیسران اور فی میل اسٹاف نرسز کا کردار انتہائی اہم ہے، ان آسامیوں پر تقرری سے خصوصاً خواتین اور بچوں کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی میں مدد ملے گی۔

علماء کرام اور مدارس ملک کی نظریاتی و فکری اساس کے محافظ ہیں — مولانا عبدالرحمٰن

علماء اور مدارس کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈا طعن و تشنیع اور منفی مہمات ان کے تاریخی کردار کو کسی صورت متاثر نہیں کر سکتیں

اسلامی تشخص کو کمزور کرنے کی ہر کوشش دراصل ملک کی فکری و تہذیبی بنیادوں کو کمزور کرنے کے مترادف ہے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل اور شاہ زاہد مشوانی نے کہا ہے کہ علماء کرام اور دینی مدارس ملک کی نظریاتی و فکری اساس کے محافظ اور معاشرے کی دینی و اخلاقی تربیت کے مراکز ہیں۔ برصغیر کی تاریخ گواہ ہے کہ علماء کرام اور مدارس نے اسلامی تعلیمات دینی شعائر اور اسلامی تشخص کے تحفظ کے لیے ہمیشہ بنیادی اور ناقابل فراموش کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس محض درس و تدریس کے مراکز نہیں بلکہ قرآن و سنت کی تعلیم کردار سازی اور معاشرے میں دینی شعور کے فروغ کے اہم مراکز ہیں۔ ان اداروں سے وابستہ علماء کرام نے ہر دور میں دین ملک اور ملت کی خدمت کو اپنا فریضہ سمجھ کر انجام دیا ہے چند دین بیزار عناصر کی جانب سے علماء اور مدارس کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈا طعن و تشنیع اور منفی مہمات ان کے تاریخی کردار کو کسی صورت متاثر نہیں کر سکتیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ پاکستان کی نظریاتی بنیاد اسلام ہے اور اس اسلامی تشخص کو کمزور کرنے کی ہر کوشش دراصل ملک کی فکری و تہذیبی بنیادوں کو کمزور کرنے کے مترادف ہے۔ مغربی تہذیب کی اندھی تقلید اور معاشرتی اقدار سے بے راہ روی کو ترقی کا معیار سمجھنے والوں کو یہ حقیقت تسلیم کرنی ہوگی کہ پاکستان کے عوام اپنی دینی تہذیبی اور اسلامی اقدار سے گہری وابستگی رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علماء کرام پر تنقید اور مدارس کے خلاف منظم پروپیگنڈا کسی مثبت اصلاح کا راستہ نہیں بلکہ معاشرے میں دینی طبقے کے خلاف بداعتمادی پیدا کرنے کی کوشش ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جمعیت علماء اسلام علماء کرام دینی مدارس اور اسلامی تشخص کے تحفظ کے لیے ہر فورم پر اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اور کسی کو بھی اسلامی اقدار دینی مراکز اور معاشرے کی فکری بنیادوں کو متنازع بنانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

خواتین اور بچوں پر تشدد کسی صورت قبول نہیں — ایواجی الائنس، عورت فاؤنڈیشن

کم عمر بچیوں کے ساتھ جنسی زیادتی، قتل اور خواتین پر تیزاب پھینکنے جیسے واقعات بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہیں

ایسے حساس اور سنگین مقدمات میں طبی اور فرانزک سہولیات کی عدم دستیابی انصاف کے عمل کو متاثر کرسکتی ہے، سماجی تنظیمیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کے خاتمہ کا اتحاد ایواجی الائنس اور اور عورت فاؤنڈیشن نے بلوچستان میں گزشتہ ایک ماہ کے دوران خواتین اور کمسن بچیوں کے خلاف تشدد، مبینہ قتل، تیزاب گردی، جنسی زیادتی اور دیگر سنگین نوعیت کے واقعات پر گہری تشویش اور شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے حکومت بلوچستان، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ان واقعات کا فوری اور سخت نوٹس لیتے ہوئے شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کو یقینی بنایا جائے اور ملوث ملزمان کو قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جائے۔ اتحادی الائنس اور تنظیم نے کہا کہ کچلاک میں ایک 15 سالہ کمسن لڑکی کے اپنے شوہر کے ہاتھوں مبینہ قتل، مستونگ کے کلی بیری میں ایک خاتون پر مبینہ تیزاب گردی اور تشدد، تربت میں ایک خاتون کی لاش کی برآمدگی، جبکہ نوشکی کے احمد وال میں ایک 9 سالہ بچی کے ساتھ مبینہ زیادتی، قتل اور لاش کو چھپانے جیسے خوفناک واقعات کی اطلاعات انتہائی تشویشناک اور معاشرے کیلئے لمحہ فکریہ ہیں۔ ان واقعات کی مکمل حقیقت کا تعین تحقیقات کے ذریعے ہونا ضروری ہے، تاہم ایسے واقعات خواتین اور بچوں کے تحفظ کے حوالے سے موجود سنگین خطرات کو واضح کرتے ہیں۔ بلوچستان میں خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کے خاتمہ کا اتحاد (Alliance G/EVAW) اور عورت فاؤنڈیشن نے کہا کہ خواتین اور بچوں کے خلاف تشدد کسی بھی صورت قابل قبول نہیں۔ خصوصاً کم عمر بچیوں کے ساتھ جنسی زیادتی، قتل اور خواتین پر تیزاب پھینکنے جیسے واقعات نہ صرف بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہیں بلکہ قانون کی حکمرانی اور معاشرتی تحفظ کے نظام کے لیے بھی ایک بڑا چیلنج ہیں۔ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ ہر خاتون اور بچی کو زندگی، عزت، تحفظ اور انصاف کا حق فراہم کرے۔

جماعت اہلسنت کے صوبائی امیر سید حبیب اللہ شاہ چشتی نومنتخب کابینہ سے حلف لے رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر ڈی کی فضل الرحمٰن کبدانی کی زیر صدارت اجلاس

ڈکی (خ ن) ڈپٹی کمشنر ڈکی فضل الرحمٰن کبدانی کی زیر صدارت سرکاری ملازمین کے SAP سسٹم میں تاریخ پیدائش (BirthofDate) کی درستگی سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں مختلف سرکاری محکموں کے متعلقہ افسران اور ملازمین نے شرکت کی اجلاس کے دوران سرکاری ملازمین کی جانب سے SAP سسٹم میں تاریخ پیدائش کی درستگی کے لیے موصول ہونے والے کیسز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر متعلقہ ملازمین کے سروس ریکارڈ، شناختی دستاویزات، تعلیمی اسناد اور دیگر معاون دستاویزات کا بھی جائزہ لیا گیا تاکہ ریکارڈ میں موجود کسی بھی ممکنہ غلطی یا تضاد کو قواعد و ضوابط کے مطابق دور کیا جاسکے ڈپٹی کمشنر فضل الرحمٰن کبدانی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تاریخ پیدائش کی درستگی سے متعلق تمام کیسز کی مکمل چھان بین، دستیاب سرکاری ریکارڈ کی تصدیق اور ضروری دستاویزات کی جانچ پڑتال کے بعد کارروائی عمل میں لائی جائے انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری ملازمین کے سروس ریکارڈ میں درج کوائف انتہائی اہمیت کے حامل ہیں، اس لیے ریکارڈ کی درستگی کے معاملے میں کسی قسم کی غفلت، غیر ضروری تاخیر یا غیر مصدقہ معلومات کی بنیاد پر ترمیم سے گریز کیا جائے اجلاس میں زیر غور کیسز پر متعلقہ قوانین، محکمانہ قواعد و ضوابط اور دستیاب سرکاری ریکارڈ کی روشنی میں غور و خوض کیا گیا

ڈاکٹر قاسم بلوچ نوابزادہ شیر محمد شاہوانی ودیگر تقریب میں شریک ہیں

مریم نواز کا بیان بداعتمادی پیدا کرنے کے مترادف ہے، حیات کاکڑ

بلوچستان کے عوام نے امن کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں، رہنما پیپلز پارٹی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان صوبائی کونسل کے رہنما حیات اللہ خان کاکڑ نے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے پڑوسی صوبوں سے خطرے سے متعلق بیان کو سخت الفاظ میں مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے بیانات صوبوں کے درمیان فاصلے اور بداعتمادی پیدا کرنے کے مترادف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور صوبے کو کسی بھی قسم کے منفی تاثر کے ساتھ جوڑنا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ بلوچستان خود کئی دہائیوں سے دہشت گردی، بدامنی اور مختلف چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے اور اس صوبے کے عوام نے پاکستان کے امن و استحکام کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ حیات اللہ خان کاکڑ نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت کو سیاسی بیانات دیتے وقت قومی یکجہتی اور بین الصوبائی ہم آہنگی کا خیال رکھنا چاہیے۔ ایک صوبے کے مسائل یا سیکورٹی چیلنجز کا بوجھ دوسرے صوبوں پر ڈالنا مسائل کا حل نہیں بلکہ قومی اتحاد کو کمزور کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔

کیسکو چیف سے بیورو چیف اے پی پی نظر محمد کی ملاقات

باہمی دلچسپی کے امور اور بلوچستان میں بجلی سے متعلق مختلف معاملات پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (اے پی پی) چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر مرزا اعزاز بیگ سے سرکاری خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان (اے پی پی) کے بیورو چیف نظر محمد نے ملاقات کی۔ اس موقع پر ایگزیکٹو انجینئر میر عبدالسلام مینگل بھی موجود تھے ملاقات کے دوران بیورو چیف اے پی پی نظر محمد نے انجینئر مرزا اعزاز بیگ کو چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو کا عہدہ سنبھالنے اور نئی ذمہ داریاں ادا کرنے پر دلی مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ انجینئر مرزا اعزاز بیگ اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، تجربے اور بہترین انتظامی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ادارے کی بہتری، صارفین کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور بجلی کے شعبے میں مزید مؤثر اقدامات کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر باہمی دلچسپی کے امور اور بلوچستان میں بجلی سے متعلق مختلف معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا

کیسکو چیف مرزا اعزاز بیگ سے بیورو چیف اے پی پی نظر محمد ملاقات کررہے ہیں

گوادر، طالبات کے لیے چار روزہ جامع تربیتی پروگرام

گوادر (خ ن): بلوچستان یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام اور محکمہ امور نوجوانان حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج گوادر میں طالبات کی پیشہ ورانہ، قائدانہ اور عملی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے چار روزہ جامع تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا، جس میں 62 سے زائد طالبات نے شرکت کی۔ یہ اقدام وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی قیادت اور وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ کی رہنمائی میں نوجوانوں بالخصوص طالبات کو تعلیم کے ساتھ عملی، پیشہ ورانہ اور روزگار سے متعلق مہارتیں فراہم کرنے کے حکومتی وژن کا حصہ ہے تربیتی ورکشاپ کے پہلے روز ڈاکٹر عبدالماجد ناصر نے ابلاغ اور باہمی روابط کی مہارتوں کے موضوع پر طالبات کو تربیت فراہم کی۔ دوسرے روز قرۃ العین نے قائدانہ اور انتظامی صلاحیتوں کے حوالے سے عملی تربیتی سیشن منعقد کیا، جبکہ تیسرے اور چوتھے روز ڈاکٹر غلام جان کی زیر نگرانی کاروباری صلاحیتوں، کیریئر کاؤنسلنگ، سی وی رائٹنگ اور فرضی انٹرویوز کے موضوعات پر تربیت دی گئی۔ چار روزہ تربیت کے دوران طالبات کو عملی زندگی میں درپیش چیلنجز کا مؤثر انداز میں سامنا کرنے، اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنانے

ڈی سی کوئٹہ ویسٹ کی ہدایت پر اے سی بروری کریش پلانٹس کیخلاف کارروائی کررہے ہیں

ڈی سی کوئٹہ مہر اللہ بادینی بلوچستان یونیورسٹی میں جدید ای کامرس اور آئی ٹی لیب کا معائنہ کررہے ہیں

ایڈیٹر و پبلشر ... سعید پرنٹنگ پریس ... فلیٹ نمبر 5 سپنزر پلازہ وائٹ کل روڈ سے شائع کیا

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کی ہدایت!!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے اور ان کی بروقت تکمیل ہر صورت یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے یہ ہدایت چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے منعقدہ اہم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے دی، جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی، بنیادی شہری سہولیات کی بہتری اور جاری منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل ہوچکے ہیں، 7 منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ 5 نئے منصوبے بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے جاری منصوبوں پر کام کی رفتار مزید بڑھانے کے ساتھ ساتھ نئے تجویز کردہ منصوبوں پر بھی بلا تاخیر کام شروع کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی یہ ہدایات نہ صرف کوئٹہ کی ترقی کے حوالے سے ایک واضح حکومتی عزم کی عکاسی کرتی ہیں بلکہ اس بنیادی حقیقت کو بھی اجاگر کرتی ہیں کہ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اس وقت تک حقیقی معنوں میں عوامی فائدے کا باعث نہیں بنتی جب تک انہیں مقررہ مدت میں مکمل کر کے شہریوں کے حوالے نہ کیا جائے۔ ترقیاتی منصوبے کسی بھی حکومت کی پالیسی اور ترجیحات کے عملی اظہار ہوتے ہیں اور ان پر خرچ ہونے والا وفاقی و صوبائی سرمایہ دراصل عوام ہی کی امانت ہوتا ہے۔ اس لئے ان منصوبوں کی بروقت، معیاری اور شفاف تکمیل حکومت، متعلقہ اداروں اور تمام ذمہ دار شخصیات کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ کوئٹہ بلوچستان کا دارالحکومت ہی نہیں بلکہ پورے صوبے کا انتظامی، سیاسی، معاشی اور سماجی مرکز بھی ہے۔ وزیراعلیٰ کا یہ کہنا بالکل درست ہے کہ کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے اور شہر کی ترقی و خوبصورتی پورے بلوچستان کی شناخت سے جڑی ہوئی ہے۔ جو شخص بلوچستان کے بارے میں جاننا چاہتا ہے، اس کے سامنے سب سے پہلے کوئٹہ ہی کی تصویر آتی ہے۔ اس لئے دارالحکومت کو بہتر، منظم، صاف ستھرا، خوبصورت اور جدید شہری سہولیات سے آراستہ کرنا محض ایک شہر کی ترقی کا معاملہ نہیں بلکہ پورے صوبے کے تشخص اور وقار سے وابستہ معاملہ ہے۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں۔ سات منصوبوں پر کام جاری ہے اور مزید پانچ منصوبے تجویز کیے گئے ہیں۔ اس پیش رفت کو مزید آگے بڑھانے کے لئے ضروری ہے کہ جاری منصوبوں کی رفتار میں اضافہ کیا جائے اور نئے منصوبوں کو بھی غیر ضروری انتظامی مراحل اور تاخیر کا شکار نہ ہونے دیا جائے۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے نئے منصوبوں پر بلا تاخیر کام شروع کرنے کی ہدایت اسی ضرورت کو پورا کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کا براہ راست اثر عوام پر پڑتا ہے۔ ایک سڑک اگر مقررہ وقت پر مکمل نہ ہو تو شہریوں کو طویل عرصے تک آمدورفت کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ نکاسی آب کا منصوبہ تاخیر کا شکار ہو تو بارشوں کے دوران شہری مسائل میں اضافہ ہوتا ہے۔ کسی سرکاری عمارت، پل، فلائی اوور، پارک یا دیگر شہری سہولت کی تعمیر میں تاخیر ہو تو نہ صرف عوام کو اس کے فوائد دیر سے ملتے ہیں بلکہ تعمیراتی لاگت میں بھی اضافہ ہوسکتا ہے۔ اس لئے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل دراصل عوامی سہولت، سرکاری وسائل کے مؤثر استعمال اور معاشی نظم و ضبط تینوں کا تقاضا ہے۔ یہاں وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں میں معیار، رفتار اور شفافیت یقینی بنانے کی ہدایت خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔ صرف تیزی سے کام مکمل کرنا کافی نہیں بلکہ اس بات کو بھی یقینی بنانا ضروری ہے کہ تعمیراتی کام مقررہ معیار کے مطابق ہوں۔ ایسا ترقیاتی منصوبہ جو جلد مکمل تو ہو جائے لیکن چند سال بعد دوبارہ مرمت کا محتاج بن جائے، عوامی وسائل کے مؤثر استعمال کی مثال نہیں بن سکتا۔ ترقی کا حقیقی مفہوم یہی ہے کہ منصوبے مضبوط، پائیدار، معیاری اور طویل عرصے تک عوام کے لئے مفید رہیں۔ اسی طرح شفافیت ترقیاتی عمل کی بنیادی ضرورت ہے۔ عوامی فنڈز سے مکمل ہونے والے منصوبوں میں شفافیت نہ صرف قومی وسائل کے تحفظ کے لئے ضروری ہے بلکہ عوام کے اعتماد کو مضبوط بنانے کے لئے بھی ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے معیار، رفتار اور شفافیت کو بیک وقت یقینی بنانے پر زور دینا اس حوالے سے ایک متوازن اور قابل تحسین موقف ہے۔ کوئٹہ کی ماضی کی خوبصورتی اور تاریخی شناخت کی بحالی کا وزیراعلیٰ کا عزم بھی قابل ستائش ہے۔ کوئٹہ صرف عمارتوں، سڑکوں اور بازاروں کا نام نہیں بلکہ ایک تاریخی اور ثقافتی شہر ہے جس کی اپنی ایک منفرد شناخت رہی ہے۔ شہری ترقی ایسی ہونی چاہیے جس میں جدید شہری تقاضوں کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے تاریخی ورثے، ثقافتی رنگ اور روایتی شناخت کو بھی محفوظ رکھا جائے۔ جدید کوئٹہ اور تاریخی کوئٹہ ایک دوسرے کی ضد نہیں بلکہ دونوں کو یکجا کر کے ایک خوبصورت، منظم اور باوقار صوبائی دارالحکومت تشکیل دیا جاسکتا ہے۔ تاہم یہ حقیقت بھی پیش نظر رہنی چاہیے کہ کوئٹہ کی ترقی کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے دیگر اضلاع کی ترقی بھی یکساں اہمیت رکھتی ہے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں میں بھی سڑکوں، پلوں، آبپاشی، تعلیم، صحت، پینے کے پانی، بجلی، سیوریج، مواصلات اور دیگر بنیادی سہولیات کے منصوبے عوام کی فوری ضرورت ہیں۔ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اس لئے بھی ضروری ہے کہ صوبے کو بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے حوالے سے طویل عرصے سے بڑے چیلنجز کا سامنا رہا ہے۔ وسیع جغرافیہ، دشوار گزار علاقے اور آبادی کا منتشر ہونا بلاشبہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کو مشکل بناتے ہیں لیکن یہی عوامل اس بات کا تقاضا بھی کرتے ہیں کہ دستیاب وسائل کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے اور منصوبوں کی نگرانی کا نظام مزید مضبوط بنایا جائے اور اس بات میں مزید کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا جائے۔

برطانوی استعمار کی ناکامی اور امریکی بالادستی کے اسباب، دی گریٹ گیم

احمد خان اچکزئی

محترم قارئین، امریکہ نے ابتدائی میں ان تمام کمزور پہلوؤں کو سمجھ لیا تھا جن کی وجہ سے ابتدائی برطانوی حملہ آور افغانستان کو فتح اور تسخیر کرنے میں ناکام رہے تھے۔ برطانیہ نے متعدد غلطیاں کیں، جنہیں بعد میں امریکہ نے نہ صرف محسوس کیا بلکہ ان پر قابو پا کر افغانستان میں اپنے منصوبوں کو کامیاب بنانے کی کوشش کی۔ مثال کے طور پر، برطانیہ شاہ شجاع کو ساتھ لے کر آیا، جو ہمیشہ برطانیہ کے ساتھ طاقت کے کھیل کھیلنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔ اس کے برعکس، امریکہ افغانستان میں ایک ایسے تعلیم یافتہ مگر تیسرے درجے کے خاندان کو اقتدار میں لے آیا، جو ماضی میں ہمیشہ افغان شاہی خاندان کے لیے کام کرتا رہا تھا۔ یوں ایک طرف انہوں نے شاہی خاندان سے غداری کی اور دوسری طرف وہ امریکی خواہشات کے خلاف نہ مشورہ دینے کے قابل تھے اور نہ ہی ان کے خلاف کھڑے ہو سکتے تھے۔ میرے ایک دوست نے مجھے بتایا کہ حامد کرزئی کی ایک کابینہ میٹنگ امریکی وفد کے ساتھ ہوئی اور میرا یہ دوست بھی بطور وزیر وہاں موجود تھا۔ جب حامد کرزئی نے کسی نکتے پر اعتراض کیا تو امریکی وفد کے سربراہ نے اس سے پوچھا: "تمہیں یہاں کون لے کر آیا؟" اس نے جواب دیا: "امریکہ"۔ پھر وفد کے سربراہ نے پوچھا: "تمہیں اپنی ہی عوام کے خلاف کون سہارا دے رہا ہے؟" اس نے جواب دیا: "امریکہ"۔ پھر پوچھا گیا: "تمہیں سکیورٹی کون فراہم کر رہا ہے؟" جواب وہی رہا: "امریکہ"۔ پھر پوچھا: "تمہیں کھانا کون فراہم کرتا ہے؟" جواب آیا: "امریکہ"۔ اس پر اس امریکی نمائندے نے کہا: "پھر تمہارا اپنا کیا ہے؟ تم تو محض ایک زبان ہو، ایک ماتھ پیس۔ امریکہ جو کر رہا ہے، وہی کرے گا۔ تمہیں کوئی حق نہیں کہ اس کے خلاف کچھ کہو"۔ اگر یہ بات شاہ شجاع سے کہی جاتی تو وہ ردعمل دیتا، یا اگر یہ اس وقت زندہ افغان بادشاہ محمد ظاہر شاہ سے کہی جاتی تو وہ بھی کسی نہ کسی درجے میں ردعمل ظاہر کرتا۔ لیکن حامد کرزئی اس سطح پر بھی نہیں تھا کہ امریکہ کے خلاف کچھ کہہ یا کر سکے۔ اس کی بے بسی انتہا درجے کی تھی۔ تیسری بات یہ کہ امریکہ نے طالبان کے ذریعے اسلامی قوتوں کی وحدت کو پہلے ہی تباہ کر دیا تھا۔ طالبان کو عوام سے الگ کر دیا گیا اور طالبان کے دور حکومت میں پانچ لاکھ سے زیادہ مستند علما اور ملا مارے گئے۔ ایک منظم منصوبے کے تحت انہیں عوام سے مکمل طور پر کاٹ دیا گیا۔ جبکہ برطانوی دور میں، ان کی شکست کی سب سے بڑی وجہ یہی علما اور افغان معاشرے کا مذہبی طبقہ تھا۔ چوتھی بات یہ کہ جہاں تک جہاد کا تعلق ہے، امریکہ نے جہاد کو ایک کاروبار بنا دیا۔ ہر کمانڈر یا مجاہد قبائلی سرداروں میں سے نہیں تھا۔ جہاد کو قبائلی قیادت سے چھین کر پانچویں اور چھٹے درجے کے کمانڈروں کے ہاتھ میں دے دیا گیا۔ اس کے برعکس، برطانیہ کو حقیقی قبائلی سرداروں، خانوں اور ملکوں کا سامنا کرنا پڑا، جو نہ صرف دانائی رکھتے تھے بلکہ آٹھ سے دس نسلوں کا تجربہ بھی رکھتے تھے۔ بعد میں ان کی جگہ ان کے ڈرائیوروں اور محافظوں نے لے لی، بزرگوں کو نظر انداز کیا گیا اور بالآخر قتل کر دیا گیا، اور قیادت پانچویں اور چھٹے درجے کے جہادی کمانڈروں کے ہاتھ میں چلی گئی، جو عوام کو مطمئن کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے تھے، سوائے اپنے محدود گروہ کے۔ ساتویں بات یہ کہ امریکہ نے اس بنیادی عنصر کو تقریباً ختم کر دیا جو کسی بھی قوم کو جوڑے رکھتا ہے، یعنی اعتماد۔ افغانوں کے درمیان سے اعتماد کو ختم کر دیا گیا۔ ان کے تمام منصوبے اس بات پر مبنی تھے کہ ایک دوسرے کے خلاف استعمال کیا جائے، اور بدلے میں کچھ مالی یا مادی فائدہ دیا جائے تاکہ سب امریکی خواہشات کے مطابق چلتے رہیں۔ ابتدا میں یہ سب خفیہ رکھا گیا، لیکن بعد میں اعلانیہ کیا گیا تاکہ بے اعتمادی مزید بڑھے۔ نتیجتاً افغان اس مقام پر پہنچ گئے جہاں کوئی کسی پر اعتماد نہیں کر سکتا تھا۔ جب اعتماد نہ رہے تو امریکہ کے خلاف کھڑا ہونا یا اس کے مظالم پر بات کرنا کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟ جبکہ برطانوی دور میں ہر افغان کے درمیان مضبوط اعتماد کا رشتہ موجود تھا۔ آٹھویں بات یہ کہ افغانستان میں برطانوی 'گریٹ گیم' کے آغاز پر حکمران طبقہ درانی تھا۔ لیکن جب امریکہ نے پاکستانی اسٹیبلشمنٹ کی مدد سے افغان معاملات میں مداخلت شروع کی تو آہستہ آہستہ درانیوں کو انتظامیہ اور فیصلہ سازی کے تمام شعبوں سے ہٹا دیا گیا۔ یوں وہ تجربہ کار حکمران طبقہ جو افغان وحدت کی علامت تھا، ابتدا ہی سے الگ کر دیا گیا۔ ساتوں گروہوں اور جہادی تنظیموں کی قیادت یا تو غلجیوں کو دی گئی یا دیگر نسلی گروہوں کو، حتیٰ کہ کچھ جماعتیں سادات، پیروں اور حضرتوں کے ہاتھ میں بھی تھیں۔ اقلیتوں کو قیادت دی گئی کیونکہ اقلیتیں آسان ہدف ہوتی ہیں۔ وہ شرائط کو فوراً قبول کر لیتی ہیں اور بیرونی طاقتیں انہیں آسانی سے استعمال کر لیتی ہیں۔ جو کچھ انہیں ملتا ہے وہ ان کے لیے بونس ہوتا ہے۔ درانی قبائل کے بزرگ یا تو قتل کر دیے گئے یا نظر انداز کر دیے گئے، اور کسی بھی اہم جہادی فیصلہ ساز منصب پر شامل نہ رہے۔ نویں بات یہ کہ وحدت کسی بھی قوم کی اصل طاقت ہوتی ہے۔ امریکہ نے اپنی 'گریٹ گیم' کے تحت اسی عنصر کو افغان معاشرے سے ختم کر دیا۔ مذہب کے نام پر شیعہ اور سنی کو لڑایا، سنیوں کو مزید ذیلی گروہوں میں بانٹ دیا۔ قبائلی، مذہبی اور نسلی سطح پر تقسیم پیدا کر دی گئی۔ مساجد، جو پہلے اتحاد کی علامت تھیں، انہیں بھی نشانہ بنایا گیا، وہاں بم دھماکے کیے گئے۔ فرقہ واریت کی وجہ سے عوام اصل کردار کو نہ پہچان سکے اور ایک دوسرے کو مورد الزام ٹھہراتے رہے۔ یوں پورے ملک کو اکائیوں میں تقسیم کر کے پارہ پارہ کر دیا گیا۔ اس کے برعکس، برطانوی دور میں افغان متحد اور مضبوط تھے۔ اسپین بولدک کے علاقے میں ایک لوک کہانی مشہور ہے کہ ایک شخص آرا اٹھائے چیختا چلاتا دوڑ رہا تھا۔ لوگوں نے پوچھا: "کیا کر رہے ہو؟" اس نے جواب دیا: "کیا تم نہیں جانتے کہ انگلیس نے ہمارے ملک پر حملہ کر دیا ہے؟ میں انہیں ٹکڑے ٹکڑے کرنے جا رہا ہوں"۔ لوگوں نے کہا: "تمہارے پاس تو بندوق بھی نہیں"۔ اس نے کہا: "میں آری سے ہی کاٹ دوں گا"۔ یہ ہر افغان فرد کی اصل طاقت اور حوصلہ تھا، جسے امریکہ نے اعتماد، ایمان، اصل علما اور معزز لوگوں کو ختم کر کے مٹا دیا۔ یہی عوام کی شکست تھی۔ دسویں بات یہ کہ امریکہ نے جرگہ نظام ختم کر دیا۔ جرگہ قبائلی بزرگوں کی وہ مجلس ہوتی ہے جو اہم معاملات پر فیصلہ کرتی ہے۔ امریکہ نے اس نظام کو نظر انداز کر کے چھٹے درجے سے بھی نیچے کے لوگوں کو قانون ساز اداروں میں بٹھا دیا، جنہیں آسانی سے قابو میں رکھا جا سکتا تھا۔ ایک بار میرے قریبی دوست افضل خان لالا (سوات) نے مجھے فون کیا اور کہا کہ واشنگٹن میں افغان مسئلے پر ایک جرگہ ہو رہا ہے اور وہ اس میں شرکت کرنا چاہتے ہیں۔ میں نے کہا کہ امریکی نگرانی میں پشتون جرگہ پشتون روایات کے مطابق کیسے ہو سکتا ہے؟ میں نے مثال دی کہ ایک ہی وقت میں پاکستان میں ایک جرگہ، افغانستان میں دوسرا اور واشنگٹن میں تیسرا جرگہ ہو رہا تھا؛ یہ صرف پشتونوں کو الجھانے کا طریقہ تھا۔ تینوں جرگوں میں زیادہ تر وہی لوگ بیٹھے تھے جو امریکی تنخواہ پر تھے۔ بعد میں انہوں نے پشاور میں جرگہ منعقد کیا، لیکن میں نے شرکت سے انکار کیا کیونکہ سب کچھ امریکی کنٹرول میں تھا۔ اس جرگے کو میڈیا میں بالکل کوریج نہیں ملی۔ یہ سب جرگہ نظام کو ختم کرنے کا امریکی ایجنڈا تھا۔ 1839 میں برطانوی حملے کے وقت افغان آزاد تھے اور جرگوں میں کھل کر بات کرتے تھے، فیصلے ہوتے تھے اور ان پر عملدرآمد بھی ہوتا تھا۔ گیارہویں بات یہ کہ دو سپر پاورز کے چالیس سالہ حملوں نے افغانستان کو مکمل طور پر صفر پر پہنچا دیا۔ معیشت، فوج، فضائی طاقت، سب کچھ۔ نہ فوج رہی، نہ حکومت، نہ معیشت، نہ جہاد، نہ جرگہ، نہ قبائلی نظام۔ زیادہ تر لوگ امریکی تنخواہ پر تھے۔ پھر دنیا کی واحد سپر پاور کے خلاف کون کھڑا ہوتا؟ امریکہ نے بی 52 بمبار استعمال کیے، اربوں ڈالر لاجسٹکس پر خرچ کیے، حتیٰ کہ منرل واٹر اور برگر کنگ بھی ہوائی اڈوں تک پہنچائے اور یہ سب غداروں کے ذریعے کیے۔ مختصراً 1839 کے برطانوی حملے اور 2001 کے امریکی حملے کا موازنہ کیا جائے تو امریکہ نے برطانیہ کی ناکامیوں سے سبق سیکھا، اپنی کمزوریاں دور کیں اور افغانوں کی طاقت کے تمام ستونوں کو منظم انداز میں ختم کر دیا۔

کیا مضبوط وفاق کے لیے صوبیداری نظام بہتر ہوگا؟

مطلوب احمد وڑائچ

پاکستان جب 1947 میں وجود میں آیا تو اس وقت مشرقی اور مغربی پاکستان کو ملا کر ملک کی مجموعی آبادی تقریباً پانچ کروڑ کے لگ بھگ تھی۔ آج حالات یکسر بدل چکے ہیں۔ موجودہ پاکستان کی آبادی غیر سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 29 کروڑ، جبکہ سابق مشرقی پاکستان، جواب بنگلہ دیش ہے کی آبادی بیس کروڑ سے زیادہ ہو چکی ہے، اس بنیادی تبدیلی کے باوجود پاکستان کا انتظامی ڈھانچہ بڑی حد تک اسی تصور کے گرد گھوم رہا ہے جو ایک نسبتاً کم آبادی والے ملک کے لیے تشکیل دیا گیا تھا۔ یہ سوال اب محض سیاسی نہیں رہا کہ پاکستان کو مزید صوبوں کی ضرورت ہے یا نہیں؛ اصل سوال یہ ہے کہ کیا موجودہ انتظامی ساخت آج کی آبادی، شہری پھیلاو اور عوامی ضروریات کا بوجھ اٹھانے کی صلاحیت رکھتی ہے؟ کراچی اس بحث کی سب سے نمایاں مثال ہے۔ قیام پاکستان کے وقت کراچی کی آبادی بمشکل پانچ سے سات لاکھ کے قریب تھی مگر آج یہ شہر غیر سرکاری اعداد و شمار کے مطابق پونے تین کروڑ کی نفسیاتی حد عبور کر چکا ہے، اتنی بڑی آبادی کو صرف ایک میئر، ایک بلدیاتی نظام یا ایک محدود انتظامی ڈھانچے کے ذریعے مؤثر انداز میں چلانا ایک غیر معمولی چیلنج ہے۔ دنیا کے بڑے شہروں میں بھی آبادی بڑھنے کے ساتھ انتظامی اختیارات کو مختلف سطحوں اور اداروں میں تقسیم کیا جاتا ہے تاکہ فیصلہ سازی شہریوں کے قریب ہو سکے۔ اسی طرح لاہور، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، پشاور، کوئٹہ اور دیگر بڑے شہری مراکز بھی مسلسل پھیل رہے ہیں جبکہ راولپنڈی جیسا قصباتی شہر قیام پاکستان کے وقت سے لے کر اب تک میٹروپولیٹن شہر کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ آبادی کے دباو کے ساتھ تعلیم، صحت، صفائی، ٹرانسپورٹ، پانی، نکاسی آب، روزگار اور شہری منصوبہ بندی جیسے مسائل بھی بڑھ رہے ہیں۔ ایسے حالات میں یہ بحث ناگزیر ہے کہ کیا بڑے صوبے اپنے تمام علاقوں کو یکساں توجہ دے سکتے ہیں؟ وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی احسن اقبال نے بھی حالیہ گفتگو میں پنجاب کی حکمران جماعت کا موقف بیان کیا ہے۔ ان کے مطابق حل یہ ہوسکتا ہے کہ بااختیار ضلعی حکومتیں قائم کی جائیں یا ملک میں 12 سے 15 صوبے بنائے جائیں۔ انہوں نے آبادی کے دباو اور مرکزیت کو نظام پر بڑھتے ہوئے بوجھ کا سبب قرار دیتے ہوئے کہا کہ اتنی بڑی آبادی والے علاقوں کو ایک ہی صوبائی مرکز سے چلانا مشکل ہو چکا ہے۔ احسن اقبال نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ بدین سے گھوٹکی تک پورا سندھ کراچی یا کسی ایک مرکز سے مؤثر انداز میں نہیں چلایا جاسکتا، اسی طرح رحیم یار خان سے اٹک تک پھیلے ہوئے پنجاب کے لیے لاہور سے ہر علاقے کی ضروریات کو یکساں طور پر دیکھنا آسان نہیں۔ ان کا موقف یہ ہے کہ انتظامی طور پر نظام میں توازن پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات اہم ہے کہ نئے صوبوں کی بحث کو کسی علاقے کی شناخت ختم کرنے کے بجائے انتظامی اصلاحات کے تناظر میں دیکھا جائے۔ صوبہ ایک انتظامی اکائی بھی ہے، لیکن اس کے ساتھ زبان، ثقافت، تاریخ اور علاقائی شناخت بھی جڑی ہوتی ہے۔ اس لیے نئے انتظامی یونٹس تشکیل دیتے وقت مقامی ثقافت اور شناخت کے تحفظ کو بنیادی اصول بنایا جانا چاہیے۔) ایک شعوری اور پنجابی سماجی کارکن ہونے کے ناطے میں ان حالات میں تو قطعاً اس فلسفے کو سپورٹ نہیں کرسکتا کیونکہ اس میں عوامی اعتماد اور قبولیت کا فقدان ہے پنجاب کے حوالے سے بھی یہی اصول سامنے آتا ہے۔ اگر نئے انتظامی صوبے یا یونٹس بنائے جاتے ہیں تو اس کا مطلب پنجاب کی تاریخی اور ثقافتی شناخت کو ختم کرنا نہیں ہونا چاہیے۔ جنوبی پنجاب، وسطی پنجاب، پوٹھوہار یا دیگر علاقوں کی انتظامی ضروریات مختلف ہوسکتی ہیں، لیکن ان علاقوں کی ثقافتی شناخت اپنی جگہ برقرار رہ سکتی ہے۔ اسی طرح سندھ میں نئے انتظامی یونٹس کی بحث کو بھی کسی زبان یا قومیت کے خلاف اقدام کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ سندھ کی اپنی تاریخی، ثقافتی اور تہذیبی شناخت ہے اور اسے محفوظ رکھتے ہوئے انتظامی سہولت پیدا کی جاسکتی ہے۔ کراچی کی غیر معمولی آبادی اور معاشی اہمیت بھی ایک ایسا معاملہ ہے جس پر سنجیدہ اور غیر جذباتی بحث ہونی چاہیے۔ ایک قابل غور تصور یہ ہے کہ پاکستان کے موجودہ ڈویژنوں کو بنیاد بنا کر انتظامی یونٹس تشکیل دیے جائیں۔ مثال کے طور پر لاہور ڈویژن، گوجرانوالہ ڈویژن، ملتان ڈویژن، بہاولپور ڈویژن یا دیگر ڈویژنوں کو مستقبل میں صوبائی حیثیت دینے پر غور کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح انتظامی مرکز عوام کے قریب آسکتا ہے اور ایک بہت بڑے صوبے کے اندر موجود علاقوں کو اپنی ترقیاتی ترجیحات طے کرنے کا زیادہ موقع مل سکتا ہے۔ یہاں ایک اور بنیادی سوال سامنے آتا ہے: کیا پاکستان کو موجودہ پارلیمانی انتظام کے ساتھ مزید صوبوں کی ضرورت ہے یا انتظامی نظام میں کوئی بنیادی تبدیلی بھی درکار ہے؟ صدارتی نظام اور انتظامی یونٹس کے حوالے سے مختلف آرا موجود ہیں۔ ایک تصور یہ ہے کہ مضبوط وفاق کے ساتھ نسبتاً چھوٹے اور بااختیار انتظامی یونٹس بنائے جائیں، جن کے سربراہ انتظامی ذمہ داری ادا کریں۔ تاریخی تناظر میں برصغیر میں صوبہ دار کا تصور بھی موجود رہا ہے۔ جدید ریاست میں یقیناً اس تصور کو جوں کا توں نافذ نہیں کیا جا سکتا، تاہم اس تاریخی اصطلاح کو جدید انتظامی مفہوم دے کر کسی صوبائی انتظامی سربراہ کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً نئے صوبے کے سربراہ کو صوبے دار کہا جائے، جبکہ اس کے اختیارات آئین اور قانون کے ذریعے واضح کیے جائیں۔ اس انتظام میں تاریخی نام صرف ایک علامت ہو، جبکہ نظام جدید جمہوری اصولوں، شفافیت، احتساب اور عوامی نمائندگی پر قائم ہو۔) مثال کے طور پر، جس طرح مغل، لودھی، غوری اور سلجوق خاندانوں کے ادوار میں چھوٹے چھوٹے انتظامی یونٹ بنا کر منتظم کو صوبے دار پکارا جاتا تھا اور صوبے دار کی حیثیت آج کل کی سسٹم کے لحاظ سے گورنر کی سی ہوتی تھی جو براہ راست بادشاہ کو جوابدہ تھا (یہ بھی ضروری ہے کہ نئے صوبوں کی تشکیل کو صرف اقتدار کی تقسیم کے طور پر نہ دیکھا جائے۔ اگر کوئی سیاسی جماعت یہ سمجھتی ہے کہ نئے صوبے بننے سے اس کی سیاسی طاقت کم ہوجائے گی تو یہ انتظامی اصلاحات روکنے کی مناسب وجہ نہیں ہونی چاہیے۔ ریاستی نظام کا مقصد کسی ایک جماعت یا گروہ کا سیاسی مفاد محفوظ کرنا نہیں بلکہ شہریوں کو بہتر حکمرانی فراہم کرنا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ نئے صوبوں کی بحث کو کون جیتے گا اور کون ہارے گا کے سیاسی سوال سے نکال کر عوام کو کیا ملے گا کے سوال میں تبدیل کیا جائے۔ اگر نئے انتظامی یونٹ عوام کو بہتر تعلیم، صحت، صاف پانی، روزگار، ٹرانسپورٹ اور فوری انتظامی رسائی فراہم کرتے ہیں تو ان کی مخالفت محض سیاسی مفاد کی بنیاد پر نہیں ہونی چاہیے۔ اس لیے ریاستی ڈھانچے کو بھی وقت کے ساتھ تبدیل ہونا ہوگا۔ نئے صوبے پاکستان کو تقسیم نہیں کرتے؛ اگر دانش مندی، آئینی طریقے اور قومی اتفاق رائے سے بنائے جائیں تو وہ اختیارات کو عوام کے قریب لا سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی شناختیں محفوظ رہیں، ثقافتوں کا احترام ہو، مقامی حکومتیں بااختیار ہوں اور وفاق مضبوط رہے۔ پاکستان کو ایسے انتظامی نظام کی ضرورت ہے جو آبادی کے موجودہ حجم اور مستقبل کی ضروریات کا مقابلہ کر سکے۔

سوات، سیاحت اور معیشت

محمد علی یزدانی

سیاحت کسی بھی ملک کی معیشت، ثقافت اور بین الاقوامی شناخت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ پاکستان اپنی قدرتی خوبصورتی، تاریخی ورثے، مذہبی مقامات اور متنوع ثقافت کی وجہ سے سیاحت کے بے شمار مواقع فراہم کرتا ہے۔ اگر سیاحتی صنعت کو جدید سہولیات، بہتر حکمت عملی اور مؤثر پالیسیوں کے ذریعے فروغ دیا جائے تو یہ ملکی معیشت کے لیے ایک بڑا اثاثہ ثابت ہو سکتی ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں پاکستان میں سیاحت کے فروغ کے لیے مختلف اقدامات کیے گئے ہیں، جن میں ویزا پالیسی میں نرمی، ہوٹل انڈسٹری کی ترقی، سیاحتی مقامات پر بنیادی سہولیات کی فراہمی اور سیکورٹی کی بہتری شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کے ادارے ورلڈ ٹریول اینڈ ٹورزم کونسل نے پاکستان کو دنیا کے بہترین سیاحتی مقامات میں شامل کیا، جس کے بعد بین الاقوامی سیاحوں کی تعداد میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ پاکستان کے شمالی علاقہ جات جیسے کہ سوات، ہنزہ، گلگت بلتستان، مری اور آزاد کشمیر اپنی جنت نظیر وادیوں، بلند و بالا پہاڑوں، دلکش جھیلوں اور گلیشیرز کی وجہ سے ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کیلئے پرکشش ہیں۔ پاکستان ایک ایسا ملک ہے جہاں قدرتی حسن کے بے شمار خزانے موجود ہیں۔ شمالی علاقہ جات، ہمالیہ اور قراقرم کے پہاڑ، سرسبز وادیاں، خوبصورت جھیلیں اور دلکش آبشاریں سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں۔ حکومت پاکستان بھی سیاحت کے فروغ کے لئے مختلف اقدامات کر رہی ہے تاکہ ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں جیسا کہ میں نے پہلے بھی عرض کیا کہ سیاحت کسی بھی ملک کی معیشت اور ثقافت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دنیا بھر میں لوگ قدرتی مناظر، تاریخی مقامات اور مختلف ثقافتوں کو دیکھنے کے لئے سفر کرتے ہیں۔ پاکستان میں بھی سیاحت کے بے شمار مواقع موجود ہیں، اور ان میں سب سے نمایاں مقام سوات) کلام (ہے، جو اپنی قدرتی خوبصورتی، تاریخی اہمیت اور ثقافتی ورثے کی وجہ سے مشہور ہے۔ سوات کو منی سوئٹزرلینڈ کہا جاتا ہے کیونکہ یہاں کے برف پوش پہاڑ، سرسبز وادیاں، شفاف دریا اور تاریخی مقامات دنیا کے حسین ترین مقامات میں شمار کیے جاتے ہیں۔ وادی سوات میں تو بے شمار مقامات ہیں لیکن مالم جبہ، بحرین، کالام، گجر گبرال اور کمراٹ سمیت کئی ایسے مقامات ہیں جو سیاحوں کا دل لبھاتے ہیں۔ سیاحت کی بدولت مقامی لوگوں کو روزگار کے مواقع ملتے ہیں، ہوٹل، ریسٹورنٹس اور ٹرانسپورٹ کا کاروبار ترقی کرتا ہے۔ سیاحوں کے آنے سے مختلف ثقافتوں کا تبادلہ ہوتا ہے، جو ملک کی سماجی ہم آہنگی میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ سیاحت کے بڑھتے ہوئے رجحان کے باعث سوات میں ہوٹل انڈسٹری نے بھی تیزی سے ترقی کی ہے۔ مختلف شہروں اور وادیوں میں چھوٹے بڑے ہوٹل، ریسٹ ہاؤسز اور ریزورٹس قائم ہو چکے ہیں، جو سیاحوں کو قیام، کھانے اور تفریح کی بہترین سہولیات فراہم کرتے ہیں۔ گزشتہ چند دہائیوں میں سوات کی ہوٹل انڈسٹری میں نمایاں ترقی دیکھنے میں آئی ہے۔ پہلے یہاں صرف چند ہوٹل موجود تھے، لیکن اب مختلف مقامات جیسے کہ مینگورہ، مالم جبہ، بحرین، کالام اور مہوڈنڈ میں بے شمار ہوٹل قائم ہو چکے ہیں۔ جدید ہوٹلوں کے ساتھ ساتھ روایتی گیسٹ ہاوسز اور عارضی کیمپنگ سائٹس بھی سیاحوں کے لئے دستیاب ہیں۔ ہوٹل انڈسٹری کی بدولت مقامی افراد کو روزگار مل رہا ہے، جیسے کہ ہوٹل مینجمنٹ، شیف، ٹور گائیڈز، ٹرانسپورٹ سروسز وغیرہ۔ جدید ہوٹلوں کے قیام سے سیاحوں کو معیاری قیام اور کھانے پینے کی سہولت دستیاب ہو رہی ہے، جس سے سوات میں سیاحت کو مزید فروغ مل رہا ہے کئی ہوٹل مالکان سوات کی ثقافت کو فروغ دینے کے لئے مقامی طرز تعمیر اور روایتی کھانوں کو شامل کر رہے ہیں، جبکہ ماحول دوست ہوٹل بھی قائم کیے جا رہے ہیں۔ راقم الحروف کو بھی کچھ ماہ قبل کالام جانے کا اتفاق ہوا۔ اگرچہ ناچیز دنیا کے بارہ سے زائد ممالک گھوم چکا ہے لیکن سوات جانے کا اتفاق پہلی بار ہوا اور جو خوبصورتی اور نظارے سوات میں دیکھنے کو ملے واقعی سوات سوئٹزرلینڈ کہلانے کا حقدار ہے۔ سوات میں میرے ہم سفر من وسلویٰ ایسوسی ایٹس کے چیئرمین فرخ افضل، برادر عزیز فہد افضل اور علامہ معتصم الٰہی ظہیر تھے۔ من وسلویٰ ایسوسی ایٹس کالام میں فلیلیز ہوٹل کے اشتراک کے ساتھ ایک رہائشی ہوٹل گرینڈ فلیلیز کالام بھی بنا رہے ہیں جو مقامی سطح پر معیشت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا۔ کچھ روز قبل کالام پراجیکٹ پر فلیلیز ہوٹل اور من وسلویٰ ایسوسی ایٹس کے درمیان ایم او یو ہو چکا ہے جس پر فلیلیز ہوٹل کے سی ای او ارشاد بی انجم اور فرخ افضل نے دستخط کیے۔ اس کے علاوہ من وسلویٰ ایسوسی ایٹس کے روح رواں فرخ افضل سوات اور دور دراز وادیوں میں فلاح و بہبود کے کام بھی کر رہے ہیں اور دو سال قبل آنے والے سیلاب کے دوران بھی انہوں نے مخیر حضرات کے تعاون سے امدادی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ گرینڈ فلیلیز کالام کا یہ پراجیکٹ بھی فرخ افضل نے ملک کی خدمت کے پیش نظر شروع کیا ہے یقیناً ان کا یہ پراجیکٹ پاکستان، خصوصاً سوات اور کالام میں سیاحت کے فروغ میں اہم سنگ میل ثابت ہو گا۔ ان کے اس پراجیکٹ اور تعمیراتی کاموں کو دیکھنے کا موقع ملا جو چیز میں نے اپنے سفر کے دوران محسوس کی کہ سوات میں متعدد ایسے مقامات ہیں جہاں سیاحوں کو جانے میں دلچسپی ہے لیکن ان علاقوں میں سڑکوں کی حالت خراب ہے، جس کی وجہ سے ہوٹل انڈسٹری کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر حکومت اور مقامی انتظامیہ ہوٹل انڈسٹری کی ترقی پر توجہ دیں تو سوات کو ایک عالمی معیار کا سیاحتی مقام بنایا جا سکتا ہے۔ بہتر سڑکوں، جدید سہولیات، ماحول دوست ہوٹلوں اور مقامی ثقافت کو فروغ دینے سے ہوٹل انڈسٹری مزید ترقی کر سکتی ہے، جو نہ صرف سوات بلکہ پورے پاکستان کی معیشت کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا

جنوبی بلوچستان: امن سے خوشحالی کا سفر

نسیم الحق زاہدی

جنوبی بلوچستان میرا موضوع اس لیے ہے کیونکہ یہ حساس ترین علاقہ ہے۔ جس کی طویل ترین سرحدیں افغانستان اور ایران سے ملتی ہیں۔ دوسرا، یہاں سی پیک، گوادر پورٹ، ریکوڈک، سینڈک جیسے قومی اہمیت کے حامل منصوبے موجود ہیں، جس کی وجہ سے یہ ایک انتہائی چیلنجز سے بھرپور علاقہ ہے۔ یہاں ایک طویل مدت سے محرومیوں اور پسماندگی کا ڈھنڈورا پیٹا جا رہا ہے۔ میری اولین خواہش یہی رہی ہے کہ کچھ تخلیق کرنے سے پہلے تحقیق کی جائے۔ قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لائے تو پہلے تحقیق کر لیا کرو۔ یہی ریسرچ کا شوق ہمیں دوستوں کے ساتھ جنوبی بلوچستان لے گیا۔ وہاں جا کر جو اپنی آنکھوں سے دیکھا، دشمن کی جانب سے کیا جانے والا محرومیوں کا پراپیگنڈا اسی وقت زمین بوس ہو گیا۔ سب سے پہلے تو تربت شہر نے ہمیں متاثر کیا۔ ہماری سوچ یہی تھی کہ لوگ صدیوں پرانے پتھر کے دور میں رہ رہے ہوں گے، جو ہم سنتے آ رہے تھے، مگر تربت مکران ڈویژن اور ضلع کیچ کا ایک خوبصورت اور دلکش شہر ہے، جہاں زندگی کی ہر آسائش میسر ہے۔ تربت میں یونیورسٹی آف تربت، کیڈٹ کالجز، گرلز و بوائز کے اسکولز، جدید ترین آئی ٹی ہب، مکران میڈیکل کالج، بین الاقوامی معیار کا ایف سی ہسپتال، تربت ٹیچنگ ہسپتال (DHQ)، تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کے لیے کیچ تھیلیسیمیا سنٹر سرفہرست ہیں۔ اس کے علاوہ یہاں کے مقامی لوگوں سے ملاقات اور گپ شپ کا موقع ملا۔ یقین کریں، بلوچ واقعی ایک محب وطن اور مہمان نواز قوم ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ بلوچ عوام اپنی ریاست اور ریاستی اداروں پر بھرپور اعتماد کرتے ہیں اور کسی بھی دہشت گرد تنظیم کی حامی نہیں، بلکہ ایسے لوگوں سے شدید ترین نفرت کرتے ہیں جو دہشت گردی کے ذریعے علاقے کے امن و امان کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ مجھے پنجگور دیکھنے کا اشتیاق اس لیے تھا کہ اس سرزمین کو صحابہ کرام کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہے۔ روایات کے مطابق یہاں پانچ صحابی رسول ﷺ مدفون ہیں، جس کی وجہ سے اسے پنج گور کہا جاتا ہے۔ یہاں کی کھجوریں اپنے منفرد ذائقے کی وجہ سے پوری دنیا میں مشہور ہیں۔ غریب آباد میں ایک برگزیدہ بزرگ حضرت شاہو قلندر کا دربار بھی موجود ہے، جسے حال ہی میں ازسرنو تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ خدابادان میں خواتین کو ہنر کے ذریعے بااختیار بنانے کے لیے وومن اسکل ڈویلپمنٹ سنٹر بھی موجود ہے۔ پنجگور ایک تاریخی شہر ہے۔ اس کے علاوہ خاران، تفتان، ماشکیل، تمپ، دشت، دالبندین، چاغی، بلیدہ، ہوشاب، واشک، مند کی سیر و تفریح کا موقع ملا۔ ان شہروں میں بھی بی ایس ڈی آئی کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے۔ نوکنڈی میں جدید طبی سہولیات سے آراستہ انڈس ہسپتال، خاران میں جدید ڈیجیٹل سنٹر کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ دشت میں گرین پاکستان انیشیٹو کا پائلٹ منصوبہ شروع کیا گیا، جس کے تحت ہزاروں ایکڑ بنجر زمینوں کو قابل کاشت بنایا گیا، جس سے سیکڑوں خاندان مستفید ہو رہے ہیں۔ دشت میرانی ڈیم پر گرین ایگری مال کا قیام کسانوں کے لیے ایک بہت بڑا تحفہ ہے۔

ریاست کی جانب سے جنوبی بلوچستان میں کیے جانے والے ترقیاتی اقدامات واضح دکھائی دیتے ہیں۔ بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو فیز I، II کے تحت یہاں مختلف ترقیاتی منصوبے پایہ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں، جبکہ فیز III کے تحت تیزی سے کام جاری ہے۔ ان منصوبوں میں تعلیم، صحت اور روزگار پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ بی ایس ڈی آئی، پرواز فاؤنڈیشن کے تحت اسکول کی تعمیر، تزئین و آرائش، جدید سہولیات سے آراستہ نادرا آفس کا قیام، غیر فعال ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت کی مرمت و بحالی، ادویات کی فراہمی، واٹر فلٹر پلانٹ اور مقامی افراد کو کاروبار کے لیے مالی معاونت شامل ہے۔ جنوبی بلوچستان کی سیر و تفریح کے بعد غیر جانبدارانہ تاثرات یہ ہیں کہ یہاں کی ترقی و خوشحالی کے لیے وفاقی، صوبائی حکومت اور خصوصاً سکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خاتمے، امن و امان کے قیام کے ساتھ ساتھ عوامی فلاح و بہبود کے لیے واقعتاً عملی اقدامات کر رہی ہیں۔ جس کا واضح ثبوت یہ ہے کہ اگر جنوبی بلوچستان میں دودھ اور شہد کی نہریں نہیں بہہ رہی ہیں تو یہاں بھوک اور ننگ بھی نہیں۔ کسی بھی ملک کی معیشت کی بہتری میں شاہرات کا بڑا دخل ہوتا ہے۔ آج بلوچستان میں سڑکوں کا جال اس بات کا ثبوت ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ مسائل موجود ہیں، بے روزگاری اس وقت پوری دنیا کا مسئلہ ہے، مگر مسائل کے ساتھ اسباب بھی موجود ہیں۔ مگر جو چیز نوٹ کی ہے وہ یہ ہے کہ سرحدی علاقوں کے نوجوان تیل کے کاروبار، زمیاد، کو چھوڑنا ہی نہیں چاہتے، حالانکہ متبادل روزگار موجود ہے۔ جنوبی بلوچستان میں پسماندگی، بے روزگاری اور محرومیوں کا ڈرامہ ان ملک دشمن عناصر کی جانب سے رچایا جا رہا ہے، جن کا مقصد بلوچ نوجوانوں کو تعلیم سے دور رکھنا ہے، کیونکہ تعلیم شعور دیتی ہے، غلامی سے نجات دیتی ہے اور تعلیم یافتہ بلوچ نوجوان ان کے مذموم مقاصد میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ اس لیے ناخواندہ افراد کو من گھڑت پراپیگنڈے کے ذریعے ریاست کے خلاف آسانی سے بہکایا جا سکتا ہے۔ آج تعلیم یافتہ بلوچ نوجوانوں کو دہشت گرد عناصر کی جانب سے کیے جانے والے پراپیگنڈے کو یکسر مسترد کر کے ریاست کا ساتھ دینا ہوگا تاکہ جنوبی بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کا سفر مزید تیز ہو سکے۔ یاد رہے کہ: بندوق کبھی تعلیم کا نعم البدل نہیں ہو سکتی، تشدد کبھی روزگار فراہم نہیں کر سکتا اور دہشت گردی کبھی خوشحالی کا راستہ نہیں بن سکتی۔ تعلیم سوچ دیتی ہے اور نوجوانوں کو اپنے مستقبل کے بہتر فیصلے کرنے کے قابل بناتی ہے۔ جنوبی بلوچستان کے نوجوان اگر اپنی صلاحیتوں، تعلیم اور ہنر کو علاقے کی ترقی کے لیے بروئے کار لائیں تو وہ جنوبی بلوچستان کے مستقبل کو بدل سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ گمراہ کن پراپیگنڈے کو مسترد کیا جائے اور ان مٹھی بھر دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنایا جائے جو نوجوانوں کو دہشت گردی میں دھکیلنا چاہتے ہیں۔ واضح رہے کہ ریاست کے ساتھ مل کر ہی امن و خوشحالی کے سفر کو آگے بڑھایا جا سکتا ہے جو جنوبی بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت بن سکتا ہے۔

وزیراعلیٰ صاحبہ! کرپشن کیخلاف اعلان کے بعد اب کارروائی کب ہوگی؟

یونس باٹھ

پنجاب میں کرپشن کے خلاف وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے واضح اعلانات یقیناً خوش آئند ہیں۔ انہوں نے کرپشن، رشوت اور اختیارات کے ناجائز استعمال کے خلاف زیرو ٹالرنس کا اعلان کرتے ہوئے خصوصی خفیہ سیل قائم کیا، عوامی شکایات کے لیے ہیلپ لائن 1350 فعال کی اور واضح کیا کہ کرپشن میں ملوث کسی شخص کو عہدہ، تعلق یا سفارش نہیں بچا سکے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عوام کا پیسہ صرف عوام پر خرچ ہوگا۔ یہ اعلان اپنی جگہ انتہائی اہم ہے، لیکن اب ایک سوال عوام کے ذہن میں مسلسل گردش کر رہا ہے: وزیراعلیٰ صاحبہ! اعلان کے بعد اب عملی کارروائی کب ہوگی؟ گزشتہ کالم میں بھی یہی سوال اٹھایا تھا کہ بڑی فائلیں کب کھلیں گی؟ مگر تاحال پولیس سمیت سرکاری اداروں میں کوئی ایسی بڑی اور نمایاں کارروائی سامنے نہیں آئی جسے دیکھ کر عام شہری پورے یقین سے کہہ سکے کہ واقعی کرپشن کے خلاف فیصلہ کن جنگ شروع ہوچکی ہے۔ صرف پنجاب پولیس کی بات کی جائے تو سوال بہت بڑا ہے۔ صوبے بھر کے تھانوں کا ریکارڈ کھنگالا جائے تو یقیناً ایسے ایس ایچ اوز اور تھانیداروں کے نام سامنے آسکتے ہیں جو ماضی میں کرپشن کی شکایات پر معطل ہوئے، ان کے خلاف محکمانہ انکوائریاں ہوئیں اور بعض معاملات میں انہیں ذمہ دار بھی قرار دیا گیا، مگر آج وہ دوبارہ اہم عہدوں پر تعینات ہیں۔ یہاں کسی افسر یا اہلکار کو بلا ثبوت کرپٹ کہنا مقصود نہیں۔ پولیس میں بڑی تعداد ایسے فرض شناس افسران اور اہلکاروں کی بھی ہے جو مشکل حالات میں جان ہتھیلی پر رکھ کر فرائض انجام دیتے ہیں۔ سوال صرف یہ ہے کہ جن کے خلاف ماضی میں سنجیدہ شکایات، معطلیاں یا انکوائریاں موجود ہیں، ان کے ریکارڈ کا دوبارہ جائزہ کیوں نہ لیا جائے؟ ایسا ہی معاملہ ڈی ایس پیز، ایس پیز اور ڈی پی اوز کے بارے میں بھی سامنے آتا رہا ہے۔ اگر کسی افسر کے خلاف انکوائری ہوئی، وہ معطل ہوا، پھر کسی مرحلے پر کلیئر ہوگیا اور آج دوبارہ اہم عہدے پر موجود ہے تو نئے احتسابی نظام کو یہ دیکھنا چاہیے کہ آخر حقیقت کیا تھی؟ پہلی انکوائری غلط تھی یا دوسری؟ اگر پہلی غلط تھی تو ذمہ دار کون تھا، اور اگر پہلی درست تھی تو پھر اسے بری الذمہ قرار دینے کی بنیاد کیا بنی؟ یہ سوال اس لیے بھی اہم ہے کہ وزیراعلیٰ نے واضح کیا ہے کہ عہدہ، تعلق یا سفارش کسی کو نہیں بچا سکے گی۔ پھر اس اصول کا اطلاق ہر سطح پر یکساں ہونا چاہیے۔ ایک اور مشکل سوال رشوت دینے والے شہری کے حوالے سے ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جو شخص رشوت دے کر اپنا کام نکلوا لیتا ہے، وہ عموماً شکایت نہیں کرتا۔ شکایت اکثر وہی شخص کرتا ہے جس سے رشوت مانگی گئی ہو اور اس نے دینے سے انکار کر دیا ہو، یا رشوت دینے کے باوجود اس کا کام نہ ہوا ہو۔ تو پھر خفیہ انکوائریوں، انٹیلی جنس رپورٹس اور مختلف ذرائع سے ملنے والی معلومات کا کیا ہوگا؟ کیا حکومت صرف شہری کی شکایت کا انتظار کرے گی یا اپنے اداروں کے ذریعے بھی کرپشن کا سراغ لگائے گی؟ اگر مختلف اداروں کی رپورٹس میں کسی افسر یا اہلکار کے بارے میں مسلسل ایک ہی نوعیت کی نشاندہی ہو رہی ہو تو اسے مکمل طور پر نظر انداز بھی نہیں کیا جانا چاہیے۔ البتہ احتساب کا نظام ایسا ہونا چاہیے جس میں صرف خفیہ رپورٹ کو سزا کی بنیاد نہ بنایا جائے بلکہ شکایت، محکمانہ ریکارڈ، مالی معاملات، انکوائری اور دستیاب شواہد کو ملا کر شفاف فیصلہ کیا جائے۔ اس طرح بے گناہ بھی محفوظ رہے گا اور بااثر بدعنوان بھی بچ نہیں سکے گا۔

جونیئر ہاکی ایشیا کپ میں مینز کے بعد ویمنز ٹیم کی بھی شاندار کارکردگی

کامیابی قومی ہاکی کے روشن مستقبل کی علامت ہے، محی الدین وانی کا دونوں ٹیموں کیلئے اگلے مراحل میں مزید کامیابیوں کیلئے نیک خواہشات کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) جونیئر ایشیا کپ 2026 [illegible]

[illegible] کے صدر محی الدین احمد وانی نے قومی مینز ٹیم کو سی فائنل اور ورلڈ کپ میں کوالیفائی کرنے جبکہ ویمنز ٹیم کو کوارٹر فائنل تک پہنچنے پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ جونیئر کھلاڑیوں کی یہ کامیابی قومی ہاکی کے روشن مستقبل کی علامت ہے، اور دونوں ٹیموں کے لیے اگلے مراحل میں مزید کامیابیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

وسیم اکرم کا عمران کی صحت پر تشویش کا اظہار

لاہور (آئی این پی) قومی ٹیم کے سابق کپتان وسیم اکرم نے سابق وزیراعظم عمران خان کی صحت کے حوالے سے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنے سابقہ کپتان اور رہنما کو بہت یاد کرتے ہیں۔ ایک غیر ملکی میڈیا ادارے کو انٹرویو دیتے ہوئے وسیم اکرم نے بتایا کہ گزشتہ تین برس سے عمران خان سے ان کی بات نہیں ہوئی تاہم وہ انہیں آج بھی اپنا دوست اور مینٹور سمجھتے ہیں۔ وسیم اکرم کا کہنا تھا کہ سیاسی معاملات اپنی جگہ لیکن عمران خان کی صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کی صحت سے متعلق حکومت کے بیانات کے باوجود انہیں صورتحال پر تشویش ہے اور وہ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ جیل میں سابق وزیراعظم کی حالت حقیقت میں کیسی ہے۔ واضح رہے کہ عمران خان کی صحت کے حوالے سے حالیہ دنوں میں کرکٹ کی دنیا سے کئی اہم آوازیں سامنے آئی ہیں۔

فرانسیسی فٹبالر کریم بنزیما نے عمرے کی سعادت حاصل کرلی

ہر حال میں اللہ کا شکر ہے، مسجد الحرام میں احرام پہنے ہوئے عمرہ ادائیگی کی تصویر شیئر کردی

مکہ مکرمہ (این این آئی) فرانسیسی فٹبالر کریم بنزیما نے عمرے کی سعادت حاصل کرلی ہے۔ غیرملکی میڈیا کے سابق اسٹرائیکر کریم بنزیما نے مسجد الحرام میں احرام پہنے ہوئے عمرہ کی ادائیگی کی تصویر شیئر کی اور لکھا کہ ہر حال میں اللہ کا شکر ہے۔ اس سے قبل جب 31 اگست کو الہلال کلب چھوڑنے کی تصدیق ہوئی تو انہوں نے سعودی کلب کے نام اپنے الوداعی پیغام کا اختتام انہی الفاظ پر کیا تھا کہ ہر حال میں اللہ کا شکر ہے۔ 38 سالہ کھلاڑی اس وقت کسی کلب سے نہیں کھیل رہے کیونکہ الہلال اور بنزیما نے باہمی رضامندی سے اپنا معاہدہ ختم کرلیا ہے جس سے سعودی کلب کے ساتھ ان کا معاہدہ تقریباً چھ ماہ بعد ختم ہو گیا، بنزیما نے 16 میچوں میں 10 گول کیے اور پانچ اسسٹ دیئے جبکہ کنگز کپ بھی اپنے نام کیا۔ کریم بنزیما اب اس کلب سے کھیلیں یہ کہنا قبل از وقت ہوگا۔ واضح رہے کہ الہلال چھوڑنے کے باوجود بینزیما کا سعودی پرو لیگ کے ساتھ 2030 تک سفیرانہ معاہدہ ہے۔

بعدالت جناب جج بینکنگ کورٹ کوئٹہ

نوٹس زیر دفعہ 9(5) بینکنگ کمپنیز آرڈیننس XLVI آف 2001

نوٹس زیر فارم نمبر IV اپنڈکس B سی پی سی 1908

مقدمہ نمبر: 105/2026

حبیب بینک لمیٹڈ شاہرگ برانچ (مدعی)

بخلاف

ولی محمد ولد جان خان

سکنہ: محلہ کالج روڈ ... فون نمبر 0333-242296

دعویٰ برائے وصولی دلاپانے مبلغ Rs:18,22351/-

نوٹس بنام (1) مندرجہ بالا مدعا علیہان:- ہرگاہ مدعی نے ایک نالش عدالت ہذا دفعہ 9(5) بینکنگ کمپنیز آرڈیننس XLVI آف بابت مبلغ Rs:18,22351/- بمعہ منافع / مارک اپ / کرایہ کے جو اس کو بحیثیت مدعی یافتہ ہے اور جن کی نقل عدالت ہذا سے حاصل کی جاسکتی ہے رجوع کی ہے لہٰذا تمہارے نام سمن بایں مراد بھیجا جاتا ہے کہ تم اس حکم کی تعمیل کی تاریخ سے تیس (30) دن کے اندر واسطے حاضر ہونے اور کرنے جوابدہی مقدمہ کی اجازت حاصل کرلو اور عرصہ مذکورہ کے اندر اپنے حاضر ہونے کا داخلہ کراؤ۔ درصورت عدم تعمیل اس حکم کے مدعی بعد از منقضی ہونے میں 30 ایام مذکورہ کے مستحق ہوگا۔ کہ ڈگری اس قدر روپیہ کی جو مبلغ Rs:18,22351/- سے زائد نہ ہو اور خرچہ اس منافع / مارک اپ / کرایہ کے اگر کوئی ہو اور جاع نالش کی تاریخ سے جو عدالت مناسب خیال کرے حاصل کرے۔ حاضر ہونے کی اجازت سے بذریعہ ایک درخواست کے حاصل ہوسکتی ہے جسکے ساتھ تحریری بیان یا اقرار بایں مضمون ہونا چاہئے کہ مقدمہ از راہ حق واجب اور قابل جوابدہی ہے یا کوئی معقول اس بات کی ہے کہ تم کو حاضر ہونے کی اجازت دی جائے۔ چاہئے کہ مقدمہ از راہ حق واجب اور قابل جوابدہی ہے یا کوئی وجہ معقول اس بات کی ہے کہ تم حاضر ہونے کی اجازت دی جائے۔

تاریخ 19.10.2026

یہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ 08 ماہ ستمبر 2026 جاری کیا گیا۔

سیف اللہ خان رجسٹرار بینکنگ کورٹ کوئٹہ

بعدالت جناب جج بینکنگ کورٹ کوئٹہ

نوٹس زیر دفعہ 9(5) بینکنگ کمپنیز آرڈیننس XLVI آف 2001

نوٹس زیر فارم نمبر IV اپنڈکس B سی پی سی 1908

مقدمہ نمبر: 110/2026

حبیب بینک لمیٹڈ جناح روڈ کوئٹہ (مدعی)

بخلاف

عابد حسین ولد خیر محمد

سکنہ: مکان نمبر B-54 بالمقابل گورنر ہاؤس زرغون روڈ کوئٹہ (ii) ڈرائیور ہائی کورٹ آف بلوچستان کوئٹہ فون نمبر 0333-784208

دعویٰ برائے وصولی دلاپانے مبلغ Rs:544,391/-

نوٹس بنام (1) مندرجہ بالا مدعا علیہان:- ہرگاہ مدعی نے ایک نالش عدالت ہذا دفعہ 9(5) بینکنگ کمپنیز آرڈیننس XLVI آف بابت مبلغ Rs:544,391/- بمعہ منافع / مارک اپ / کرایہ کے جو اس کو بحیثیت مدعی یافتہ ہے اور جن کی نقل عدالت ہذا سے حاصل کی جاسکتی ہے رجوع کی ہے لہٰذا تمہارے نام سمن بایں مراد بھیجا جاتا ہے کہ تم اس حکم کی تعمیل کی تاریخ سے تیس (30) دن کے اندر واسطے حاضر ہونے اور کرنے جوابدہی مقدمہ کی اجازت حاصل کرلو اور عرصہ مذکورہ کے اندر اپنے حاضر ہونے کا داخلہ کراؤ۔ درصورت عدم تعمیل اس حکم کے مدعی بعد از منقضی ہونے میں 30 ایام مذکورہ کے مستحق ہوگا۔ کہ ڈگری اس قدر روپیہ کی جو مبلغ Rs:544,391/- سے زائد نہ ہو اور خرچہ اس منافع / مارک اپ / کرایہ کے اگر کوئی ہو اور جاع نالش کی تاریخ سے جو عدالت مناسب خیال کرے حاصل کرے۔ حاضر ہونے کی اجازت سے بذریعہ ایک درخواست کے حاصل ہوسکتی ہے جسکے ساتھ تحریری بیان یا اقرار بایں مضمون ہونا چاہئے کہ مقدمہ ارادہ حق واجب اور قابل جوابدہی ہے یا کوئی معقول اس بات کی ہے کہ تم کو حاضر ہونے کی اجازت دی جائے۔ چاہئے کہ مقدمہ از راہ حق واجب اور قابل جوابدہی ہے یا کوئی وجہ معقول اس بات کی ہے کہ تم حاضر ہونے کی اجازت دی جائے۔

تاریخ 19.10.2026

یہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ 08 ماہ ستمبر 2026 جاری کیا گیا۔

سیف اللہ خان رجسٹرار بینکنگ کورٹ کوئٹہ

بعدالت جناب جج بینکنگ کورٹ کوئٹہ

نوٹس زیر دفعہ 9(5) بینکنگ کمپنیز آرڈیننس XLVI آف 2001

نوٹس زیر فارم نمبر IV اپنڈکس B سی پی سی 1908

مقدمہ نمبر: 108/2026

حبیب بینک لمیٹڈ کوئٹہ PAF برانچ (مدعی)

بخلاف

ریاض احمد ولد شاہ بخش

سکنہ PAF بیس کالونی سمنگلی روڈ کوئٹہ فون نمبر 0335-710483

دعویٰ برائے وصولی دلاپانے مبلغ Rs:225,587/61

نوٹس بنام (1) مندرجہ بالا مدعا علیہان:- ہرگاہ مدعی نے ایک نالش عدالت ہذا دفعہ 9(5) بینکنگ کمپنیز آرڈیننس XLVI آف بابت مبلغ Rs:225,587/61 بمعہ منافع / مارک اپ / کرایہ کے جو اس کو بحیثیت مدعی یافتہ ہے اور جن کی نقل عدالت ہذا سے حاصل کی جاسکتی ہے رجوع کی ہے لہٰذا تمہارے نام سمن بایں مراد بھیجا جاتا ہے کہ تم اس حکم کی تعمیل کی تاریخ سے تیس (30) دن کے اندر واسطے حاضر ہونے اور کرنے جوابدہی مقدمہ کی اجازت حاصل کرلو اور عرصہ مذکورہ کے اندر اپنے حاضر ہونے کا داخلہ کراؤ۔ درصورت عدم تعمیل اس حکم کے مدعی بعد از منقضی ہونے میں 30 ایام مذکورہ کے مستحق ہوگا۔ کہ ڈگری اس قدر روپیہ کی جو مبلغ Rs:225,587/61 سے زائد نہ ہو اور خرچہ اس منافع / مارک اپ / کرایہ کے اگر کوئی ہو اور جاع نالش کی تاریخ سے جو عدالت مناسب خیال کرے حاصل کرے۔ حاضر ہونے کی اجازت سے بذریعہ ایک درخواست کے حاصل ہوسکتی ہے جسکے ساتھ تحریری بیان یا اقرار بایں مضمون ہونا چاہئے کہ مقدمہ ارادہ حق واجب اور قابل جوابدہی ہے یا کوئی معقول اس بات کی ہے کہ تم کو حاضر ہونے کی اجازت دی جائے۔ چاہئے کہ مقدمہ از راہ حق واجب اور قابل جوابدہی ہے یا کوئی وجہ معقول اس بات کی ہے کہ تم حاضر ہونے کی اجازت دی جائے۔ تاریخ 19.10.2026

یہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ 08 ماہ ستمبر 2026 جاری کیا گیا۔

سیف اللہ خان رجسٹرار بینکنگ کورٹ کوئٹہ

میرا ہمیشہ یہی گول ہوتا ہے کہ بہتر سے بہترین کرسکوں، بابر اعظم

ہر مشکل اور کٹھن صورتحال میں بہتر پرفارمنس کی کوشش کرتا ہوں، مثبت سوچ کے ساتھ اچھا کھیلوں

برمنگھم (این این آئی) پاکستان ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کے کپتان بابر اعظم نے کہا ہے کہ میرا ہمیشہ یہی گول ہوتا ہے کہ بہتر سے بہترین کرسکوں۔ میڈیا سے گفتگو میں قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان بابر اعظم نے کہا کہ مانتا ہوں، ٹیم کو مجھ سے بڑی امیدیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس حقیقت کو تسلیم کرتا ہوں لہٰذا ہر مشکل اور کٹھن صورتحال میں بہتر پرفارمنس کی کوشش کرتا ہوں، مثبت سوچ کے ساتھ اچھا کھیلوں، ہمیشہ یہی ہدف رہتا ہے، لہٰذا ہر میچ کو بھول کر اگلے میچ پر فوکس کرتا ہوں، یہی میرا گول ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برمنگھم ون ڈے کرکٹ کے اعتبار سے یقیناً میرے لیے ایک اچھا میدان رہا ہے، جہاں میں دو بار سنچری اننگز کھیل چکا ہوں، ایک کامیاب گراؤنڈ رہا ہے، ممکن ہے ٹیسٹ کرکٹ میں بھی یہاں کچھ اچھا ہوجائے۔ کپتان قومی ٹیسٹ ٹیم بابر اعظم نے کہا کہ آپ کوئی بھی میچ کھیلتے ہیں، آپ کو پرفارم کرنا پڑتا ہے، ون ڈے کرکٹ میں رنز ہو رہے ہیں، تاہم ٹیسٹ کرکٹ میں معاملہ قدرے مختلف ہے، کوشش کرتا ہوں، ہر بار رنز کروں، لیکن ایسا ہمیشہ آپ کر نہیں پاتے۔

ڈوپنگ ایشو، انعام بٹ ایشین گیمز سے دستبردار ہوگئے

قومی ریسلرز کے ساتھ ارشد ستار بطور کوچ اور مینیجر ذمہ داریاں نبھائیں گے

اسلام آباد (این این آئی) بین الاقوامی شہرت یافتہ پاکستانی ریسلر انعام بٹ ڈوپ ٹیسٹ مثبت آنے کے بعد ایشین گیمز سے دستبردار ہوگئے۔ جاپان میں 19 ستمبر سے شیڈول ایشیا کے سب سے بڑے کھیلوں کے میلے ایشین گیمز میں پاکستان ریسلنگ فیڈریشن کے سیکرٹری انعام بٹ نے بطور کوچ شرکت کرنی تھی۔ پاکستان کے چار ریسلرز ان گیمز میں میڈلز کے حصول کی کوشش کریں گے جن میں محمد عبداللہ 65 کلوگرام، عنایت اللہ 74 کلوگرام، نعمان ذکا 86 کلوگرام اور محمد گلزار 97 کلوگرام کیٹگری میں زور آزمائی کریں گے۔ ان ریسلرز کے ساتھ ارشد ستار بطور کوچ اور مینیجر ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ پاکستان ریسلنگ ٹیم کا کیمپ عثمان شاہد اور اظہر حسین کی زیر نگرانی اسلام آباد میں جاری ہے۔ قومی ریسلنگ ٹیم 27 ستمبر کو جاپان کا سفر کرے گی جبکہ ریسلنگ کے مقابلے 3 اکتوبر کو ہوں گے۔

خیبرپختونخوا کی ٹیم نے انٹرصوبائی پولیس ہاکی ٹورنامنٹ جیت لیا

کراچی (آئی این پی) خیبرپختونخوا کی ٹیم نے سندھ پولیس کو ایک کے مقابلے میں 2 گول سے شکست دیتے ہوئے انٹرصوبائی پولیس ہاکی ٹورنامنٹ اپنے نام کرلیا۔ ٹورنامنٹ کا فائنل کے ایچ اے ہاکی گراؤنڈ میں سندھ پولیس اور خیبرپختونخواہ کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا، خیبرپختونخوا کی ٹیم نے مقررہ وقت میں 2 گول کیے جبکہ سندھ پولیس نے 1 گول سکور کیا۔

کینسر سے متعلق بات کرتے ہوئے محمد ثقلین آبدیدہ ہوگئے

لاہور (آئی این پی) پاکستان ہاکی ٹیم کے سابق کپتان اور مضبوط دفاعی کھلاڑی محمد ثقلین کینسر سے متعلق بات کرتے ہوئے آبدیدہ ہوگئے۔ محمد ثقلین نے انکشاف کیا کہ مجھے تقریباً 8 ماہ قبل اورل کینسر کی تشخیص ہوئی تھی اور اس وقت بیماری اسٹیج فور بی تک پہنچ چکی تھی۔ ان کا کہنا ہے کہ مجھے اسٹیج فور بی کا کینسر تھا، میری 18 گھنٹے سرجری ہوئی، یہ میرے لیے ایک بہت مشکل مرحلہ تھا۔ کینسر جیسی خطرناک بیماری کے باوجود محمد ثقلین نے اپنی تکلیف کو عام نہیں کیا اور خاموشی سے علاج کے مراحل سے گزرتے رہے۔ ان کا کہنا ہے کہ زندگی میں پہلے ہی بہت سی پریشانیاں موجود ہیں، اس لیے میں نے کسی کو بتا کر دوسروں کی پریشانی میں اضافہ نہیں کیا۔ طویل اور مشکل علاج کے بعد اب محمد ثقلین کی امیونوتھراپی جاری ہے اور وہ بتاتے ہیں کہ میں دوبارہ معمول کی زندگی کی طرف واپس آ چکا ہوں۔ ان کا کہنا ہے کہ جس طرح میدان میں حریف کے ہر حملے کا مقابلہ کیا، اسی طرح کینسر کے خلاف بھی ڈٹ کر کھڑا رہا، کھیل نے مجھے مضبوط بنایا، میں نے کھیل کے میدان کی طرح کینسر کا بھی مقابلہ کیا۔ کینسر کی تکلیف اور پھر اس سے نکلنے کے حوالے سے بات کرتے ہوئے محمد ثقلین جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور آبدیدہ ہوگئے اور کہا کہ سیمی فائنل اور فائنل میں پاکستان کی شکست کی تکلیف اس تکلیف سے زیادہ ہوتی ہے۔ کینسر جیسے موذی مرض سے لڑکر دوبارہ زندگی کی طرف آنے والے محمد ثقلین کا پیغام صرف کینسر کے مریضوں کے لیے نہیں بلکہ ہر اس شخص کے لیے ہے جو زندگی میں کسی مشکل کا سامنا کر رہا ہے۔

انگلش کپتان جو روٹ نے کیون پیٹرسن کی واپسی اہم قرار دے دی

لندن (آئی این پی) انگلینڈ کے ٹیسٹ کپتان جو روٹ نے سابق اسٹار بیٹر کیون پیٹرسن کی قومی ٹیم کے سیٹ اپ میں واپسی کو اہم قرار دے دیا۔ تفصیلات کے مطابق کیون پیٹرسن کو پیر کے روز انگلینڈ کی وائٹ بال ٹیموں کے لیے اسپیشلسٹ مینٹور مقرر کیا گیا ہے۔ وہ 2027 ورلڈ کپ کی تیاریوں کے سلسلے میں ٹیم کے ساتھ کام کریں گے۔ پیٹرسن نے انگلینڈ کی جانب سے تمام فارمیٹس میں 13 ہزار 779 رنز بنائے اور وہ ملک کے تیسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بیٹر ہیں۔ جو روٹ نے بی بی سی اسپورٹ سے گفتگو میں کہا کہ موجودہ اسکواڈ کے کئی کھلاڑی پیٹرسن کو دیکھتے ہوئے بڑے ہوئے اور ممکن ہے کہ ان میں سے بعض نے انہیں دیکھ کر کرکٹ کھیلنے کا فیصلہ کیا ہو۔ ان کے مطابق پیٹرسن کا تجربہ اور کھیل کا علم نوجوان کھلاڑیوں کے لیے انتہائی فائدہ مند ثابت ہوگا۔ پیٹرسن کا انگلینڈ کیریئر 2014 میں آسٹریلیا کے خلاف ایشز سیریز میں 5-0 کی شکست کے بعد ختم ہوا تھا جب ٹیم کے اندر اختلافات کی خبریں سامنے آئی تھیں۔ تاہم روٹ کا کہنا ہے کہ ماضی کے خدشات کے بجائے پیٹرسن کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانا چاہیے کیونکہ موجودہ انگلینڈ ٹیم کا ماحول ایک دہائی قبل کے مقابلے میں بالکل مختلف ہے۔ پیٹرسن آئندہ ہفتے سری لنکا کے خلاف وائٹ بال سیریز میں برینڈن میک کولم کے کوچنگ اسٹاف کا حصہ ہوں گے۔

یو ایس اوپن، میرا اینڈریوا کا اسپورٹس مین اسپرٹ مداحوں کو بھا گیا

نیویارک (آئی این پی) یو ایس اوپن میں روسی ٹینس اسٹار میرا اینڈریوا نے شاندار کھیل کے ساتھ ساتھ اسپورٹس مین اسپرٹ کا بھی شاندار مظاہرہ کیا۔ 19 سالہ اینڈریوا نے چوتھے راؤنڈ میں آسٹریا کی اناستاسیا پوتاپووا کو 5-7، 6-4 اور 3-6 سے شکست دے کر پہلی مرتبہ یو ایس اوپن کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ میچ کے آخری سیٹ میں اینڈریوا 5-3 سے آگے تھیں کہ پوتاپووا شاٹ کھیلنے کی کوشش میں گر گئیں اور بائیں گھٹنے میں تکلیف کے باعث کورٹ پر بیٹھ گئیں۔ اینڈریوا فوراً نیٹ پار کرکے ان کے پاس پہنچیں، انہیں سہارا دے کر کھڑا کیا

NOTICE INVITING TENDER

The Executive Engineer Public Health Engineering Division Barkhan invites the sealed tenders based on Composite Schedule of Rates 2026, Government of Balochistan, amended up-to-date from interested Contractors / Firm, for the following works:

S.#	Name of Works.	Estimated cost.
1	WSS BARKHAN TOWN AND WSS PAHARI MUHALLAH BARKHAN TOWN. (UNDER BSDI FUNDS) **TSE-2627091186683**	8,108,012
2	WSS BASTI GHAZI RAHIM KHAN SAIDO MEHIANI AKCHI MEHIANI U/C VATAKARI, WSS BASTI KHAJO MEHIANI U/C NAHAR KOT, WSS LAL MUHAMMED S/O MALGUZAR BAAHUDRAN U/C LOHMA ZEHREEN, WSS BASTI THOTHAL WAGGA U/C UCHRI AND WSS BASTI MALIK KAMAL KHAN CHOHAR KOT DISTRICT BARKHAN (UNDER BSDI FUNDS) **TSE-2627091186703**	22,089,820
3	WSS BASTI SURAT SHAH SHEKH USMAN KANDHAR,WSS BASTI KANDHAR,WSS BASTI RASOOL BUKHSH KHANAN LANJANI DISTRICT BAEKHAN.(UNDER BSDI FUNDS) **TSE-2627091186743**	13,253,892
4	WSS JAMEEL MIRHAMDANI RAKHNI DISTRICT BARKHAN (UNDER BSDI FUNDS) **TSE-2627091186823**	4,417,964
5	WSS BASTI GHULAM RASOOL, WSS BASTI ALLAH BUKHSH U/C NAHAR KOT DISTRICT BARKHAN (UNDER BSDI FUNDS) **TSE-2627091186873**	8,835,928
6	WSS FAZAL KHAN KHAWAJANI BAGHAW DISTRICT BARKHAN (UNDER BSDI FUNDS) **TSE-2627091186913**	4,417,964
7	CONSTRUCTION COMMUNITY WATER 1200 GLN JUMA KHAN BASTI CHOTI DISTRICT BARKHAN (UNDER BSDI FUNDS) **TSE-2627091186943**	3,957,125
8	WSS LAL MUHAMMAD SHER MUHAMMAD RARKHAN,SOLARIZED WSS POLICE THANA RARKHAN,WSS SPOY SHAHEED GHULAM ALI TANG KARAER,SOLARIZED WSS BASTI DIN MUHAMMAD LALHA ZADEEN DISTRICT BARKHAN. **TSE-2627091186973**	17,671,856
9	WSS BHU NAHAR KOT BKN TOWN,SOLARIZED WSS LNK ISMAIL SHAEED MUHAM DAMAND KHAN, WSS FOR SEPOY SHER JAN SHAHEED RARKAHN,WSS LAL MUHAMMAD BASTI KHALYANI DUBBA UCHRI AREA DISTRICT BARKHAN. (UNDER BSDI FUNDS) **TSE-2627091186993**	17,671,856
10	S/I SOLAR SYSTEMS FOR SOLARIZED WSS BASTI GHULAM MUHAMMAD URF NARI ZAKWANI,SOLARIZED WSS BASTI SHAH ZAMAN QURESHI U/C RAKHNI DISTRICT BARKHAN (UNDER BSDI FUNDS) **TSE-2627091187023**	2,983,278
11	WSS BASTI CHAPER BAND AND BASTI SYED CHAPER,WSS BASTI GUL KHAN LALHA CHAPER,WSS BASTI KHANANR LANJANI MAUZA MALIK KHANANR LANJANI DISTRICT BARKHAN. **TSE-2627091187053**	13,253,892
12	LOCAL BORE FOR MUHAMMAD HAFEEZ BASTI ALI KHAN SLALARANI,LOCAL BORE BASTI MUHAMMAD TAIFIQUE UR REHMAN, LOCAL BORE BASTI TARIQ KHAN LOHMA ZAREEN, LOCAL BORE GHULAM YASEEN NAHAR KOT ,LOCAL BORE BASTI DAD MUHAMMAD DHAULA GHAIR, LOCAL BORE MANZAR SAPTAIN PAHAR MUHALLA DISTRICT BARKHAN (UNDER BSDI FUNDS) **TSE-2627091187223**	21,000,000
13	LOCAL BORE FOR BASTI WAZEER SHAH S/O SHAH DAD SHAH, LOCAL BORE MIR MUHAMMAD GADAI,LOCAL BORE BASTI RABNAWAZ KHAN KACHI JOGIANI, LOCAL BORE SHADO SHAH BAIR BANI,LOCAL BORE BASTI HAIDER SHAH HAJI KOT DISTRICT BARKHAN (UNDER BSDI FUNDS) **TSE-2627091187253**	17,500,000
14	LOCAL BORE BASTI GHULAM RASOOL DAHIM, BASTI UMER KHAN ESHANI, BASTI SHER KHAN BEHDIANI,BASTI WALI DAD LANGANI,BASTI WAZIR SHAH ESHANI, DISTRICT BARKHAN.(UNDER BSDI FUNDS) **TSE-2627091187273**	17,500,000
15	S/I SOLAR SYSTEMEM AND P/HDPE PIPES FOR WSS BARKHAN TOWN, WSS PAHARI MUHALLAH BARKHAN TOWN, WSS BASTI ABDUL MALIK LEGHARI BEWATA,WSS JAMEEL MIRHAMDANI RAKHNI, WSS BASTI GHULAM RASOOL, WSS BASTI ALLAH BUKHSH U/C NAHAR KOT, WSS FAZAL KHAN KHAWAJANI BAGHAW DISTRICT BARKHAN. (UNDER BSDI FUNDS) **TSE-2627091187303**	17458553
16	S/I SOLAR SYSTEM AND P/HDPE PIPES FOR WSS BASTI GHAZI RAHIM KHAN SAIDO MEHIANI KACHI MEHIANI U/C VATAKARI, WSS BASTI KHAJO MEHIANI U/C NAHAR KOT, WSS LAL MUHAMMED S/O MALGUZAR BAAHUDRAN U/C LOHMA ZEHREEN, WSS BASTI THOTHAL WAGGA U/C UCHRI AND WSS BASTI MALIK KAMAL KHAN CHOHAR KOT. (UNDER BSDI FUNDS) **TSE-2627091187323**	12470395
17	S/I SOLAR SYSTEM AND P/HDPE PIPES FOR WSS BASTI SURAT SHAH SHEKH USMAN KANDHAR,WSS BASTI KANDHAR,WSS BASTI RASOOL BUKHSH KHANAN LANJANI DISTRICT BAEKHAN.(UNDER BSDI FUNDS) **TSE-2627091187343**	7,482,237
18	S/I SOLAR SYSTEM AND P/HDPE PIPES FOR, WSS BASTI CHAPER BAND AND BASTI SYED CHAPER,WSS BASTI GUL KHAN LALHA CHAPER,WSS BASTI KHANANR LANJANI MAUZA MALIK KHANANR LANJANI DISTRICT BARKHAN. .(UNDER BSDI) **TSE-2627091187363**	7,482,237
19	S/I SOLAR SYSTEM AND P/HDPE PIPES FOR WSS LAL MUHAMMAD SHER MUHAMMAD RARKHAN,SOLARIZED WSS POLICE THANA RARKHAN,WSS SPOY SHAHEED GHULAM ALI TANG KARAER,SOLARIZED WSS BASTI DIN MUHAMMAD LALHA ZADEEN, WSS BHU NAHAR KOT BKN TOWN,SOLARIZED WSS LNK ISMAIL SHAEED MUHMA SAMAND KHAN, WSS FOR SEPOY SHER JAN SHAHEED RARKAHN,WSS LAL MUHAMMAD BASTI KHALYANI DUBBA UCHRI AREA DISTRICT BARKHAN, .(UNDER BSDI FUNDS) **TSE-2627091187393**	19,952,632

The Procurement shall be carried out in accordance with Balochistan Public Procurement Regulatory Authority rules, 2014 amended up to date. **BASIC ELIGIBITY:** The Firm/ Contractors must have valid registration with Pakistan Engineering renewed upto date in relevant Category Firms (Single Entity) having valid registration with Pakistan Engineering Council (PEC) in the Category C 6 & 5 or above and the relevant Specialized code. The firm must register in Balochistan Revenue Authority and presence in active tax payer list (ATL) Valid Registration with Income Tax & Presence in Active Tax Payer List in FBR (ATL) Turnover at least of last three years. The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work. The bids must accompany Bid Security in the form of Call Deposit or Bank Guarantee of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan. Other Mandatory conditions and Detail Criteria mentioned in the Bidding Documents. **METHOD OF PROCUREMENT:** Single Stage-Two Envelope Procedure. **ISSUANCE:** The firms/contractors can also download the bidding documents from the BPPRA website at www.bppra.org.pk. The tender processing fee of Rs. 1000/- for each tender must be deposited in the government treasury under the head of account CO-2725 through the Green Challan Form at the National Bank of Pakistan (NBP) detail mentioned in bidding documents. **Deadline of Submission**: The bidding Documents duly filled and attached with supporting documents must be delivered in sealed envelopes by hand or through registered mail to the address mentioned below on or before on 23/09/2026 at 10:00 AM. **Tender Opening:** All tenders will be opened on same day at 11:00 AM. Address: Office of the Executive Engineer Public Health Engineering Division Barkhan
Telephone No.0829-668242 Fax No.0829-668242 Bid Validity Period: Ninety (90) Days.
sardarsdc@gmail.com

Executive Engineer,
Public Health Engineering, Division Barkhan

DPRQ/PRQ No.1276/09-09-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

A Company set up under Section 42 of the Companies Act, 2017

PHA FOUNDATION

Ministry of Housing & Works, Government of Pakistan

1st Floor, Shaheed-e-Millat Secretariat, Jinnah Avenue, Islamabad

VACANCY ANNOUNCEMENT

PHA Foundation (PHAF) is a State-Owned Enterprise of the Government of Pakistan, established under Section 42 of the Companies Act, 2017 with the mandate to promote, facilitate and regulate affordable housing schemes and urban development projects across Pakistan. PHAF invites applications from suitably qualified, proactive and dynamic professionals for the position of Full time **Chief Executive Officer (CEO)**, in accordance with **State-Owned Enterprises (Governance and Operations) Act, 2023**, State Owned Enterprise (C-Level Appointments) Guidelines 2024 issued by the Central Monitoring Unit (CMU), Finance Division and the Public Sector Companies (CEO Appointment) Guidelines, 2015.

THE CANDIDATE SHOULD POSSESS:

i. Demonstrated experience of providing vision, leading and managing multiple teams of top professionals and delivering concrete and measurable results in a demanding corporate environment; and
ii. Demonstrated experience of evaluating and applying emerging technologies to transform businesses and deliver sustainable competitive advantage; and
iii. Strong and proven past experience of large scale project management and supervision; and
iv. Good interpersonal and communication skills (written, verbal and listening) along with being a team builder.

ELIGIBILITY CRITERIA

i. At least Master's degree or equivalent (16 years of education) in Urban Planning, Architecture, Development studies, Business Administration, Public Administration, Finance, Engineering, or equivalent from a HEC Recognised University/ Degree Awarding Institute. Foreign credentials will be given additional weightage.
ii. A minimum of fifteen (15) years of relevant professional experience, including substantial experience at senior management positions, with demonstrated expertise in project management, construction sector, infrastructure development or equivalent field.
iii. Candidates having successfully served Public Sector Entities / Corporations as CEO/MD will be given preference.
iv. Strong knowledge of government laws, rules and policies related to project management, public procurement and public financial management is mandatory.
v. The candidate must not have attained the age of 50 years as at the closing date of application.

PAY/REMUNERATION

A market-competitive remuneration package shall be offered to the selected Chief Executive Officer of PHAF, as determined by the Board of Directors.

TERMS AND CONDITIONS

i. The position of CEO PHAF is based at Islamabad.
ii. Applicants shall submit a detailed CV, valid CNIC, attested and HEC/relevant body verified academic credentials, HEC Equivalence Certificate (for foreign qualifications), professional registration (where applicable), recent photographs, NOC (for government employees) and experience certificates specifying designation, duration and nature of employment.
iii. True copies of all submission will be required from the short-listed Candidates at the time of interview.
iv. Civil servants meeting the aforesaid criteria may also apply, subject to pre-requisite NOCs from parent Ministry/Department and/or Cadre Administrative.
v. The initial contract shall be for a period of **three (03) years**, with an annual performance evaluation to be conducted by the Board of Directors against Board-approved Key Performance Indicators (KPIs). The contract may be extended for a further period of up to **two (02) years** on the basis of satisfactory performance, subject to the Board's resolution and concurrence of the competent authority under the SOE Act, 2023.
vi. The candidate must meet the Fit and Proper Criteria as laid down in Schedule IV of the State-Owned Enterprises (Governance and Operations) Act, 2023 and the SOE (C-Level Appointments) Guidelines 2024. Any person disqualified under these instruments shall not be eligible.
vii. A declaration on stamp paper of Rs. 100/- or above duly verified by the Oath Commissioner, confirming eligibility to hold the position in accordance with the Schedule II of CMU Guidelines for C- level appointments, shall be mandatory at the time of application (to be attached with CV on National Job Portal).
viii. The recommendations/ selection/ tenure of the candidate shall be subject to applicable Government law, rules, regulations, policy, instructions issued from time to time.
ix. PHAF is an equal opportunity employer and does not discriminate, subject to the fitness for the job, specific experience and Government of Pakistan's regulations;
x. PHAF reserves the right to cancel, withdraw or amend the advertisement or selection process at any stage.
xi. Only eligible/ shortlisted candidates will be called for interview. No TA/DA will be admissible for interview purpose;
xii. Eligible candidates are required to submit their applications, along with all the aforementioned supporting documents, within **fifteen (15) days** from the date of publication of this advertisement.
xiii. Applications shall be **submitted online** through the National Job Portal (NJP) **www.njp.gov.pk** within 15 days of the publication of this advertisement. Applicants are required to upload their CVs along with copies of educational, professional experience certificates and other supporting documents as specified. Applications submitted through any other means (through courier or by hand) shall not be entertained. The advertisement is also available on the official website of PHA Foundation **https://pha.gov.pk/**

COMPANY SECRETARY
PHA Foundation, Ministry of Housing & Works, Government of Pakistan
1st Floor, Shaheed-e-Millat Secretariat, Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9244192 | Email: cs@pha.gov.pk | Website: https://pha.gov.pk/

PID(I)2353/26

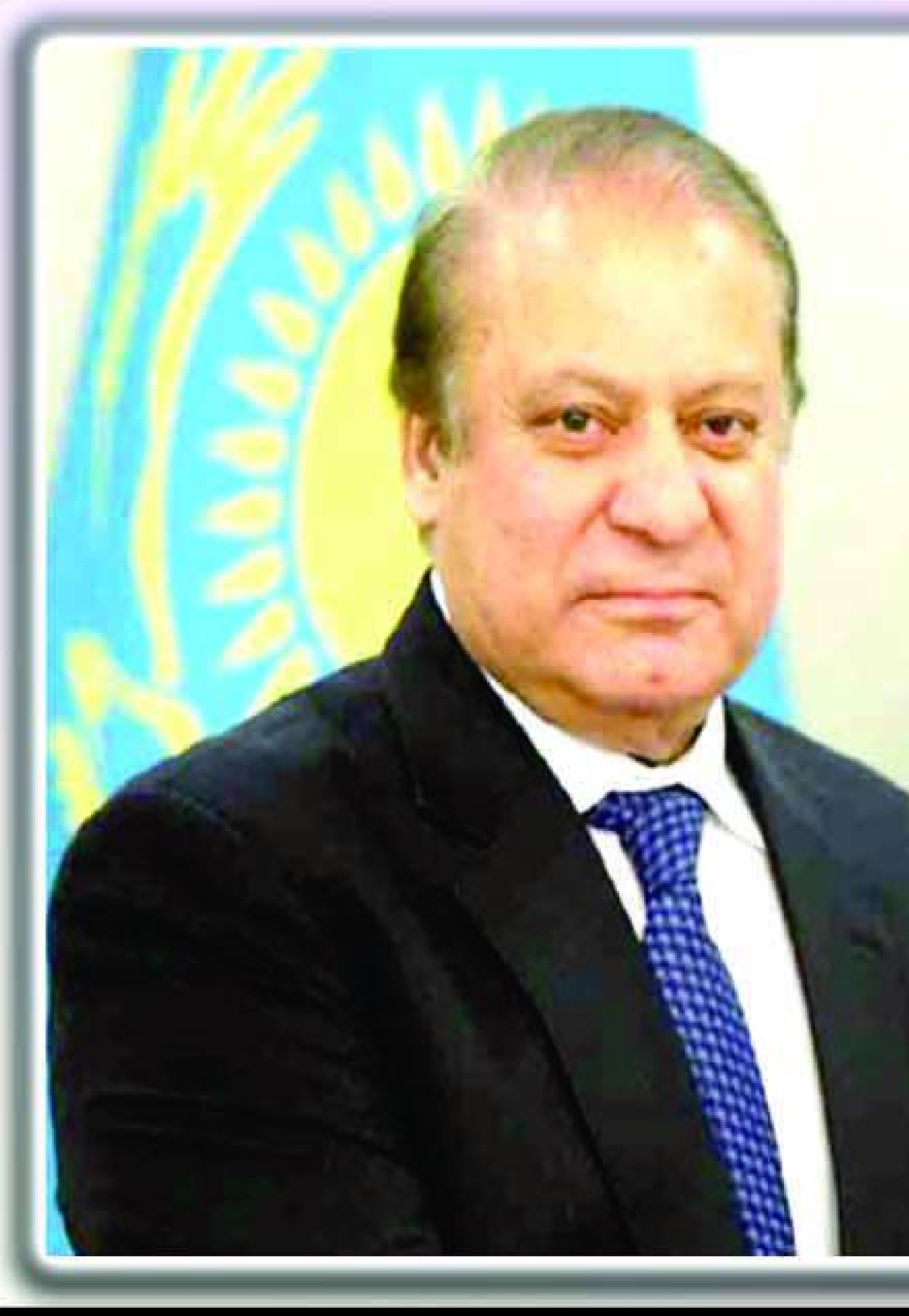

نئے صوبے یا نئے انتظامی یونٹس، ابہام دور ہونا چاہیے

خصوصی رپورٹ

اس وقت سیاست میں خاصی ہلچل ہے، نئے صوبوں کے قیام اور نئے انتظامی یونٹس کو لے کر نئی بحث کا آغاز ہو چکا ہے -جس پر سیاسی جماعتوں اور عوام کی آرا منقسم دکھائی دیتی ہیں - کچھ رہنماں کا خیال ہے نئے صوبوں یاانتظامی یونٹس کے قیام سے مسائل میں بہتری آئے گی -عوام کو ریلیف کی فراہمی میں مدد ملے گی -جبکہ مسلم لیگ (ن) کے ذرائع بتا رہے ہیں کہ صوبوں کا قیام اس وقت تک ممکن نہیں، جب تک سندھ کی تقسیم پر پیپلز پارٹی راضی نہیں ہوجاتی -بعض رہنماں کا ماننا ہے بڑھتی آبادی کے تناظر میں نئے صوبوں یاانتظامی یونٹس کا قیام ضروری ہے جبکہ فوجی اسٹیبلشمنٹ بھی اسی رائے کی حامی ہے -چندروز پیشتر ڈی جی آئی ایس پی آر بھی میڈیا بریفنگ میں اس کا برملا اظہار کر چکے ہیں-عوام کی ایک بڑی تعداد بھی اس خیال سے متفق ہے جبکہ کچھ مبصرین کا کہنا ہے کے نئے صوبوں کی بحث مہنگائی، بے روزگاری اور اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے شروع کی گئی ہے -تاہم تمام مسائل کا حل گڈ گورننس اور قانون کی بالادستی میں مضمر ہے-اس وقت دنیا 21 ویں صدی میں داخل ہے جس میں دنیا کے ساتھ ساتھ ہمیں بہتر طرزِ حکمرانی کی ضرورت ہے- اسی لیے پاکستان کے صوبائی نقشے کی از سرنو تشکیل کے لیے کوشش ہو رہی ہے اور ملک کا اہم ادارہ اس کے لیے کافی سرگرم ہے-یہ بات طے ہے کہ جہاں مقامی حکومتوں کا قیام ہوتا ہے، وہاں نچلی سطح پر اختیارات اور خدمات کا روبہ عمل ہونا نظر آتا ہے -روزمرہ کے مسائل حل ہونے لگتے ہیں تو یہ امر شہریوں کو بلاتفریق انتظامیہ کے قریب لے آتا ہے -ان کا اعتماد مقامی حکومتوں پر قائم ہونے لگتا ہے -جس سے معاشرے میں پائی جانے والی بے چینی اور اضطراب کا خاتمہ ہوتا ہے -یہ نوید ہوتی ہے کہ نظام اچھے سے اپنا سفر طے کرنے لگا ہے -مسائل کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور ہونا شروع ہو گئی ہیں- آئین پاکستان کا آرٹیکل 239 نئے صوبوں کے قیام یا پہلے سے موجود صوبوں کے حدود اربعہ میں ردوبدل پر کوئی قدغن نہیں لگاتا -تاہم ایک شرط ضرور عائد کرتا ہے کہ نئے صوبے کے قیام یا حدود اربعہ میں کسی ردوبدل کے لیے صوبائی اسمبلی سے رجوع کرنا اور قرارداد کے حق میں دو تہائی اکثریت حاصل کرنا ضروری ہے -پارلیمنٹ میں آئینی ترمیم کی منظوری سے ہی نئے صوبوں کا قیام یا نئے انتظامی یونٹس وجود میں آ سکتے ہیں-اس مقف کے حامیوں کا کہنا ہے بڑے صوبوں خصوصا پنجاب میں لاہور جیسے مرکزی شہر سے دور دراز کے اضلاع کے مسائل حل کرنا مشکل ہے -اس لیے بہتر حکمرانی اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کے لیے چھوٹے انتظامی یونٹس ضروری ہیں تا کہ مسائل کے حل کے لیے عوام کی رسائی آسان ہو -نچلی سطح پر اختیارات منتقل ہوں گے تو عوام کے لیے آسانیاں پیدا ہوں گی، انہیں دور دراز کے علاقوں سے لمبا سفر اور بھاری اخراجات کر کے صوبے کے کیپٹل میں نہیں آنا پڑے گا - تمام معاملات انتظامی یونٹس یا نئے صوبوں کے قیام سے کم مدت میں حل ہو جائیں گے -اس مقف پر کہ نئے صوبے یا نئے انتظامی یونٹس بننے چاہییں عوام اور سیاسی رہنماں کی ایک بڑی تعداد اپنے تحفظات کا اظہار کر رہی ہے -مخالفین کا کہنا ہے کہ نئے صوبے یا انتظامی یونٹس سے اخراجات بڑھیں گے -ملک کے پاس اتنے وسائل نہیں کہ ان یونٹس کے مالیاتی بوجھ کو برداشت کر سکے -اس بات میں وزن دکھائی دیتا ہے کہ مقامی حکومتیں اپنی خدمات نچلی سطح پر منتقل کرتی ہیں تو ایک بااختیار ضلع حقیقت میں مقامی خدمات کو مزید بہتر بنا سکتا ہے -تاہم قانون اور بجٹ سازی سمیت ترقیاتی منصوبہ بندی کے وسیع اختیارات کو استعمال نہیں کرسکتا -جب بڑے سیاسی یا انتظامی فیصلے صوبائی دارالحکومت تک محدود یا مرکوز رہیں تو دور دراز کے چھوٹے اضلاع سخت احساس کمتری کا شکار ہوتے ہیں -جس سے مسائل بڑھتے ہیں -اضطراب اور بے چینی میں اضافہ ہوتا ہے-یہ بات ہرگز بحث طلب نہیں کہ مقامی حکومتیں ترقیاتی پروگراموں پر اچھے سے عملدرآمد کرسکتی ہیں -یہی وجہ ہے کہ ان کے قیام کی بات کی جا رہی ہے -وزیر داخلہ محسن نقوی نے ٹھیک کہا سسٹم بیٹھ گیا ہے، اسے ٹھیک کرنے کے لیے نئے صوبوں کے قیام کی ضرورت ہے-صوبائی اور نیشنل اسمبلی سے تعلق رکھنے والے بعض عوامی نمائندوں کی طرف سے بھی کہا جانے لگا ہے کہ ہمیں اگر گڈ گورننس چاہیے اور چاہتے ہیں کہ پاکستان تیزی سے ترقی کرے اور ترقی یافتہ ملکوں کی صف میں شامل ہو تو اس کے لیے نئے صوبوں کا قیام انتہائی ضروری ہے -حکومتی جماعت پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان تحریک انصاف کے اراکین صوبائی اور نیشنل اسمبلی بھی اب اس مقف کے حق میں بولنے لگے ہیں -لیکن عوام کی اکثریت اس مقف کو ایک شوشہ قرار دے رہی ہے -ان کے نزدیک یہ اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش ہے -نئی بااختیار مقامی حکومتوں (انتظامی یونٹس) کا قیام اگر عمل میں آتا ہے تو آئین پاکستان کے آرٹیکل 239 کے تحت ہے تو یہ کوئی غیر قانونی عمل نہیں ہوگا -اس عمل سے سیاست کو مزید تقویت ملے گی اور اختیارات بھی نچلی سطح تک منتقل ہو جائیں گے جس سے لوگوں کے مسائل کو تیزی سے حل کرنے میں مدد ملے گی -وفاق بھی مضبوط ہوتا نظر آئے گا -وفاقی وزیر احسن اقبال کا یہ بیان بھی اہم اور معنی خیز ہے کہ ملک میں 15 نئے اور صوبے بننے چاہئیں تاکہ سسٹم بہتر طریقے سے ڈیلور کر سکے -ہر صوبے کو تین حصوں میں تقسیم کیا جانا چاہیے -ان کا مزید کہنا ہے کہ ایک جائزہ کمیٹی بنا کر قومی سطح پر یہ بحث شروع کی جائے کہ نئے صوبوں کا قیام کیوں ضروری اور ناگزیر ہے؟ لوگ اس مقف کے حق میں اور مخالفت میں بولیں اور دلائل دیں کہ یہ کیوں ضروری ہے اور کیوں ضروری نہیں؟ وزیر دفاع خواجہ آصف بھی نئے صوبوں یا انتظامی یونٹوں کے حق میں ہیں -ان کا کہنا ہے موجودہ انتظامی ڈھانچہ فرسودہ ہو چکا ہے اب نئے انتظامی یونٹوں کی ضرورت ہے -ایم کیو ایم پاکستان بھی نئے انتظامی یونٹوں یا نئے صوبوں کے حق میں ہے-تاہم پاکستان پیپلز پارٹی کی لیڈرشپ نئے صوبوں کی مخالفت میں سرفہرست اور سرگرم دکھائی دیتی ہے -نئے صوبوں یا نئے انتظامی یونٹس کا قیام بالکل نئی بات ہو گی -اس کے خدوخال اور اختیارات کیا ہوں گے، کیا ہونے چاہییں؟ اس پر بحث ضرور ہونی چاہیے اور سب کچھ طشت از بام ہونا چاہیے تا کہ ابہام دور ہوسکیں اور موجودہ سیاسی ہلچل میں بھی کچھ ٹھہرا آسکے پاکستان کے سیاسی اور آئینی افق پر ایک بار پھر نئے صوبوں کی تشکیل، انتظامی تقسیم اور اس کے ممکنہ طریقہ کار پر بحث چھڑ چکی ہے۔ ایوانوں سے لے کر عوامی چوپالوں اور میڈیا کے ٹاک شوز تک ہر جگہ یہ قیاس آرائیاں زبان زد عام ہیں کہ ملک میں جغرافیائی و انتظامی حدود کی ازسر نو ترتیب کے لیے کوئی بڑا فیصلہ ہونے جا رہا ہے۔ خاص طور پر یہ تاثر تیزی سے جنم لے رہا ہے کہ آئینی اور سیاسی راستے مسدود ہونے کے بعد اب عوامی ریفرنڈم کا سہارا لے کر نئے صوبے بنانے کا عمل آگے بڑھایا جائے گا۔ تاہم تاریخی حقائق اور آئینی روح کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ بات واضح ہے کہ یہ راستہ نہ صرف ملک کو ایک نئے سیاسی اور انتظامی بحران سے دوچار کرے گا بلکہ اس سے صوبائی ہم آہنگی اور ملکی سلامتی کو بھی شدید خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ پاکستان ایک وفاقی مملکت ہے اور وفاق کی مضبوطی صوبوں کے باہمی اعتماد اور آئینی حقوق کے احترام پر قائم ہے۔ پاکستان کے 1973 کے آئین میں نئے صوبوں کی تشکیل کے لیے ایک انتہائی واضح اور شفاف طریقہ کار درج ہے۔ آئین کے تحت کسی بھی صوبے کی حدود میں تبدیلی یا نئے صوبے کے قیام کے لیے قومی اسمبلی اور سینیٹ میں دو تہائی اکثریت کے ساتھ ساتھ متعلقہ صوبائی اسمبلی سے دو تہائی اکثریت کے ساتھ قرارداد کی منظوری لازمی ہے۔ اس آئینی شق کی بنیادی روح یہ ہے کہ کسی بھی صوبے کی تقسیم کا فیصلہ باہر سے مسلط کرنے کے بجائے خود اس صوبے کے عوام اور ان کے منتخب نمائندوں کی مرضی سے ہو۔ موجودہ صورتِ حال میں خیبر پختونخوا اور سندھ کی صوبائی اسمبلیاں اپنے اپنے صوبوں کی تقسیم یا کسی بھی نئے صوبے کے قیام کے خلاف واضح اور بھاری اکثریت سے قراردادیں منظور کر چکی ہیں۔ ان اسمبلیوں نے اپنے اس فیصلے کے ذریعے عوامی جذبات اور اپنے صوبائی وجود کی نمائندگی کی ہے۔ آئینی طور پر جب متعلقہ اسمبلیاں اپنے وجود کی تقسیم سے انکار کر چکی ہوں تو قانونی اور اخلاقی طور پر یہ باب وہیں بند ہو جانا چاہیے۔ آئینی اور پارلیمانی راستے کی بندش کے باوجود مسلسل سامنے آنے والے بیانات اور ان بیانات کو داغنے والے افراد کے طاقتور حلقوں کے ساتھ مبینہ تعلقات اس تاثر کو تقویت دے رہے ہیں کہ مطالبے کی ڈوریاں کہیں اور سے ہلائی جا رہی ہیں۔ ایک تاثر قائم ہو چکا ہے کہ فیصلہ شاید ہو چکا ہے اور اب صرف اس کے لیے راستہ تراشا جا رہا ہے۔ ماضی کے تجربات کو سامنے رکھتے ہوئے یہ تشویش ظاہر کی جا رہی ہے کہ جب بھی پارلیمانی یا آئینی طریقے سے کوئی فیصلہ کروانا ممکن نہ رہا تو غیر مقبول فیصلے مسلط کرنے کے لیے ریفرنڈم یا عدلیہ کے کندھے کا سہارا لیا جاتا ہے۔ ماضی میں بھی ریفرنڈم کو آئینی تقاضوں سے فرار اور غیر آئینی اقتدار کو قانونی جواز فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا رہا۔ اب بھی یہ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ پہلے ریفرنڈم کے ذریعے ایک نام نہاد عوامی مینڈیٹ تیار کیا جائے گا اور بعد میں آئین کو بلڈوز کرتے ہوئے عدلیہ کو استعمال کر کے اس غیر آئینی اقدام پر قانونی مہر ثبت کروائی جائے گی۔ ہمیں اس موقع پر انتہائی تدبر اور سنجیدگی سے سوچنے کی ضرورت ہے۔ اقتدار کے ایوانوں اور پالیسی سازوں سے یہی التجا ہے کہ خدارا ایسا مت کرنا! پاکستان اس وقت جن معاشی، سیاسی اور سیکیورٹی چیلنجز سے گزر رہا ہے وہ کسی نئے انتظامی تجربے یا صوبائی تنازع کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ اگر آئین اور صوبائی اسمبلیوں کے فیصلوں کو بلڈوز کر کے طاقت کے زور پر یا کسی ریفرنڈم کا ڈھونگ رچا کر نئے صوبے بنانے کی کوشش کی گئی تو اس کے نتائج ملک کے لیے انتہائی تباہ کن ہوں گے۔ حدود کی ازسرِ نو ترتیب سے مختلف اقوام، لسانی گروہوں اور علاقوں کے درمیان شدید تصادم اور بدامنی جنم لے گی۔ چھوٹے صوبوں خصوصاً سندھ اور خیبر پختونخوا میں وفاق سے بدظنی بڑھے گی اور احساس محرومی شدت اختیار کر جائے گا۔ اس داخلی افتراق اور صوبائی کشیدگی سے ملک مزید کمزور ہوگا جس کا فائدہ دشمن عناصر اور تخریب کار اٹھائیں گے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر نئے صوبے بنانا حل نہیں تو پھر عوام کو ان کی دہلیز پر انصاف، بہتر گراؤنڈ لیول گورننس اور بنیادی سہولیات کیسے فراہم کی جائیں؟ اس کا جواب صوبوں کو توڑنے میں نہیں بلکہ اختیارات کی حقیقی اور نچلی سطح پر منتقلی میں مضمر ہے۔ ماضی میں مشرف دور کے بلدیاتی نظام میں اگرچہ کچھ سیاسی نقصانات تھے لیکن انتظامی نقطہ نظر سے اس نے اختیارات کو نچلی سطح تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ اگر اس نظام میں سے سیاسی خامیاں دور کر کے اسے مناسب تبدیلیوں کے بعد مزید فعال اور مضبوط بنایا جائے تو صوبوں کو تقسیم کیے بغیر گڈ گورننس کا خواب پورا کیا جا سکتا ہے۔ حقیقی حل ضلعی حکومتوں کو مکمل طور پر بااختیار بنانے میں ہے۔ چیف سیکرٹری کے صوبائی سطح کے انتظامی اختیارات کی مناسب تقسیم کے بعد ضلعی سطح پر ڈپٹی کمشنر کو بااختیار بنایا جائے تاکہ مقامی انتظامی فیصلے لاہور، پشاور یا کراچی کے چکر لگائے بغیر وہیں ممکن ہوں۔ اسی طرح آئی جی پولیس کے اختیارات کو ضلعی سطح پر ڈی پی او کو منتقل کیا جائے جس سے امن و امان کی صورتِ حال اور جرائم کی روک تھام میں فوری اور موثر اقدامات کیے جا سکیں۔ وزیر اعلیٰ کے ترقیاتی اور عوامی اختیارات کا بڑا حصہ ضلع کونسل کے چیئرمین کو منتقل کیا جائے تاکہ ضلعی نمائندے اپنے علاقے کی ترقی، بجٹ کی تخصیص اور عوامی مسائل کا فیصلہ خود کر سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ عوام کو سستے اور فوری انصاف کی فراہمی کے لیے ہر ڈویژن کی سطح پر ہائی کورٹ کا بینچ قائم کیا جائے۔ جب لوگوں کے مقدمات اور اپیلیں ان کے ڈویژن ہی میں سنی جائیں گی تو انہیں ہائی کورٹ کے مرکزی بینچوں تک طویل اور مہنگے سفر نہیں کرنے پڑیں گے۔ جب اختیارات کی اتنی جامع اور انقلابی منتقلی ضلعی اور ڈویژنل سطح پر کر دی جائے گی تو تمام انتظامی، معاشی اور عدالتی مسائل خود بخود حل ہونا شروع ہو جائیں گے۔ عوام کو ان کی دہلیز پر گورننس ملے گی، افسر شاہی کا قبلہ درست ہوگا اور صوبائی دارالحکومتوں پر بڑھتا ہوا دباؤ ختم ہو جائے گا۔ نئے صوبے بنانا انتظامی سے زیادہ ایک انتہائی حساس سیاسی اور لسانی موضوع ہے۔ اس وقت پاکستان کسی نئے لسانی یا صوبائی تنازع کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا۔ اس لیے یہی حکمت، بصیرت اور حب الوطنی کا تقاضا ہے کہ صوبوں والے معاملے کو نہ چھیڑا جائے۔ آئین کی پاسداری کی جائے، صوبائی اسمبلیوں کی رائے کا احترام کیا جائے اور ملک کو اندرونی خلفشار سے بچاتے ہوئے بلدیاتی و انتظامی اصلاحات کے ذریعے عوام کو طاقتور بنایا جائے۔ یہی وہ واحد راستہ ہے جس سے وفاق بھی مضبوط ہوگا اور عوام کے مسائل بھی حل ہوں گے۔

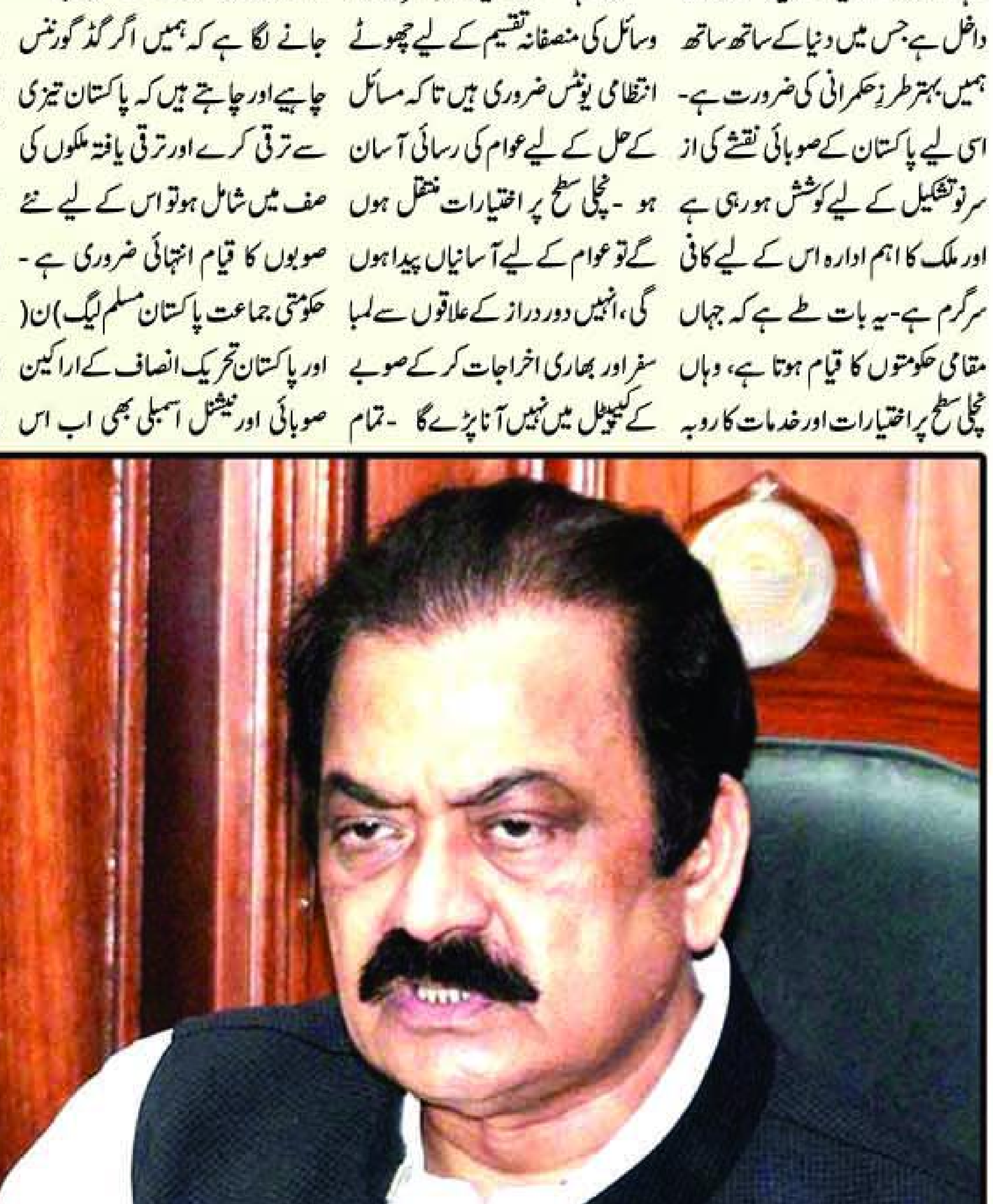

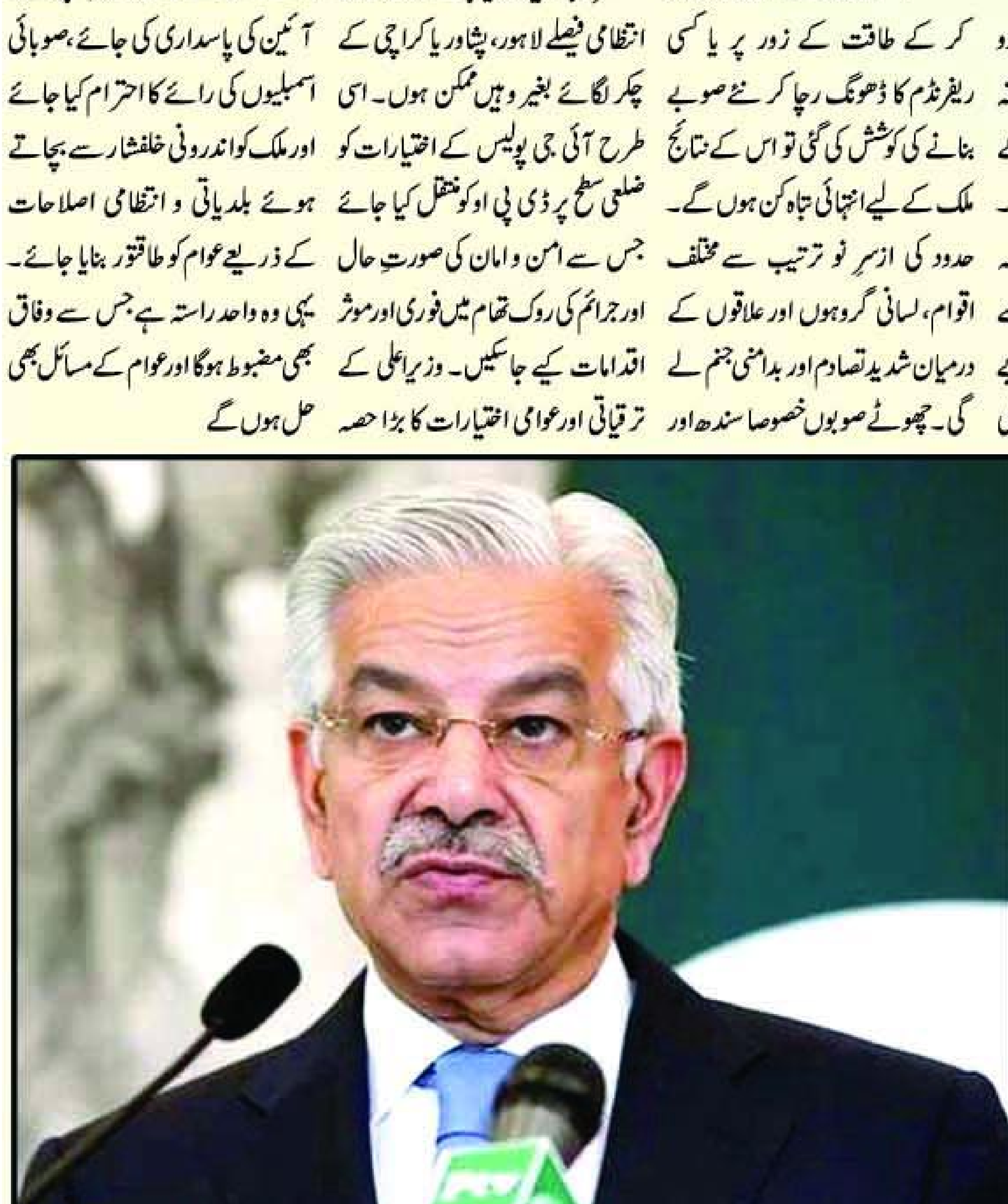

بقیہ بلوچستان نیوز 39

مال اور انتظامی معاملات سے متعلق مختلف آڈٹ اعتراضات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کی صدارت کمیٹی کے چیئرمین اصغر علی ترین نے کی، جبکہ کمیٹی اراکین فضل قادر مندوخیل، عبیداللہ گورگیج اور صمد خان گورگیج نے اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں جامعہ بلوچستان کے مالی سال 2019-21 کے دوران مختلف الائنسز کی مد میں 47.601 ملین روپے یعنی 4 کروڑ 76 لاکھ ایک ہزار روپے کی اضافی ادائیگی سے متعلق آڈٹ اعتراض کا جائزہ لیا گیا۔ آڈٹ کے مطابق یوٹیلیٹی الائنس کی مد میں 42.763 ملین، انٹینڈنٹ الائنس کی مد میں 2.678 ملین جبکہ کمپیوٹر الائنس کی مد میں 2.160 ملین روپے ادا کیے گئے۔ آڈٹ حکام کے مطابق مذکورہ اضافی ادائیگیاں کنٹرول، مالی اور انتظامی نگرانی کی کمزوری کے باعث ہوئیں، جس سے قومی خزانے کو نقصان پہنچا۔ بتایا گیا کہ یہ معاملہ 27 ستمبر 2022 کو جامعہ انتظامیہ کے سامنے اٹھایا گیا، تاہم مقررہ مدت گزرنے کے باوجود جواب موصول نہیں ہوا۔ کمیٹی نے ہدایت کی کہ اضافی الائنس کی ادائیگی کے جواز سے متعلق ریکارڈ اور بورڈ آف گورنرز کی منظوری کی تفصیلات پیش کی جائیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 40

شرکت کی، جبکہ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے خصوصی دعوت پر اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں سیکرٹری صوبائی اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ڈائریکٹر جنرل آڈٹ بلوچستان شجاع علی، اسپیشل سیکرٹری PAC سراج لہڑی، ایڈیشنل سیکرٹری قانون سعید اقبال، ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ سمیت متعلقہ محکموں کے دیگر افسران شریک ہوئے۔ اجلاس میں ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن (PHED) گوادر کے مالی سال 2018-19 سے 2020-21 کے دوران POL اور مرمت و بحالی کے اخراجات سے متعلق خصوصی آڈٹ رپورٹ، آڈٹ سال 2022-23 اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی مورخہ 29 مئی 2025 کی ہدایات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 41

پیش کردی ہیں، جس میں شرح سود میں کمی کی تجویز بھی شامل ہے، آج 10 ستمبر کے مذاکرات کے نتائج دیکھ کر اسلام آباد مارچ کا اعلان کریں گے۔ کراچی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حافظ نعیم نے کہا کہ حکومت چاہے تو پارلیمنٹ کے ذریعے اسٹیٹ بینک کا قانون تبدیل کرسکتی ہے، پالیسی ریٹ کم کرنے کیلئے حکومت کو اسٹیٹ بینک سے موثر بات کرنی چاہیے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 42

دھرنوں میں شرکت کی دعوت قبول کرلی ہے۔ اے این پی کے مرکزی صدر ایمل ولی خان سے امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے ٹیلی فون پر رابطہ کیا، جس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورت حال، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور پیٹرولیم لیوی کے خلاف جماعت اسلامی کی جانب سے جاری دھرنوں کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 43

انٹیلی جنس نیٹ ورک کو بے پناہ وسعت دی گئی تاہم ایران کے ساتھ حالیہ تنازع نے مشرق وسطیٰ میں امریکی انفراسٹرکچر کی خامیوں اور کمزوریوں کو بے نقاب کردیا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق فوجی اور انٹیلی جنس حکام کے درمیان اس حوالے سے ہونے والی غیررسمی بات چیت کا مقصد ایک ایسی جنگ کے بعد کے مستقبل کی حکمت عملی تیار کرنا ہے، جس کے بارے میں صدر کی جانب سے کوئی واضح پالیسی نہیں دی گئی۔ ذرائع کے مطابق اس وقت بھی مشرق وسطیٰ میں 50 ہزار امریکی فوجی، 2 طیارہ بردار بحری جہاز اور ایک درجن سے زائد دیگر جنگی، بحری جہاز موجود ہیں اور واپس بلائے گئے سی آئی اے اہلکاروں کو بھی دوبارہ خطے میں بھیجا جارہا ہے۔ امریکی فوج خطے میں باقی رہ جانے والے اپنے دستوں کے دفاع کو مضبوط بنانے کا بھی جائزہ لے رہی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 44

کا افتتاح کردیا۔ وزیر داخلہ نے تھانے کے مختلف حصوں کا دورہ کرکے شہریوں کے لیے فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔ وفاقی وزیر داخلہ نے ایس ایچ او آفس، ڈسپیوٹ ریزولوشن کمیٹی، انکوائری آفس، ویٹنگ ایریا اور دیگر شعبوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے تھانے کے مختلف کاؤنٹرز پر شہریوں کو فراہم کی جانے والی سہولتوں کا بھی جائزہ لیا اور انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ محسن نقوی نے ڈسپیوٹ ریزولوشن کمیٹی کے ارکان سے ملاقات کی اور کمیٹی کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کا مقصد عوام کو جدید، باوقار اور عوام دوست پولیسنگ کا ماحول فراہم کرنا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 45

کے ذریعے لوگوں کے ساتھ شیئر کی اور نومولود بیٹی کا نام بھی اپنی مرحوم بیٹی کی یاد میں آیت نور رکھا ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق شیئر کی گئی تصاویر میں والدین کو نومولود بچی کے ساتھ دیکھا جاسکتا ہے جبکہ خبر سامنے آنے کے بعد سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے خاندان کو مبارکباد اور بچی کیلئے دعائیں دی جارہی ہیں۔ یاد رہے کہ 5 سالہ آیت نور کو ہری پور سے اغوا کیا گیا تھا اور 14 روز بعد اس کی لاش ایک کنویں سے برآمد ہوئی تھی۔ واقعے نے ملک بھر میں شدید غم و غصے کو جنم دیا تھا اور والدین اپنی بیٹی کو انصاف دلانے کیلئے مسلسل آواز اٹھاتے رہے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 46

صوبے کی 91 تحصیلوں میں 1500 الیکٹرو بسیں چلائی جائیں گی۔ ہر تحصیل کے لیے مخصوص الیکٹرو بس ڈپو کی منظوری بھی دے دی گئی ہے، جبکہ تحصیل الیکٹرو بس سروس کے لیے پہلا بیچ جنوری 2027 میں لاہور پہنچے گا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے مختلف اضلاع میں مزید الیکٹرو بسوں کی فراہمی کی بھی منظوری دے دی۔ پنجاب بھر میں جون 2027 تک 3 ہزار الیکٹرو بسیں چلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جبکہ ستمبر تک الیکٹرو بس سروس کا پہلا فیز مکمل کرنے کا ٹارگٹ ہے۔ ملتان کی 9 تحصیلوں میں 169، ساہیوال کی 4 تحصیلوں میں 87، بہاولپور کی 11 تحصیلوں میں 215، ڈی جی خان کی 10 تحصیلوں میں 63، فیصل آباد کی 12 تحصیلوں میں 202 اور سرگودھا کی 14 تحصیلوں میں 198 الیکٹرو بسیں چلائی جائیں گی، گوجرانوالہ کی 7 تحصیلوں میں 125، گجرات کی 8 تحصیلوں میں 122 جبکہ راولپنڈی کی 16 تحصیلوں میں 219 الیکٹرو بسیں چلیں گی۔ پنجاب کے مختلف اضلاع میں 612 الیکٹرو بسیں مکمل طور پر آپریشنل ہیں اور روزانہ لاکھوں شہری ان سے مستفید ہو رہے ہیں۔ ملتان سمیت دیگر اضلاع میں مزید 192 الیکٹرو بسیں چند روز میں فنکشنل ہوجائیں گی۔ سرگودھا، ساہیوال، فیصل آباد، لاہور، مظفرگڑھ، راولپنڈی، جھنگ، بہاولپور، رحیم یار خان اور اٹک سمیت دیگر اضلاع کو مزید الیکٹرو بسیں فراہم کی جائیں گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 47

بلوچستان میں اپنی تعیناتی کے دوران مختلف تفویض کردہ ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، انتظامی امور میں مؤثر کردار اور ذمہ داریوں کی ذمہ دارانہ انجام دہی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حمود الرحمٰن نے بلوچستان میں خدمات کے دوران سرکاری امور کی انجام دہی میں قابل قدر کردار ادا کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ افسران کی پیشہ ورانہ قابلیت، محنت اور ذمہ داری کا احساس انتظامی نظام کی بہتری اور عوامی خدمت کے عمل کو مؤثر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے حمود الرحمٰن کے لیے پنجاب میں نئی ذمہ داریوں پر نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی کامیابی کے لیے دعا کی اس موقع پر حمود الرحمٰن نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں خدمات انجام دینا ان کے لیے ایک اہم اور یادگار پیشہ ورانہ تجربہ رہا۔ انہوں نے وزیراعلیٰ کی جانب سے انتظامی امور میں فراہم کردہ معاونت، رہنمائی اور حوصلہ افزائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ کی سرپرستی میں انہیں اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں انجام دینے کا بھرپور موقع ملا حمود الرحمٰن نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بلوچستان میں تعیناتی کے دوران حاصل ہونے والا تجربہ ان کے پیشہ ورانہ سفر کا اہم حصہ رہے گا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 48

مشکلات سے آگاہ کیا۔ صوبائی وزیر نے وفود کے مسائل توجہ سے سنے اور متعلقہ حکام سے رابطے کے ذریعے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کی یقین دہانی کرائی اس موقع پر حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اور لوگوں کو ریلیف کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ عوامی نمائندوں کے دروازے عوام کے لیے ہمیشہ کھلے ہیں اور لوگوں کے جائز مسائل کے حل کے لیے بھرپور کوششیں جاری رہیں گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 49

ضمنی انتخاب میں حصہ لینے والے 20 امیدواروں کو انتخابی نشانات الاٹ کردیئے گئے ہیں، ریٹرننگ افسر کے مطابق حلقہ این اے 168 میں ضمنی انتخاب کے لیے پولنگ 27 ستمبر کو ہوگی۔ این اے 168 کی نشست مسلم لیگ ن کے رکن قومی اسمبلی ملک محمد اقبال کی وفات کے باعث خالی ہوئی تھی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 50

جاری کر دیا۔ سپریم کورٹ نے نظر ثانی اپیل 2024 میں خارج کر دی تھی، اب عدالتی احکامات پر عمل درآمد نہ ہونے پر عدالت عظمیٰ نے برہمی کا اظہار کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ عدالتی نظام کی بنیاد یقین، نظم و ضبط اور احکامات کی حرمت پر ہے، عدالتی احکامات کی پابندی ہر صورت لازم ہے۔ عدالت نے کہا کہ دی گئی رعایت کو محض رسمی کارروائی سمجھنا افسوس ناک ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 51

ہے کہ امریکی سازشوں اور جارحانہ پالیسیوں کے باعث عالم اسلام کو اندرونی و بیرونی بدامنی، خانہ جنگی اور عدم استحکام جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے۔ ان کے بقول عالم اسلام کی معاشی ترقی، دفاعی قوت، امن و استحکام اور خوشحالی کو مسلسل نقصان پہنچایا جارہا ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ بدامنی اور عدم استحکام کے ذریعے امریکہ خطے میں اپنی دھونس اور اجارہ داری قائم رکھنا چاہتا ہے۔ ان کے مطابق خطے میں جاری خونریزی، فساد اور بدامنی امریکی جارحیت کے تسلسل کا حصہ ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 52

لوٹنے والی طبی ٹیم کو مسلح افراد نے لوٹ لیا یہ میڈیکل کیمپ کاملہ ایم ایس بھاگ ہسپتال ڈاکٹر مشتاق احمد ابڑو کی زیر نگرانی میں سیلاب زدہ عوام کو طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے لگایا گیا تھا کیمپ میں فرائض سرانجام دینے والی طبی ٹیم جس میں ڈاکٹر محمد یوسف حاجی عبدالغفار صدرو بابا خان سعید احمد لعل بخش اور غلام نبی شامل تھی جب اپنا کام مکمل کر کے واپس ہو رہی تھی تو راستے میں نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے انہیں اسلحے کے زور پر روک لیا ڈاکوؤں نے طبی عملے سے موبائل فونز نقدی و دیگر قیمتی سامان لوٹ کر با آسانی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے واقعے کی اطلاع ملتے ہی بھاگ پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن شروع کردیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 53

تحسین پیش کیا ہے شاہد رند نے کہا کہ خاران میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک پر رکاوٹیں کھڑی کرکے ٹریفک کی روانی متاثر کرنے کی کوشش کو بروقت ناکام بنانا سکیورٹی فورسز کی مستعدی اور پیشہ ورانہ مہارت کا واضح ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ واشک میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی جانے والی کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانے کو تباہ کرنا اور تین دہشت گردوں کو انجام تک پہنچانا ایک اہم کامیابی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 54

طلبہ کو فارغ کیے جانے کے اقدام کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے تعلیم دشمن، انسانیت سوز اور طلبہ کے بنیادی تعلیمی حقوق کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ جنگ، بدامنی اور سیاسی حالات سے متاثرہ افغان طلبہ نے اپنی تعلیم جاری رکھنے کے لیے پاکستان کے تعلیمی اداروں کا رخ کیا، جہاں انہوں نے برسوں محنت کرکے میڈیکل کی تعلیم حاصل کی۔ ایسے طلبہ کو تعلیم کے آخری مراحل میں اچانک اداروں سے نکال دینا نہ صرف ان کے مستقبل سے کھیلنے کے مترادف ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 55

شخص کے ساتھ نازیبا ویڈیو تقریباً 3 ماہ قبل وائرل ہوئی تھی جس پر اس کے والد اور 38 سالہ بھائی نے مبینہ طور پر خاندانی بدنامی کے خوف سے اسے قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ 12 اگست کی رات دونوں مقتولہ کو موٹر سائیکل پر سیر کے بہانے گھر سے باہر لے گئے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 56

بکھرا ہوا ہے، وزرا بھانت بھانت کی بولیاں بول رہے ہیں، مسلم لیگ ن کی قیادت اور وزیراعظم کا عملاً پارٹی اور حکومت پر کوئی کنٹرول نہیں، وزرا کا ریموٹ کنٹرول کہیں اور ہے، حکومت کو فارم 47 کی حکمرانی کے نشہ اور عوام کو نچوڑنے کے طرز عمل سے باہر آنا چاہئے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 57

ہموار کرنے میں تعلیم کے کلیدی کردار سے کوئی باشعور انکار نہیں کرسکتا۔ پاکستان کو ملینیم ڈویلپمنٹ اہداف کے تحت 2015 میں سوفیصد شرح خواندگی کا ہدف حاصل کرنا تھا لیکن بدقسمتی سے 2026 میں بھی یہ ٹارگٹ حاصل نہ ہونا قومی المیہ اور ارباب اقتدار و اختیار کیلئے یقیناً ایک لمحہ فکریہ ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 58

امداد کے لیے چمن سول ہسپتال منتقل کیا گیا اور بعد ازاں تشویشناک حالت کے باعث کوئٹہ ریفر کردیا گیا لیکن وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوگئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ چمن میں ڈاکوؤں کی فائرنگ سے نظر محمد کا جاں بحق ہونا انتہائی افسوسناک ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 59

کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب کوئٹہ کے دفتر سے رابطہ کیا اور متعلقہ محکمے کی تاخیر اور عدم توجہی کے خلاف درخواست دائر کی درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 60

میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر تعلیم، رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ طارق مگسی سے اپیل کرتا ہوں کہ مجھے انصاف دیا جائے بصورت دیگر خودکشی کروں گا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 61

امان کے قیام سمیت عوام کی ترقی اور خوشحالی کیلئے جو سنجیدہ کوششیں جاری ہیں اس کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہوچکے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 62

پولیس تھانہ اوتھل وحید علی مگسی نے اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ دوران سنیپ چیکنگ مین آر سی ڈی روڈ زیرو پوائنٹ چیک پوسٹ اوتھل کے مقام پر ایک جی ایل آئی کرولا کار رجسٹریشن نمبر BFV-269 کو مشکوک جان کر روکا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 63

ہوا۔ زخمی کو فوری طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کردیا گیا پولیس نے واقعے کی مزید تحقیقات شروع کردی ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 64

حدود میں لڈو پر جوا کھیلنے کے دوران دو جواری گروپ کے درمیان تصادم کلہاڑیاں چل گئی دو افراد شدید زخمی ہوگئے جن کو سخت تشویش ناک حالت میں ہسپتال منتقل کردیا گیا واقعے کے بارے میں تحقیقات میر حسن پولیس کررہی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 65

گاڑی میں سوار ڈرائیور اور کلینر موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق جاں بحق افراد کی شناخت تاحال ظاہر نہیں کی گئی، تاہم دونوں کا تعلق ضلع کیچ کے علاقے پیدارک سے بتایا جاتا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی کمران کوسٹل ہائی وے پولیس موقع پر پہنچ گئی اور کارروائی کرتے ہوئے مسافر بس کے کنڈیکٹر کو گرفتار کرلیا، جبکہ بس ڈرائیور حادثے کے بعد موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں اور فرار ہونے والے بس ڈرائیور کی تلاش جاری ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 66

پر 4474 افراد کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔ ایف آئی اے کے حکام کے مطابق گرفتار افراد سے تفتیش کے بعد انسانی اسمگلنگ میں ملوث گروہوں کے خلاف کارروائی بھی جاری ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 67

صوبائی سیکرٹریٹ میں صوبائی ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی ظلم، جبر، لاقانونیت اور بدامنی کے خلاف ہر فورم پر آواز بلند کرتی رہی ہے اور آئندہ بھی عوام کے حقوق کے حصول تک پرامن اور جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی۔ اجلاس میں صوبائی نائب امیر و پارلیمانی سیکرٹری انجینئر عبدالمجید بادینی، صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امراز زاہد اختر بلوچ، بشیر احمد ماندائی، پروفیسر مولانا محمد ایوب منصور، مولانا محمد عارف دمڑ، کسان بورڈ بلوچستان کے صدر لعل بخش کھوسہ، ڈپٹی جنرل سیکرٹریز پروفیسر سلطان محمد کاکڑ، سلطان محمد محقق، قاری امداد اللہ، محمد یوسف منگریو، امیر جماعت اسلامی ضلع کوئٹہ عبدالنعیم رند، میڈیا انچارج عبدالولی خان شاکر، روح اللہ سالار، احمد شاہ غازی اور دیگر صوبائی ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس میں گزشتہ پہیہ جام ہڑتال، گورنر ہاؤس کے سامنے عوامی دھرنے اور شٹرڈاؤن ہڑتال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جبکہ صوبائی اور مختلف شعبہ جات کے ذمہ داران نے اپنی کارکردگی رپورٹس پیش کیں۔ آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے بھی تفصیلی مشاورت کی گئی اور مختلف فیصلے کیے گئے۔ صوبائی ذمہ داران نے کہا کہ بلوچستان کے عوام مسلسل مسائل اور مشکلات کا شکار ہیں۔ بدامنی اور عدم تحفظ کے باعث شہری اپنے ہی گھروں میں محصور ہوکر رہ گئے ہیں، جبکہ شاہراہوں اور سرحدی راستوں کی بندش نے صوبے کی معیشت اور معاشرت کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ کاروبار، تجارت، روزگار اور عام شہریوں کی نقل و حرکت شدید مشکلات سے دوچار ہے۔ مقررین نے کہا کہ حکمرانوں کی غفلت اور اداروں کی ناقص کارکردگی کے باعث بلوچستان کے مختلف علاقوں میں عوام خود کو غیر محفوظ محسوس کررہے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 68

محمد کبزئی شامل ہیں جو بحفاظت اپنے گھر پہنچ گئے ہیں۔ واقعے کے بعد سے مقامی سطح پر تشویش کی لہر دوڑ گئی تھی تاہم بازیابی کی تصدیق کے بعد لواحقین اور علاقائی حلقوں نے سکون کا سانس لیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 69

اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی ملک کا قیمتی اثاثہ ہیں اور انہیں ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے حکومت پرعزم ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ اوورسیز پاکستانیوں کے سفری دستاویزات اور دیگر ضروری کاغذات کی بروقت تصدیق کے لیے مربوط نظام وضع کیا جائے جبکہ ریکارڈ کی تصدیق کے عمل کو تیز رفتار اور مزید آسان بنایا جائے۔ وفاقی وزیر نے ریکارڈ کی تصدیق کے لیے واضح ٹائم لائن مقرر کرنے اور وزارت داخلہ کی سطح پر الیکٹرانک طریقہ کار وضع کرنے کی ہدایت کی تاکہ متعلقہ سوالات اور ضروری کارروائی جلد مکمل کی جاسکے۔ انہوں نے تصدیق کے عمل میں انسانی مداخلت کم سے کم کرنے پر زور دیتے ہوئے ون ونڈو تصدیقی پورٹل متعارف کرانے کی تجویز بھی دی۔ وفاقی وزیر نے تارکین وطن کو سہولت فراہم کرنے کے لیے قواعد و ضوابط میں ضروری بہتری کے حوالے سے تجاویز پیش کرنے کی بھی ہدایت کی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 70

اینڈ انڈسٹریز کے زیراہتمام پاکستان ویمن لیڈرشپ اینڈ پالیسی سمٹ 2026 سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ قائم مقام صدر نے اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور تمام شراکت داروں کو اس اہم فورم کے انعقاد پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سمٹ دو ناگزیر قومی ترجیحات، خواتین کی قیادت اور موثر عوامی پالیسی کو یکجا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی بھرپور معاشی صلاحیت بروئے کار لانے کے لئے یہ یقینی بنانا ہوگا کہ خواتین صرف ترقی سے مستفید ہونے والی نہ ہوں بلکہ کاروباری شخصیات، پیشہ ور افراد، پالیسی سازوں، جدت کاروں اور قائدین کی حیثیت سے اس کی فعال محرک بھی ہوں، کسی بھی پس منظر یا علاقے سے تعلق رکھنے والی خاتون کو تعلیم، مالی وسائل، ٹیکنالوجی، منڈیوں اور فیصلہ سازی تک مساوی رسائی حاصل ہو۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے مالی معاونت براہ راست خواتین کے ہاتھوں میں پہنچانے سے گھروں کے اندر معاشی فیصلہ سازوں کے طور پر ان کے کردار کو تقویت ملی، یہ باوقار معاونت اور انحصار سے بااختیاری کی جانب تبدیلی کی نمائندگی کرتی ہے۔ انہوں نے خواتین کی مساوی شرکت، تحفظ اور قیادت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا کوئی محدود سماجی فکرمندی نہیں بلکہ یہ قومی ترقی کے لیے مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ مالی وسائل تک رسائی، ڈیجیٹل شمولیت، خواتین کی زیر قیادت کاروبار، محفوظ کام کی جگہوں، قیادت کی ترقی، رہنمائی اور مضبوط مارکیٹ روابط پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایک عملی ایجنڈے کو آگے بڑھانے میں سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ قائم مقام صدر نے کہا کہ ہمیں مل کر ایسا ماحول تشکیل دینا ہوگا جہاں کسی خاتون کے پاس کوئی کاروباری آئیڈیا ہو تو وہ اس کے لیے مالی معاونت حاصل کرسکے، ایک خاتون کاروباری شخصیت مارکیٹ تک رسائی حاصل کرسکے، اپنی قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر آگے بڑھ سکے اور صنف کی بنیاد پر عائد رکاوٹوں کے بغیر مستقبل میں قیادت کا خواب دیکھ سکے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ ہمیں ان خواتین کی طاقتور مثالیں فراہم کرتی ہے جنہوں نے رکاوٹیں توڑیں اور ملک کے قومی سفر کو تشکیل دینے میں اپنا کردار ادا کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 71

کی الٹراساؤنڈ رپورٹ میں جڑواں بچوں کے حمل کا ذکر انسانی غلطی ہے۔ سول سنڈیمن ہسپتال کوئٹہ ڈاکٹر عبدالہادی کاکڑ کے مطابق اسپتال کے گائنی وارڈ میں مبینہ جڑواں بچوں کی پیدائش کے واقعہ کی غیر جانبدار اور شفاف تحقیقات کی گئیں اس حوالے سے خاتون کے شوہر اور رشتہ داروں کو بھی بلایا گیا انہیں سی سی ٹی وی فوٹیج سمیت تمام دیگر ثبوت دکھائے، رپورٹ کمیٹی کے مطابق سول اسپتال میں خاتون کے ہاں صرف ایک بچے کی پیدائش ہوئی، ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ نے 7 ستمبر کو الٹراساؤنڈ رپورٹ پر تکنیکی وضاحت بھی جاری کردی تھی انکوائری رپورٹ کے مطابق ڈاکٹروں کے بیانات اور طبی ریکارڈ سے ایک بچے کی پیدائش کی تصدیق ہوئی۔ کمیٹی نے معاملے میں کسی کوتاہی یا دوسرے بچے کی پیدائش کا ثبوت نہیں پایا اس سے قبل خاتون کے شوہر نے الٹراساؤنڈ کی رپورٹ کی بنیاد پر الزام عائد کیا تھا کہ اس کی اہلیہ کے ہاں جڑواں بچوں کی پیدائش ہوئی تھی انکوائری رپورٹ کے حوالے سے ان کا موقف جاننے کی کوشش کی گئی تاہم ان سے رابطہ نہیں ہوسکا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 72

گیا ہے، 2010 میں اٹھارہویں آئینی ترمیم کے ذریعے صوبوں کو اہم اختیارات منتقل کیے گئے تاہم مقامی حکومتوں کو اسی تناسب سے اختیارات اور وسائل فراہم نہیں کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مقامی حکومت کو کوئی ذمہ داری تو دے دی جائے لیکن اس کے ساتھ اختیارات اور وسائل نہ ہوں تو وہ ذمہ داری بوجھ بن جاتی ہے، اختیارات صوبوں سے اضلاع اور بلدیاتی حکومتوں تک بھی منتقل ہونے چاہئیں۔ احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان کو ایسا ترقیاتی نظام تشکیل دینے کی ضرورت ہے جس میں وفاق اور صوبوں کے درمیان موثر رابطہ اور مقامی اداروں کو بااختیار بنایا جائے تاکہ قومی ترجیحات کو بہتر عوامی خدمات اور عملی نتائج میں تبدیل کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام بالخصوص زراعت کے لیے انتہائی اہم ہے جو قومی معیشت، روزگار، غذائی تحفظ اور برآمدات کا اہم ذریعہ ہے۔ پاکستان اپنے زرعی وسائل کے باوجود سالانہ تقریباً 4 سے 5 ارب ڈالر کی زرعی مصنوعات درآمد کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو زرعی درآمدات پر انحصار ختم کرکے پیداواری صلاحیت میں اضافے اور زمین و پانی کے وسائل کے موثر استعمال کے ذریعے فوڈ ایکسپورٹنگ اکانومی بننا ہوگا۔ وفاقی وزیر نے خبردار کیا کہ بے ہنگم شہری پھیلاؤ سے زرعی زمین کا تحفظ کیے بغیر یہ مقصد حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ زراعت اور خوراک ہوا میں نہیں اگتی، زراعت اور خوراک زمین پر اگتی ہے۔ انہوں نے سرگودھا کے کینو کے باغات، ملتان کے آم کے باغات اور گوجرانوالہ کے گردونواح میں اعلیٰ معیار کے باسمتی چاول پیدا کرنے والے علاقوں کو غیر منصوبہ بند شہری پھیلاؤ سے محفوظ بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ احسن اقبال نے کہا کہ زرعی زمین اور شہری ترقی کے درمیان توازن قائم کرنا ہوگا جس کے لیے شواہد پر مبنی لینڈ یوز پلاننگ اور شہروں کی بے ہنگم افقی توسیع کے بجائے عمودی ترقی کو فروغ دینا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبادی میں تیزی سے اضافہ غذائی وسائل پر دباؤ بڑھا رہا ہے جبکہ کس پانی کی دستیابی میں کمی نے پانی کے تحفظ کو بھی ایک سنگین چیلنج بنا دیا ہے۔ وفاقی وزیر نے خوراک، زمین اور پانی سے متعلق مسائل کے حل کے لیے وفاق اور صوبوں پر مشتمل مربوط قومی فریم ورک کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بکھری ہوئی کوششوں سے پائیدار نتائج حاصل نہیں کیے جا سکتے۔ انہوں نے زیر زمین پانی کے بے دریغ استعمال کو منظم کرنے، آبی ذخائر کی پائیدار صلاحیت کا جائزہ لینے اور زیر زمین پانی کی دوبارہ بھرائی کے اقدامات کو فروغ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ احسن اقبال نے کہا کہ سولر پمپس نے زیر زمین پانی نکالنا آسان بنا دیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 73

کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس آفیسر سیوی عطا محمد مجگ کی سربراہی میں اسسٹنٹ ای ٹی او چوہدری وسیم احمد، انسپکٹر میر عبدالسلام ریکسانی اور اینٹی نارکوٹیکس انچارج انسپکٹر عبدالرحمٰن جتوئی پر مشتمل ٹیم نے خفیہ اطلاع ملنے پر نیشنل ہائی وے سیوی لنک روڈ پر ناکہ بندی کرکے گاڑیوں کی چیکنگ شروع کی دوران چیکنگ GLI گاڑی کو روک کر تلاشی لی گئی تو اس کے قبضے سے اعلیٰ قسم کی 18 کلو چرس برآمد ہوئی، جس پر ایکسائز اہلکاروں نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا جبکہ منشیات اور گاڑی کو تحویل میں لے لیا گیا ای ٹی او سیوی عطا محمد مجگ نے دیگر افسران کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ گرفتار ملزم کے خلاف اینٹی نارکوٹکس قوانین کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کی اسمگلنگ اور کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی اور کسی کو بھی نوجوان نسل کے مستقبل سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ محکمہ ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس کی ٹیمیں قومی شاہراہوں، لنک روڈز اور دیگر اہم مقامات پر چیکنگ کا سلسلہ مزید موثر بنارہی ہیں تاکہ منشیات کی ترسیل اور اسمگلنگ کو روکا جاسکے ای ٹی او عطا محمد مجگ نے کہا کہ منشیات کے خاتمے کے لیے عوام بھی محکمہ ایکسائز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں اور منشیات کی اسمگلنگ یا مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع متعلقہ اداروں کو دیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ منشیات فروشوں اور اسمگلروں کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 74

ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس تھانے میں قید حوالات میں بند نوجوان مختیار احمد ولد عبدالرحیم بزدار کو مبینہ طور پر تھانے کے سب محرر نے گزشتہ شب سرکاری اسلحے سے فائرنگ کرکے قتل کردیا اور واقعے کو اسلحہ صفائی کرنے کے دوران گولیاں چلنے جانے کا اتفاقیہ قرار دیا گیا جبکہ نوجوان کی لاش ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی میں چھوڑ کر پولیس رفوچکر ہوگئی ساری رات نوجوان کی لاش پڑی رہی صبح ورثاء کو سوشل میڈیا میں پوسٹ وائرل ہونے پر اطلاع ملی ورثاء ہسپتال پہنچ گئے اور واقعے کے خلاف شدید احتجاج کیا گیا پولیس اور ڈاکٹرز کے خلاف سخت احتجاج ریکارڈ کروا گیا واقعہ کا حکومت بلوچستان صوبائی وزیر داخلہ ضیاء لانگو نے سخت نوٹس لیا معاون داخلہ بابر یوسفزئی کے مطابق واقعے کی ڈی آئی جی پولیس اور ایس ایس پی نصیرآباد سے رپورٹ طلب کرلی گئی ہے واقعے کی ازادانہ صاف وشفاف تحقیقات اور واقعے میں ملوث ملزمان کی فوری گرفتاری کے احکامات جاری کیے گیے پولیس نے پولیس میں ملوث شب محرر جاوید اقبال ڈوبکی کے خلاف زیر دفعہ 302 کے تحت مقدمہ درج کرکے اس کو گرفتار کرلیا گیا جبکہ گرفتاری کے بعد ایس ایس پی نصیرآباد نے شب محرر کو معطل کردیا گیا واقعے کے بارے میں مزید تحقیقات سٹی پولیس کررہی ہے

بقیہ بلوچستان نیوز 75

حیات کا مسکن ہے۔ اس علاقے کو جنگلی حیات کے لیے محفوظ علاقہ قرار دیا گیا ہے جہاں انسانی سرگرمیوں اور شکار پر پابندی عائد ہے تاہم اس کے باوجود یہاں سے شکار کی شکایات سامنے آتی رہتی ہیں۔ گزشتہ روز سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوئی جس میں تین سے چار افراد کو ایک مارخور کے شکار کے بعد اس کو ذبح کر رہے ہیں۔ حکام کے مطابق ویڈیو سے تین ملزمان کی شناخت مزمل، یعقوب اور اجمل کے طور پر ہوئی ہے جبکہ چوتھے ملزم کی شناخت تاحال معلوم نہیں ہوسکی۔ ملزمان کوئٹہ کے قریب کچلاک کی کلی سنزرخیلان کے مقامی رہائشی بتائے جاتے ہیں اور مقدمے کے اندراج کے بعد ان کی گرفتاری کے لیے کوششیں شروع کر دی گئی ہیں۔ ڈپٹی کنزرویٹر وائلڈ لائف تکتو کوئٹہ، محمد کرم خان کاکڑ نے غیرملکی نشریاتی ادارے کو بتایا کہ شکار کیا گیا جانور تین سال کا نایاب سلیمان مارخور تھا جسے شکار کے بعد ذبح کیا گیا۔ ان کے مطابق ملزمان کے خلاف بلوچستان وائلڈ لائف ایکٹ 2014 کی دفعات 10، 16 بی، سی، 35 اور 90 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے جبکہ مقامی عدالت میں 44 لاکھ روپے کی وصولی کا چالان بھی جمع کرایا جا چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وائرل ویڈیو کو فرانزک تجزیے کے لیے بھیجا جارہا ہے۔ ان کے مطابق ملزمان کی گرفتاری کے بعد ہی واقعے سے متعلق مزید حقائق سامنے آئیں گے کہ یہ کب ہوا۔ محکمہ جنگلی حیات کے مطابق تکتو کے علاقے میں سلیمان مارخور کے شکار کے اب تک چار مقدمات درج ہوچکے ہیں جن میں سے زیادہ تر سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیوز کی بنیاد پر قائم ہوئے۔ گزشتہ برس جنوری میں دو سرکاری ملازمین سمیت متعدد افراد کو سلیمان مارخور کا شکار کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا تھا لیکن گواہ کے انحراف کی وجہ سے وہ ماتحت عدالت سے بری ہو گئے۔ محکمہ جنگلات نے اس فیصلے کے خلاف بلوچستان ہائی کورٹ میں اپیل دائر کر رکھی ہے۔ سلیمان مارخور کا شمار نایاب اور قیمتی جانوروں میں ہوتا ہے۔ اس کی نسل کو درپیش شدید خطرات کے باعث عالمی ادارے آئی یو سی این اور سی آئی ٹی ای ایس نے اس اسے معدومی کے خطرے سے دوچار انواع کی فہرست میں شامل کر رکھا ہے۔ بلوچستان وائلڈ لائف ایکٹ کے تحت اس کے شکار اور منتقلی پر مکمل پابندی ہے اور خلاف ورزی پر قید و جرمانے کی سزائیں مقرر ہیں۔ حکومتی تخمینے کے مطابق ایک سلیمان مارخور کی عالمی مارکیٹ میں کم از کم قیمت 80 ہزار امریکی ڈالر ہے جبکہ قانونی ٹرافی ہنٹنگ کے ذریعے یہ قیمت دو لاکھ ڈالر سے بھی تجاوز کر جاتی ہے۔ ڈپٹی کنزرویٹر کرم خان کاکڑ کا کہنا تھا کہ دشوار گزار پہاڑی علاقوں اور سخت موسمی حالات کے باوجود محکمہ جنگلی حیات اس نایاب جانور کے تحفظ کے لیے اقدامات کر رہا ہے۔ ان کے مطابق پانی کی کمی دور کرنے کے لیے گدھوں اور موٹر سائیکلوں کے ذریعے پائپ لائنوں اور جیری کینز تک پانی پہنچایا جارہا ہے تاکہ جنگلی حیات کو بچایا جاسکے۔ دوسری جانب مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ محکمہ جنگلات اور انتظامیہ غیر قانونی شکار میں ملوث با اثر افراد کے خلاف موثر کارروائی کرنے میں ناکام رہی ہے جس کی وجہ سے تکتو کے محفوظ علاقے میں شکار کا سلسلہ مکمل طور پر نہیں رک سکا۔ تکتو رینج کے قریب علاقے بوستان کے ایک مقامی رہائشی نے شناخت ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ شکاری مافیا باقاعدگی سے تکتو میں داخل ہوکر سلیمان مارخور اور دیگر نایاب جانوروں کا شکار کرتے ہیں اور بھاری معاوضے کے عوض دیگر علاقوں سے شکاریوں کو بھی یہاں لاتے ہیں۔ ان کے مطابق سلیمان مارخور کے سر اور منفرد سینگ شکاریوں میں ڈرائنگ رومز کی زینت اور فخر کی علامت سمجھے جاتے ہیں جن کی ٹرافی اور گوشت لاکھوں روپے میں فروخت ہوتا ہے۔ محکمہ جنگلی حیات کے حکام کا کہنا ہے کہ غیر قانونی شکار کی موثر روک تھام کے لیے مقامی آبادی کا تعاون انتہائی ضروری ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جب جنگلی حیات پہلے ہی قدرتی مسکن کے خاتمے، جنگلات کی کٹائی، موسمیاتی تبدیلیوں اور انسانی تجاوزات کے شدید دباؤ کا سامنا کر رہی ہیں، تو باقی ماندہ نایاب انواع کا تحفظ حکومت اور مقامی کمیونٹی کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ سلیمان مارخور صرف بلوچستان کے کوہ سلیمان اور توبہ کاکڑی کے پہاڑی سلسلوں میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی اس وقت آبادی آٹھ سو سے بھی کم ہے۔ ان کی زیادہ تر آبادی کوئٹہ کے قریب تکتو پہاڑی میں پائی جاتی ہیں جس کے تقریباً 33 ہزار ایکڑ رقبے کو 2025 میں نیشنل پارک کا درجہ دے کر جنگلی حیات کے لیے محفوظ علاقہ قرار دیا گیا ہے۔ نر مارخور کی اونچائی 36 انچ تک ہوتی ہے۔ وزن سترکلوگرام تک جا سکتا ہے اور اس کے پیچ دار سینگ چالیس انچ تک بڑے ہو سکتے ہیں۔ یہی منفرد سینگ اسے دیگر نسلوں سے ممتاز بناتے ہیں۔ مارخور ہزاروں فٹ بلندی پر رہتے ہیں مگر بارشوں کی کمی اور پانی کی قلت کے باعث یہ جانور نیچے آبادی کے قریب اترنے پر مجبور ہوتے ہیں اور یہیں شکاری انہیں نشانہ بناتے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 76

میر یونس عزیز زہری بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ اس موقع پر سیکرٹری بلوچستان صوبائی اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل سیکرٹری قانون سعید اقبال، معاون خصوصی داخلہ بابر یوسفزئی اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے اجلاس میں "بلوچستان سٹیزن فیسلیٹیشن اینڈ گڈ گورننس بل، 2026" زیر بحث رہا۔ بل کا مقصد صوبے میں شہریوں کو موثر سہولیات کی فراہمی اور اچھی طرز حکمرانی کے لیے ایک مربوط اور جوابدہ سول انتظامی نظام قائم کرنا ہے۔ بل کے تحت سول انتظامیہ کے فرائض اور ذمہ داریوں کو واضح کرنے کے ساتھ ساتھ شہری سہولت کاری، شکایات کے ازالے، بین المحکمہ رابطہ کاری، کارکردگی کی بنیاد پر احتساب اور شواہد پر مبنی فیصلہ سازی کے لیے مؤثر نظام وضع کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ صوبائی محکموں، ضلعی انتظامیہ اور مقامی حکام کے درمیان بہتر رابطہ کاری کے ذریعے عوامی خدمات کی موثر فراہمی کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا گیا ہے۔ کمیٹی نے بل کی مختلف شقوں پر تفصیلی غور کیا۔ اراکین نے اپنی آرا اور تجاویز پیش کیں اور بل کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس کے اختتام پر چیئرمین کمیٹی خیر جان بلوچ نے اراکین کا شرکت اور مفید تجاویز پیش کرنے پر شکریہ ادا کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 77

کے مطابق پری میڈیکل گروپ میں عمارہ اظہر نے 1079 نمبر لے کر پہلی پوزیشن حاصل کی۔ محمد جہانزیب نے 1078 نمبر کے ساتھ دوسری پوزیشن جبکہ سیدہ ایمان فاطمہ نے 1076 نمبرز کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔ پری انجینئرنگ میں ایمان ارجمند نے 1075 کیساتھ پہلی پوزیشن، زینب سمیع 1070 کے ساتھ دوسری اور عزہ فاطمہ نے 1068 نمبر لیکر تیسری پوزیشن لی۔ کامرس گروپ میں اقصیٰ فاروق نے 1051 نمبر لیکر پہلی پوزیشن، عائزہ افضل نے 1047 نمبر لے کر دوسری اور آمنہ آصف نے 1046 نمبر لیکر تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اسی طرح ہیومینٹیز گروپ میں ایمان فاطمہ نے 1007 نمبر لیکر پہلی پوزیشن، آمنہ اظہر نے 1003 نمبر لیکر دوسری جبکہ یحییٰ فاضل اور عمیر رضا نے 1002 نمبر لیکر تیسری پوزیشن حاصل کی۔ چیئرمین بورڈ ڈاکٹر اکرام علی ملک کے مطابق پاس ہونے والوں کی شرح 85.95 فیصد رہی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 78

غور و خوض اور بحث کی گئی۔ اجلاس میں کمیٹی کے اراکین مولانا ہدایت الرحمٰن اور شاہدہ رف نے شرکت کی، جبکہ سیکرٹری بلوچستان صوبائی اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، اسپیشل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمٰن، ایڈیشنل سیکرٹری قانون سعید اقبال، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے متعلقہ حکام اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے افسران بھی موجود تھے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ مجوزہ قانون کا مقصد بلوچستان میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی، نکاسی آب اور گندے پانی کے مؤثر انتظام و ضابطہ کاری کے لیے جامع قانونی فریم ورک قائم کرنا ہے۔ بل میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی ذمہ داریوں کے تعین، زیر زمین پانی کے اخراج کو منظم کرنے، آبی ذخائر کے تحفظ، صوبائی گراؤنڈ واٹر ریگولیٹری بورڈ اور ضلعی واٹر سپلائی و سینیٹیشن گروپس کے قیام سمیت پانی کی فراہمی کی اسکیموں کی دیکھ بھال اور نگرانی سے متعلق تجاویز شامل ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 79

جالوں کے استعمال نے سمندری ماحول اور مقامی ماہی گیروں کے روزگار کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا دی۔ گجہ جال اور وائر نیٹ کے مبینہ بے دریغ استعمال کے باعث سمندری حیات کو نقصان پہنچنے اور چھوٹے ماہی گیروں کے شکار کے ذرائع محدود ہونے کی شکایات سامنے آنے لگی ہیں۔ ذرائع کے مطابق سمندری حدود میں مبینہ طور پر وائر نیٹ استعمال کرنے والی کشتیوں کے خلاف مؤثر کارروائی نہ ہونے سے غیر قانونی شکار کا سلسلہ جاری ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 80

مطابق مدت ختم ہونے کے بعد اگلے بلدیاتی انتخابات تک موجودہ میئر یا چیئرمین بطور ایڈمنسٹریٹر کام جاری رکھے گا، حکومت سندھ کونسل کی مدت ختم ہونے سے 120 روز پہلے اپنے بلدیاتی انتخابات کے لیے الیکشن کمیشن کو درخواست دے گی۔ بل 2026 کے مسودے کے مطابق ڈپٹی میئر یا وائس چیئرمین کونسل کا کنوینر ہوگا جسے اجلاسوں کی صدارت اور کاروبار چلانے کا اختیار بھی ہوگا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 81

جنرل کا سمیٹکس بل پر بحث کے بعد اسے منظور کرلیا گیا۔ وزیر برائے دفاعی پیداوار رضا حیات ہراج نے کہا کہ ملک میں سب سے زیادہ کینسر غیر معیاری رنگ گورا کرنے والی کریموں سے ہو رہا ہے، ای کامرس کو ریگولیٹ کرنے کی ضرورت ہے جبکہ آن لائن خرید و فروخت میں ٹیکس چوری کیا جارہا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 82

پولیس تھانہ کچلاک میں ایس ایچ او سب انسپکٹر جمیل الرحمان کی مدعیت میں نامزد ملزم کے خلاف قتل کی دفعہ کے تحت درج کیا گیا ہے۔ ایف آئی آر کے متن کے مطابق تھانہ کچلاک پولیس کو کنٹرول روم سے اطلاع ملی کہ اسپنی روڈ پر واقع نیوٹرا سینٹر میں ایک لڑکی کو لایا گیا ہے۔ ایس ایچ او کے مطابق پولیس جب ہسپتال پہنچی تو وہاں لڑکی کو مردہ حالت میں پایا۔ مقتولہ کی لاش کے ساتھ اس کا شوہر کامران عرف عبدالستار اوزئی موجود تھا جس نے مقتولہ کی شناخت اپنی بیوی شکریہ کے نام سے کی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 83

فارم 47 کی حکومت کو صوبے میں معاشی، غذائی بحران کی صورتحال کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ مہنگائی، غذائی عدم تحفظ اور زرعی شعبے کے بحران کے اثرات مزید سنگین ہوسکتے ہیں۔ وفاقی اور صوبائی حکومتیں آٹے اور گندم کے بحران کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کریں اور عوام کو سستا آٹا اور کسان کو گندم کی مناسب قیمت دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 84

کمشنر کو منصوبے کے مختلف پہلوؤں، جدید آئی ٹی آلات کی فراہمی و تنصیب، لیب کی اپ گریڈیشن، مرمت و تزئین اور منصوبے کی مجموعی پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منصوبے کے تمام کام منظور شدہ معیار، اسپیسفیکیشنز اور مقررہ مدت کے مطابق مکمل کیے جائیں اور جدید آئی ٹی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 85

کے ذمہ 659 ارب 83 کروڑ روپے کے واجبات ہیں۔ صوبائی حکومت اور اسکے ذیلی محکموں کے ذمہ تقریباً 8 ارب 13 کروڑ روپے بقایاجات واجب الادا ہیں جبکہ وفاقی حکومت کے ذمہ 3 ارب 8 کروڑ روپے، گھریلو صارفین کے ذمہ 51 ارب 84 کروڑ روپے، کمرشل صارفین کے ذمہ 4 ارب 32 کروڑ روپے اور انڈسٹریل صارفین کے ذمہ ایک ارب 18 کروڑ روپے کے بقایاجات واجب الادا ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز

لسانی یا سیاسی نہیں بلکہ خالصتاً انتظامی بنیادوں پر مزید صوبوں کا قیام یقینی بنایا جائے۔ مزید صوبوں کے قیام سے ملک میں آئین و قانون کی حکمرانی، عوام کیلئے بہتر طرز حکمرانی، انصاف کی فراوانی، جدید شہری سہولیات اور بنیادی ضروریات کی فراہمی کا راستہ ہموار کیا جاسکے۔ 18 ویں ترمیم کے بعد اختیارات وفاق سے صوبوں کو منتقل ہوئے لیکن بدقسمتی سے صوبوں نے ان اختیارات اور وسائل کی ڈویژن، ڈسٹرکٹ اور تحصیل اور ٹاؤن سطح پر منتقلی یقینی نہیں بنائی جس سے عام آدمی کا احساس محرومی دن بدن بڑھتا گیا۔ اپنے ایک بیان میں چوہدری محمد سرور نے کہا کہ عوام کے بنیادی مسائل کا پائیدار حل تلاش کرنے کیلئے اختیارات زیادہ سے زیادہ نچلی سطح تک منتقل کئے جانے چاہئیں۔ محض آبادی کی بنیاد پر قومی وسائل اور فنڈز کی تقسیم درست نہیں بلکہ اس میں غربت کے خاتمے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت، محصولات میں کردار اور قومی ذمہ داریوں جیسے عوامل کو بھی شامل کیا جانا اشد ضروری ہے تاکہ وفاق اور صوبوں کے درمیان مالی وسائل کی زیادہ بہتر اور منصفانہ تقسیم کا خواب شرمندہ تعبیر ہو۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا مسئلہ صرف افلاس نہیں بلکہ آمدنی اور دولت کی غیر مساوی تقسیم بھی ہے۔ ملکی آمدنی کا ایک بڑا حصہ امیر ترین دس فیصد افراد تک محدود ہے جبکہ عام آدمی کو شدید معاشی مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں امرا اور نادار و مفلس طبقات کے درمیان دولت کی تقسیم کے فرق میں کمی یقینی بنانے کیلئے فوری اور سنجیدہ اقدامات ناگزیر ہیں تاکہ معاشی انصاف کو فروغ دیا جاسکے۔

انتقال پرملال

کوئٹہ (پ ر) مرزا جرار بیگ ولد شمیم بیگ مختصر علالت کے بعد لندن میں انتقال کرگئے ہیں۔ وہ ایریا منیجر بنک الحبیب مرزا عرفان بیگ کے بھائی، چیف انجینئر کیسکو مرزا اعزاز بیگ، بیگ برادرز کے مرزا اقتدار بیگ، مرزا ابرار بیگ، مرزا وقار بیگ، ڈاکٹر عمر بیگ اور ڈاکٹر علی بیگ کے چچا زاد بھائی، مرحوم مرزا قیصر بیگ اور مرحوم ڈاکٹر پرویز بیگ کے بھتیجے تھے۔ انکی نماز جنازہ آج 10.09.2026 سہ پہر 4 بجے رحمان ٹاؤن میں ادا کی جائے گی اور تدفین کینٹ قبرستان میں ہوگی۔

اطلاع عام

من مقرنے جائیداد پی ٹی او نمبر J/66-AB خانگی تقسیم کے بعد رقبہ 39.42 مربع فٹ شاہ محمد کا حصہ ہے رقبہ 35.04 مربع فٹ اختر محمد کا حصہ ہے اور 93.29 مربع فٹ محمد غفار کا حصہ ہے باقی رقبہ من مقر کے نام ہی رہے گا۔ اب مندرجہ بالا حصہ جات ان کے نام انتقال کرنا مقصود ہیں اس بارے میں اگر کسی شخص یا ادارے کا کوئی اعتراض ہوتو سات دن کے اندر اپنا اعتراض میونسپل کمیٹی ژوب میں جمع کرائے، بعد میں کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

المشتہر۔ محمد ولی ولد محمد حسن بابڑ

بعدالت جناب جج بینکنگ کورٹ کوئٹہ

نوٹس زیر دفعہ (5)9 بینکنگ کمپنیز آرڈیننس XLVI آف 2001

نوٹس زیر فارم نمبر IV اپنڈکس B سی پی سی 1908

مقدمہ نمبر: 109/2026

حبیب بینک لمیٹڈ کلی شاہوزئی برانچ کوئٹہ (مدعی)

بخلاف

شہزادالفرید ولدالفرید جیمس

سکنہ: مکان نمبر 5-10/09/837 شاہ زمان روڈ کوئٹہ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ

آفس سریاب روڈ کوئٹہ فون نمبر 0345-8163566

دعویٰ برائے وصولی دلا پانے مبلغ Rs:644871/50

نوٹس بنام (1) مندرجہ بالا مدعا علیہان:- ہرگاہ مدعی نے ایک نالش عدالت ہذا دفعہ (5)9 بینکنگ کمپنیز آرڈیننس XLVI آف بابت مبلغ Rs:644871/50 بمعہ منافع / مارک اپ / کرایہ کے جو اس کو بحیثیت مدعی یافتہ ہے اور جن کی نقل عدالت ہذا سے حاصل کی جاسکتی ہے رجوع کی ہے لہٰذا تمہارے نام سمن باین مراد بھیجا جاتا ہے کہ تم اس حکم کی تعمیل کی تاریخ سے تیس (30) دن کے اندر واسطے حاضر ہونے اور کرنے جوابدہی مقدمہ کی اجازت حاصل کرلو اور عرصہ مذکورہ کے اندر اپنے حاضر ہونے کا داخلہ کراؤ۔ درصورت عدم تعمیل اس حکم کے مدعی بعد از منقضی ہونے میں 30 ایام مذکورہ کے مستحق ہوگا۔ کہ ڈگری اس قدر روپیہ کی جو مبلغ Rs:644871/50 سے زائد نہ ہو اور خرچہ اس منافع / مارک اپ / کرایہ کے اگر کوئی ہو اور جاع نالش کی تاریخ سے جو عدالت مناسب خیال کرے حاصل کرے۔ حاضر ہونے کی اجازت سے بذریعہ ایک درخواست کے حاصل ہوسکتی ہے جسکے ساتھ تحریری بیان یا اقرار باین مضمون ہونا چاہیے کہ مقدمہ ازراہ حق واجب اور قابل جوابدہی ہے یا کوئی معقول اس بات کی ہے کہ تم کو حاضر ہونے کی اجازت دی جائے۔ چاہیے کہ مقدمہ ازراہ حق واجب اور قابل جوابدہی ہے یا کوئی وجہ معقول اس بات کی ہے کہ تم حاضر ہونے کی اجازت دی جائے۔

تاریخ پیشی 19.10.2026

بہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ 08 ماہ ستمبر 2026 جاری کیا گیا۔

سیف اللہ خان رجسٹرار بینکنگ کورٹ کوئٹہ

بعدالت جناب جج بینکنگ کورٹ کوئٹہ

نوٹس زیر دفعہ (5)9 بینکنگ کمپنیز آرڈیننس XLVI آف 2001

نوٹس زیر فارم نمبر IV اپنڈکس B سی پی سی 1908

مقدمہ نمبر: 111/2026

حبیب بینک لمیٹڈ شارع اقبال کوئٹہ (مدعی)

بخلاف

شاہد حسین ولد اللہ دتہ

سکنہ: محلہ چپان شیخ ماندہ ائیرپورٹ روڈ کوئٹہ فون نمبر 0306-3682144

دعویٰ برائے وصولی دلا پانے مبلغ Rs:429,475/56

نوٹس بنام (1) مندرجہ بالا مدعا علیہان:- ہرگاہ مدعی نے ایک نالش عدالت ہذا دفعہ (5)9 بینکنگ کمپنیز آرڈیننس XLVI آف بابت مبلغ Rs:429,475/56 بمعہ منافع / مارک اپ / کرایہ کے جو اس کو بحیثیت مدعی یافتہ ہے اور جن کی نقل عدالت ہذا سے حاصل کی جاسکتی ہے رجوع کی ہے لہٰذا تمہارے نام سمن باین مراد بھیجا جاتا ہے کہ تم اس حکم کی تعمیل کی تاریخ سے تیس (30) دن کے اندر واسطے حاضر ہونے اور کرنے جوابدہی مقدمہ کی اجازت حاصل کرلو اور عرصہ مذکورہ کے اندر اپنے حاضر ہونے کا داخلہ کراؤ۔ درصورت عدم تعمیل اس حکم کے مدعی بعد از منقضی ہونے میں 30 ایام مذکورہ کے مستحق ہوگا۔ کہ ڈگری اس قدر روپیہ کی جو مبلغ Rs:429,475/56 سے زائد نہ ہو اور خرچہ اس منافع / مارک اپ / کرایہ کے اگر کوئی ہو اور جاع نالش کی تاریخ سے جو عدالت مناسب خیال کرے حاصل کرے۔ حاضر ہونے کی اجازت سے بذریعہ ایک درخواست کے حاصل ہوسکتی ہے جسکے ساتھ تحریری بیان یا اقرار باین مضمون ہونا چاہیے کہ مقدمہ ازراہ حق واجب اور قابل جوابدہی ہے یا کوئی معقول اس بات کی ہے کہ تم کو حاضر ہونے کی اجازت دی جائے۔ چاہیے کہ مقدمہ ازراہ حق واجب اور قابل جوابدہی ہے یا کوئی وجہ معقول اس بات کی ہے کہ تم حاضر ہونے کی اجازت دی جائے۔

تاریخ پیشی 19.10.2026

بہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ 08 ماہ ستمبر 2026 جاری کیا گیا۔

سیف اللہ خان رجسٹرار بینکنگ کورٹ کوئٹہ

NOTICE INVITING TENDER

Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB The EXECUTIVE ENGINEER (BUILDINGS) PROVNINCIAL DISTRICT BARKHAN invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

S. No	Name of Work/s	Estimated Cost	Tender Fee	Bid Security
1	REPAIR & RENOVATION OF LOCAL GOVT REST HOUSE AT DISTRICT BARKHAN (BSDI PHASE-III) TSE-262709187473	19,904,889	1,500 PKR	2%
2	REPAIR & RENOVATION OF DISTRICT COMPLEX REST HOUSE AND FURNITURE AT DISTRICT BARKHAN (BSDI PHASE-III) TSE-262709187453	19,897,942	1500 PKR	2%

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 1 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 13,933,422 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Bank Gurantee, Deposit at Call** of 2% specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed **1,500 PKR Issuance of Tender Documents:** From the date of publication of NIT to **21 September, 2026** during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by **21 September, 2026** till **10:30 AM**. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at **11:30 AM Address:** XEn Building CWPP&H Department near DC Office Barkhan **Phone no:** 0829668503 **Email:** xenbuildingbarkhan@gmail.com

EXECUTIVE ENGINEER (BUILDINGS)
PROVINCIAL DISTRICT BARKHAN

DPRQ/PRQ No.1290/09-09-2026

www.dpr.gob.pk | @dpr_gob | dpr.gob | @dgpr.balochistan

خشک سالی کے دوران اٹر سپلائی سکیما پر 38.426 ملین کے مشکوک اخراجات کا انکشاف

پی اے سی کا اجلاس، گوادر پی ایچ ای ڈی میں 3.590.81 ملین کی غیر مجاز واجبات پر سخت برہمی، 13 انجینئرز کو واپس ڈی کرنے کی ہدایت

جامعہ بلوچستان کے مالی معاملات پر پی اے سی کا سخت نوٹس، غیر حاضر اسکالرز سے 9 کروڑ 15 لاکھ روپے سے زائد اخراجات کی وصولی کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (PAC) کا اجلاس چیئرمین کمیٹی اصغر علی ترین کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں کمیٹی کے اراکین عبیداللہ گورگیج، فضل قادر مندوخیل، رحمت صالح بلوچ اور صفیہ فضل نے

بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

آٹے کا بحران سنگین، عوام مشکلات سے دوچار ہیں، پشتونخوامیپ

ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کیخلاف سخت کارروائی کی جائے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں صوبے میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، مختلف اضلاع میں آٹے کی قلت اور عوام کو درپیش شدید مشکلات پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے

بقیہ نمبر 83 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈی سی کا بلوچستان یونیورسٹی میں قائم جدید آئی ٹی لیب کا دورہ

منصوبے کے تمام کام منظور شدہ معیار اور مقررہ مدت کے مطابق مکمل کیے جائیں، مہراللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ امیر حمزہ اور ایکسین سٹی کے ہمراہ بلوچستان یونیورسٹی میں قائم کی جانے والی جدید ای کامرس و آئی ٹی لیب کا دورہ کیا اور منصوبے پر جاری کام کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی

بقیہ نمبر 84 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کیسکو کے مجموعی بقایاجات 758 ارب 63 کروڑ روپے تک پہنچ گئے

مذکورہ رقم میں سے زرعی صارفین کے ذمہ 659 ارب 83 کروڑ روپے کے واجبات ہیں

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے نادہندگان کے ذمہ بجلی بلوں کی مد میں ماہ جولائی 2026 تک مجموعی بقایاجات 758 ارب 63 کروڑ روپے تک پہنچ چکے ہیں۔ انہی مذکورہ رقم میں سے زرعی صارفین

بقیہ نمبر 85 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

قومی منصوبوں کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جاسکتا، چوہدری سرور

مسائل کا پائیدار حل تلاش کرنے کیلئے اختیارات نچلی سطح تک منتقل کیے جانے چاہئیں

لاہور (پ ر) پنجاب کے سابق گورنر چوہدری محمد سرور نے کہا ہے کہ پاکستان کیلئے مزید صوبوں اور قومی منصوبوں کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ پاکستان میں گڈ گورننس یقینی بنانے کیلئے نئے صوبوں کے قیام میں کوئی قباحت نہیں، تاہم

بقیہ نمبر 86 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

گورنر جعفر خان مندوخیل سے ایم پی اے میر حسن صالح بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

تکلو پہاڑی سلسلے میں نایاب سلیمان مارخور کا غیر قانونی شکار

ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل، تین ملزمان کی شناخت، مقدمہ درج

[illegible]

بقیہ نمبر 75 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کا اجلاس، خیر جان بلوچ چیئرمین منتخب

بلوچستان سٹیزن سیکیلیٹیشن اینڈ گڈ گورننس بل 2026 پر تفصیلی غور

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کا اجلاس اسمبلی کے کمیٹی روم میں منعقد ہوا۔ اراکین کی باہمی اتفاق رائے سے خیر جان بلوچ کو کمیٹی کا چیئرمین منتخب کیا گیا۔ اجلاس میں علی مدد جتک، صوبائی وزیر داخلہ ضیا اللہ لانگو، اصغر علی ترین، زرین مگسی اور عبیداللہ گورگیج نے شرکت کی، جبکہ خصوصی دعوت پر قائد حزب اختلاف

بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

آیت نور کے والدین کو اللہ نے پھر بیٹی سے نوازدیا

ہری پور (این این آئی) ہری پور میں 5 سالہ آیت نور کے بہیمانہ قتل کے بعد انصاف کیلئے جدوجہد کرنے والے والدین کے ہاں بیٹی کی پیدائش ہوئی ہے۔ آیت نور کے والدین نے یہ خبر سوشل میڈیا

بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پنجاب میں تحصیل کی سطح پر الیکٹرو بس سروس شروع کرنے کا فیصلہ

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے ویژن کے تحت پنجاب میں تحصیل کی سطح پر الیکٹرو بس سروس کا آغاز جنوری 2027 سے ہوگا،

بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پشتونخوامیپ کے کارکن نظر محمد ڈاکوؤں کی فائرنگ سے شہید ہوگئے

[illegible]

بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹے سے بھری مال گاڑی کی 3 بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں

[illegible]

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار کا بلاک شناختی کارڈ بحال کر دیا گیا

[illegible] درخواست گزار محمد ابراہیم کا بلاک شناختی کارڈ ایک ماہ میں کھلوادیا گیا درخواست گزار محمد ابراہیم نے بتایا کہ نادرا کی جانب سے انکا شناختی کارڈ بغیر کسی وجہ کے بلاک کر دیا گیا تھا۔ متعدد بار نادرا دفتر کے چکر کاٹے لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف

بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

حمود الرحمٰن کی خدمات کو سراہتے ہیں، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں خدمات انجام دینا اہم اور یادگار پیشہ ورانہ تجربہ رہا، حمود الرحمٰن

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سے سبکدوش ہو کر پنجاب تبادلہ ہونے والے پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس (PAS) کے افسر حمود الرحمٰن کی بلوچستان میں خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں یادگاری شیلڈ پیش کی۔ حمود الرحمٰن نے

بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

عوام کو ریلیف فراہم کرنا ترجیحات میں شامل ہے، نور محمد دمڑ

دروازے عوام کے لیے ہمیشہ کھلے ہیں، مسائل کے حل کے لیے کوششیں جاری رہیں گی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ سے ان کے دفتر میں مختلف وفود کے لوگوں نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران مختلف وفود نے صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ کو اپنے مسائل اور

بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

مذاکرات کے نتائج دیکھ کر اسلام آباد مارچ کا اعلان کرینگے، حافظ نعیم

پٹرولیم لیوی کا عالمی مارکیٹ کی قیمتوں سے تعلق نہیں یہ حکومتی نااہلی اور غلط معاشی پالیسیوں کا نتیجہ ہے، ہماری تحریک کا کوئی ذاتی یا سیاسی ایجنڈا نہیں

حافظ نعیم الرحمان کی ایمل ولی خان سے ٹیلی فون پر رابطہ، سیاسی صورت حال، بڑھتی ہوئی مہنگائی کے خلاف جاری دھرنوں کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال

کراچی (آئی این پی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ اسٹیٹ بینک کو خود مختاری دینے کا قانون فوری طور پر تبدیل کیا جائے، پٹرولیم لیوی کا عالمی مارکیٹ کی قیمتوں سے تعلق نہیں بلکہ یہ حکومتی نااہلی اور غلط معاشی پالیسیوں کا نتیجہ ہے، لیوی ختم کرنے کیلئے جماعت اسلامی کی تکنیکی کمیٹی نے اپنی سفارشات حکومت کو

بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی (اے این پی) نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف جماعت اسلامی کے جاری

بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

تعلیم کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا: ڈاکٹر اشرف طور

پاکستان میں سو فیصد شرح خواندگی کا ہدف یقینی بنانے کیلئے کوئی کسر نہ چھوڑی جائے

[illegible]

بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

حکمرانوں کی ناکامیوں پر عوامی احتجاج پھوٹ پڑتے ہیں، لیاقت بلوچ

حکومت کا شیرازہ بکھرا ہوا ہے، وزراء بھانت بھانت کی بولیاں بول رہے ہیں

[illegible]

بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

لاہور، جمعیت کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن حافظ عبدالودود سے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

وزیر قانون کی زیر صدارت پاسپورٹ رولز کمیٹی کا اجلاس

ضروری دستاویزات کی تصدیق کا عمل تیز، آسان اور مؤثر بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے اوورسیز پاکستانیوں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ کمیٹی کو پاسپورٹ اور ضروری دستاویزات کی تصدیق کے عمل کو تیز، آسان اور مؤثر بنانے کی ہدایت کی ہے۔ وہ بدھ کو یہاں وزارت قانون و انصاف میں پاسپورٹ رولز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ اجلاس میں وزارت داخلہ، وزارت خارجہ، محکمہ پاسپورٹ

بقیہ نمبر 69 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پائیدار قومی ترقی کے لئے خواتین کو بااختیار بنانا ناگزیر ہے، گیلانی

مالیاتی ادارے خواتین کے لیے سرمایہ تک رسائی آسان بنانے میں اپنا کردار ادا کریں

اسلام آباد (پ ر) قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ پائیدار قومی ترقی کے لئے خواتین کو بااختیار بنانا ناگزیر ہے، پاکستان کی جمہوری طاقت، معاشی ترقی اور سماجی ہم آہنگی اس وقت تک مکمل طور پر حاصل نہیں کی جاسکتی جب تک خواتین اداروں، معیشت اور مستقبل کی تشکیل میں مساوی طور پر حصہ نہ لیں، مالیاتی ادارے خواتین کی مالی معاونت یقینی بنائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں اسلام آباد چیمبر آف کامرس

بقیہ نمبر 70 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

جڑواں بچوں کی پیدائش کے معاملے کی انکوائری مکمل

الٹراساؤنڈ رپورٹ میں جڑواں بچوں کے حمل کا ذکر انسانی غلطی ہے، عبدالہادی کاکڑ

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے سول سنڈیمن ہسپتال میں مبینہ جڑواں بچوں کی پیدائش کے معاملے کی انکوائری مکمل کر لی گئی۔ ایم ایس ہسپتال ڈاکٹر عبدالہادی کاکڑ نے رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہسپتال میں خاتون کے ہاں صرف ایک بچے کی پیدائش ہوئی، جڑواں بچوں کی پیدائش کا دعویٰ ثابت کرنے کا کوئی ثبوت نہیں ملا تاہم ہسپتال

بقیہ نمبر 71 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی سے رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ ظفر زہری ملاقات کر رہے ہیں

اختیارات اور وسائل مقامی حکومتوں کو منتقل کرنا ہوں گے، احسن اقبال

بکھری ہوئی کوششوں سے پائیدار نتائج حاصل نہیں کیے جا سکتے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ گزشتہ 15 برس کے دوران اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی کے ثمرات عوام تک نہیں پہنچ سکے، اس لیے مؤثر عوامی خدمات اور پائیدار ترقی کے لیے اختیارات اور وسائل مقامی حکومتوں کو منتقل کرنا ہوں گے۔ وہ بدھ کو انٹیگریٹڈ لینڈ اینڈ واٹر یوز پلاننگ کے حوالے سے قومی افتتاحی ورکشاپ اور ٹیکنیکل ورکنگ گروپ کے آغاز سے خطاب کر رہے تھے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اختیارات کی منتقلی مسئلہ نہیں بلکہ اس پر عملدرآمد کا دائرہ صوبائی سطح پر رک

بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سبی، ایکسائز کی کامیاب کارروائی، گاڑی سے 18 کلو چرس برآمد

منشیات فروشوں اور اسمگلروں کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی، ای ٹی او

سبی (یو این اے) سیکریٹری ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس بلوچستان سید ظفر علی بخاری اور ڈائریکٹر جنرل ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس نارتھ زون محمد ایوب ہزارہ ڈائریکٹر جنرل ساتھ زون محمد زمان کی خصوصی ہدایات پر منشیات کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کے دوران ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس سبی کی ٹیم نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے گاڑی سے اعلیٰ قسم کی چرس برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار

بقیہ نمبر 73 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ مراد جمالی، تھانے میں قید نوجوان اہلکار کی فائرنگ سے جاں بحق

ملوث شب محرر کے خلاف مقدمہ درج، گرفتار کرلیا گیا، تفتیش شروع

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس تھانے میں حوالات میں قید نوجوان پر پولیس محرر کی فائرنگ گولیاں لگنے سے نوجوان موقع پر ہی جاں بحق لاش ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی میں چھوڑ کر پولیس رفو چکر ورثاء ہسپتال پہنچ گئے پولیس اور ڈاکٹرز کے خلاف احتجاج محرر کے خلاف قتل کا مقدمہ درج گرفتار کرلیا گیا بلوچستان حکومت کا بھی واقعے کا سخت نوٹس ڈی آئی جی پولیس اور ایس ایس پی نصیر آباد سے رپورٹ طلب پولیس کے مطابق

بقیہ نمبر 74 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

وراثتی جائیداد کا کیس خاتون کو نصف صدی بعد ریلیف مل گیا

عدالت عظمیٰ نے مخالف فریق کی نظر ثانی اپیل خارج کرنے کا حکم واپس لینے کی درخواست مسترد کردی

عدالتی نظام کی بنیاد یقین، نظم وضبط اور احکامات کی حرمت، پر پابندی ہر صورت لازم، رعایت کو محض رسمی کارروائی سمجھنا افسوس ناک ہے، سپریم کورٹ

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے ڈیرہ اسماعیل خان کی زیتون بی بی کو وراثتی جائیداد کے کیس میں نصف صدی بعد ریلیف دیدیا۔ جسٹس منیب اختر، جسٹس ملک شہزاد اور جسٹس صلاح الدین پر مشتمل بینچ نے فیصلہ سنایا۔ عدالت نے مخالف فریق کی نظر ثانی اپیل خارج کرنے کا حکم واپس لینے کی درخواست مسترد کرتے ہوئے زیتون بی بی کے حق میں 2022 کے فیصلے پر عمل درآمد کا حکم

بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

امریکہ کی جارحیت سے خطے کا امن تباہ ہو رہا ہے، جمعیت نظریاتی

عالمی برادری اور اقوام متحدہ امریکہ کی مسلسل جارحیت روکیں، مولانا لونی

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مرکزیہ مولانا عبدالقادر لونی اور مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی نے کہا

بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ہانگ کانگ، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان کا بین الاقوامی مندوبین کے ہمراہ گروپ فوٹو

این اے 168 ضمنی انتخاب، 20 امیدواروں کو انتخابی نشانات الاٹ

بہاولپور (این این آئی) حلقہ این اے 168 بہاولپور 5 میں ضمنی انتخاب کے لیے امیدواروں کی فہرست جاری کر دی گئی۔ ریٹرننگ افسر کے مطابق

بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کچھی، فری میڈیکل کیمپ سے واپسی پر عملے سے ڈکیتی، موبائلز اور نقدی لوٹ لی گئی

بولان (نامہ نگار) ضلع کچھی کی تحصیل بھاگ کے نواحی گاؤں سونا خان میں سیلاب متاثرین کی امداد کے لیے قائم کیے گئے فری میڈیکل کیمپ سے واپس

بقیہ نمبر 52 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

لسبیلہ، کامیاب کارروائی، ملزم گرفتار، موٹر سائیکل برآمد

لسبیلہ (نامہ نگار) انچارج CIA لسبیلہ جان محمد جاموٹ کی کامیاب کارروائی موٹر سائیکل لفٹر گرفتار، چھینی گئی موٹر سائیکل برآمد لسبیلہ پولیس کے ترجمان کی پریس ریلیز کے مطابق انچارج CIA پولیس لسبیلہ جان محمد جاموٹ نے اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ دوران سنیپ چیکنگ مین آر سی ڈی روڈ دینی مسجد چیک پوسٹ اوتھل کے مقام پر کراچی کی جانب سے تیز رفتاری سے آنے والی ایک موٹر سائیکل شاہین اسٹار رجسٹریشن نمبر ندارد کو مشکوک جان کر روکا۔ موٹر سائیکل سوار نے دریافت پر اپنا نام و پتہ وحید علی ولد میاں خان قوم بگٹی سکنہ سکھر سندھ حال بیلہ بتلایا۔

قوم سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے، شاہد رند

بیرونی عناصر کی سرپرستی میں بلوچستان کا امن تباہ کرنے کی ہر کوشش کا بھرپور مقابلہ کیا جائیگا

کوئٹہ (خ ن) معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے خاران اور واشک میں سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیوں کے دوران 11 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج

بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

میڈیکل یونیورسٹی سے افغان طلبہ کو فارغ کرنے کی مذمت

افغان طلبہ کے تعلیمی مستقبل کے تحفظ کے لیے اقدامات کیے جائیں، پشتونخوا ایس او

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کی مرکزی تنظیم نے پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (PMDC) کی جانب سے افغان میڈیکل طلبہ کی واپسی سے متعلق احکامات اور اس کے نتیجے میں کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی سے 22 افغان

بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، قائمقام صدر سید یوسف رضا گیلانی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بھارت، غیرت کے نام پر باپ اور بھائی کے ہاتھوں 22 سالہ لڑکی قتل

[illegible]

بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

جوڈیشل کمپلیکس کی پارکنگ میں گاڑی سے وکیل کی لاش برآمد

[illegible]

مجھے ڈیوٹی پر بحال کر کے انصاف فراہم کیا جائے، عبداللہ کھوسہ

کنٹریکٹ پر استاد بھرتی ہوا قاعدگی سے ڈیوٹی سرانجام دیتا رہا، پریس کانفرنس

[illegible]

بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بے روزگاری کا خاتمہ اولین ترجیح ہے، صادق عمرانی

وزیراعلیٰ کی قیادت میں عوام کی خوشحالی و ترقی کیلئے اقدامات جاری ہیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بے روزگاری کے خاتمے، امن و

بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی کے سات کارکنوں کو 14 روزہ جسمانی ریمانڈ منظور

اسلام آباد (آئی این پی) 15 فروری شاہراہ دستور احتجاج کیس میں پی ٹی آئی کے سات کارکنوں کو 14 روزہ جسمانی ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق 15 فروری کو پی ٹی آئی کے ارکان اسمبلی اور کارکنان نے شاہراہ دستور پر احتجاج کیا۔

کسی شہری کو ایف آئی آر اندراج میں بلاوجہ تاخیر یا مشکلات نہیں ہونی چاہئیں، محسن نقوی

سائلین کی دادرسی کیلئے کوئی کسر اٹھا نہ رکھی جائے، وفاقی وزیر داخلہ نے تھانہ آبپارہ کی تعمیر نو کا افتتاح کر دیا

سائل کی درخواست پر ہر صورت کارروائی یقینی بنائی جائے، شہریوں کے ساتھ خوش اخلاقی اور ذمہ دارانہ رویہ اپنایا جائے، ہدایت

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ کسی شہری کو ایف آئی آر اندراج میں بلاوجہ تاخیر یا مشکلات نہیں ہونی چاہئیں، سائلین کی دادرسی کیلئے کوئی کسر اٹھا نہ رکھی جائے۔ تفصیل کے مطابق وفاقی دارالحکومت میں تھانوں کی حالت بہتر بنانے کا سلسلہ جاری ہے۔ اس حوالے سے تھانہ آبپارہ کی اپ گریڈیشن مکمل ہونے کے بعد وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے تعمیر نو

بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی مشیر مینا مجید بلوچ سے یو این ایف پی اے کے صوبائی کوآرڈینیٹر ملاقات کر رہی ہیں

ایس ایچ او کی کامیاب کارروائی، منشیات اسمگلر گرفتار

لسبیلہ (نامہ نگار) ایس۔ ایچ۔ او اوتھل وحید علی مگسی کی کامیاب کارروائی، منشیات اسمگلر گرفتار، 05 کلو 640 گرام منشیات ویڈ برآمد لسبیلہ پولیس کے ترجمان کی پریس ریلیز کے مطابق ایس۔ ایچ۔ او

بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

قلات، نیشنل ہائی وے پر ٹریفک حادثہ، ایک جاں بحق، دوسرا زخمی

قلات () پولیس کے مطابق قلات میں نیشنل ہائی وے پر آغا جان ہوٹل کے قریب ٹو ڈی کار اور ڈمپر کے درمیان خوفناک تصادم کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہوگیا پولیس کے مطابق کے مطابق حادثے میں یعقوب شاہ سکنہ چمن جاں بحق جبکہ جمعہ خان سکنہ چمن شدید زخمی

بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

مسافر بس اور پک اپ میں تصادم، ڈرائیور اور کلینر جاں بحق

ڈرائیور حادثے کے بعد موقع سے فرار ہونے میں کامیاب، واقعے کی تحقیقات شروع

گوادر (یو این اے) مکران کوسٹل ہائی وے پر ماکولہ کے مقام پر مسافر بس اور پک اپ گاڑی کے درمیان خوفناک تصادم کے نتیجے میں پک اپ کا ڈرائیور اور کلینر جاں بحق ہوگئے۔ مکران کوسٹل ہائی وے پولیس کے ذرائع کے مطابق حادثہ ماکولہ کے مقام پر پیش آیا، جہاں مسافر بس اور پک اپ گاڑی آپس میں ٹکرا گئیں۔ حادثے کے نتیجے میں پک اپ

بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

تفتان بارڈر پر کارروائی، 100 سے زائد افراد گرفتار

گرفتار افراد غیر قانونی طور پر ایران جا رہے تھے، تعلق پنجاب سے ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی تحقیقاتی ادارے کے حکام نے بتایا ہے کہ ایک ہفتے کے دوران تفتان سے غیر قانونی طور پر ایران جانے کی کوشش کرنے والے 100 سے زائد افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ایف آئی اے کے حکام کے مطابق گرفتار افراد کا تعلق پنجاب کے مختلف علاقوں سے ہے جو غیر قانونی راستے سے یورپ جانے کی کوشش میں تھے۔ وفاقی تحقیقاتی ادارے کے مطابق گزشتہ 3 ماہ کے دوران ایران جانے کے الزام میں مجموعی طور

بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ مراد جمالی میں جواری آپس میں لڑ پڑے، 2 افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب لڈو پر جواء کھیلنے پر توں میں مسلح تصادم کلہاڑیوں کے پے در پے وار دو افراد شدید زخمی تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس میر حسن کی

بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

عوام امن، روزگار اور نانِ شبینہ سے محروم ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن

مسائل حل نہ ہوئے تو جمہوری جدوجہد وسیع کریں گے، صوبائی امیر

کوئٹہ (یو این اے) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود صوبے کے عوام امن، روزگار اور نانِ شبینہ کے محتاج ہیں۔ حکمرانوں اور متعلقہ اداروں نے عوام کو ان کے حال پر چھوڑ دیا ہے، جس کے باعث بدامنی، بے روزگاری، مہنگائی، بدعنوانی اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ جماعت اسلامی بلوچستان کے

بقیہ نمبر 67 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ژوب، اغواء ہونے والے کنسٹرکشن کمپنی کے دو ملازمین بازیاب

ژوب (یو این اے) بلوچستان کے علاقے زیارت کراس کے قریب سے گزشتہ روز اغواء ہونے والے کنسٹرکشن کمپنی کے دو ملازمین کو بازیاب کرا لیا گیا ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق بازیاب ہونے والے افراد میں کمال خان مندوخیل ایوزئی اور خیال

بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کچلاک باہر جھانکنے پر شوہر نے 15 سالہ بیوی کو قتل کر دیا

مقتولہ کے جسم کے مختلف حصوں پر شدید تشدد کے نشانات، ہونٹ کو بھی چیرا گیا، ملزم گرفتار

بیوی گھر کے دروازے سے باہر گزرنے والے لوگوں کو دیکھتی تھی بار بار منع کیا، ملزم کا ابتدائی بیان

کوئٹہ (بلوچستان نیوز) پاکستان کے صوبہ بلوچستان کے شہر کوئٹہ کے نواحی علاقے کچلاک میں پولیس نے اپنی 15 سالہ بیوی کو تشدد کر کے قتل کرنے کے الزام میں شوہر کو آلہ قتل سمیت گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ دو روز قبل کچلاک کے قریب کلی سملی میں پیش آیا جہاں کم عمری میں بیاہی جانے والی لڑکی شکریہ بی بی کو اس کے شوہر نے گھر میں تشدد کا نشانہ بنا کر مار ڈالا۔ واقعے کا مقدمہ

بقیہ نمبر 82 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی اہلکاروں اور تنصیبات کی تعداد کم کرنے پر غور

ٹرمپ انتظامیہ کے ایران کے ساتھ تنازع ختم کرنے میں کامیاب ہونے کی صورت میں خطے میں امریکی موجودگی میں نمایاں کمی میں غور جاری ہے

نائن الیون حملوں کے بعد امریکا نے کارروائیوں کے لیے مشرق وسطیٰ میں اپنے فوجی اور انٹیلی جنس نیٹ ورک کو وسعت دی تھی

واشنگٹن (بلوچستان نیوز) امریکی فوج اور انٹیلی جنس اداروں میں مشرق وسطیٰ میں اہلکاروں اور فوجی تنصیبات کی تعداد کم کرنے پر غور جاری ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این کی رپورٹ کے مطابق ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کے ایران کے ساتھ تنازع ختم کرنے میں کامیاب ہونے کی صورت میں خطے میں امریکی موجودگی میں نمایاں کمی میں غور جاری ہے۔ رپورٹ کے مطابق نائن الیون حملوں کے بعد امریکا نے عراق، افغانستان، شام، ایران، یمن اور لیبیا میں کارروائیوں کے لیے مشرق وسطیٰ میں اپنے فوجی اور

بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، شہید امیر محمد دشتی پولیس کی کارروائیاں، مسروقہ سامان برآمد، متعدد ملزمان گرفتار

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں شہید امیر محمد دشتی پولیس نے گزشتہ تین روز کے دوران جرائم پیشہ عناصر کے خلاف متعدد کامیاب کارروائیاں کرتے ہوئے خواتین سے چوری کیے گئے 5 لاکھ روپے، مسروقہ موٹر سائیکل، موبائل فون اور اسلحہ برآمد کر کے سنیچنگ اور دیگر مقدمات میں مطلوب متعدد ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ ایس ایچ او شہید امیر محمد دشتی امان اللہ کی زیر قیادت پولیس کارروائیوں کے دوران چوری کے مقدمے میں ملزم (ز) کو گرفتار کر کے خواتین سے چوری کی گئی رقم 5 لاکھ روپے برآمد کر لی گئی۔ پولیس نے اسلحہ رکھنے کے الزام میں ملزم عزیز احمد کو بھی گرفتار کیا۔

صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی ترقی پانے والے ملازمین کو آرڈرز دے رہے ہیں

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ بل 2026 پر قائمہ کمیٹی میں تفصیلی غور

زیر زمین پانی کے بے دریغ استعمال پر تشویش، افسران کی جوابدہی یقینی بنانے پر زور

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ میں قائمہ کمیٹی برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں کمیٹی اراکین کی منظوری سے مولانا نوراللہ کو قائمہ کمیٹی کا چیئرمین منتخب کیا گیا۔ چیئرمین منتخب ہونے کے بعد مولانا نوراللہ نے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں بلوچستان پبلک ہیلتھ انجینئرنگ بل 2026 پر تفصیلی

بقیہ نمبر 78 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

وفاقی تعلیمی بورڈ نے انٹرمیڈیٹ پارٹ ون اور ٹو کے نتائج کا اعلان کردیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی تعلیمی بورڈ نے انٹرمیڈیٹ پارٹ ون اور ٹو کے نتائج کا اعلان کردیا جس کے مطابق لڑکیاں پھر بازی لے گئیں۔ نتائج

بقیہ نمبر 77 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان پولیس میں تقرر و تبادلہ

کوئٹہ (یو این اے) سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کے جاری کردہ ایک اعلامیہ کے مطابق ڈی ایس پی لیگل ژوب پیرزادہ فضل اکبر کی خدمات ڈی آئی جی پولیس سی ٹی ڈی بلوچستان کوئٹہ کے حوالے کردی گئی ہیں۔ محکمہ پولیس کی جانب سے یہ احکامات فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔

نوشکی، کلی غریب آباد میں مسلح افراد کی فائرنگ، ایک شخص جاں بحق

ملزمان فرار ہونے میں کامیاب، لاش ہسپتال منتقل، مزید تحقیقات شروع

نوشکی (آن لائن) نوشکی کے علاقہ کلی غریب آباد میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق تفصیلات کے مطابق نوشکی کے علاقہ کلی غریب آباد میں مسلح افراد کی فائرنگ سے محمد حیات نامی نوجوان پر فائرنگ کا واقعہ، فائرنگ کے بعد مسلح افراد موقع سے فرار ہوگئے، فائرنگ سے محمد حیات نامی نوجوان جاں بحق ہوگیا جنہیں میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال نوشکی لایا گیا پولیس واقعہ کی مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

ڈام، گڈانی کا سمندر وائر نیٹ مافیا کے نرغے میں

محکمہ فشریز کی میرین پٹرولنگ پر سنگین سوالات، مبینہ نمبر وار وصولیوں کی اطلاعات

وندر (نامہ نگار) ڈام، گڈانی کا سمندر گجہ جال اور وائر نیٹ مافیا کے نرغے میں۔ محکمہ فشریز کی میرین پٹرولنگ پر سنگین سوالات، مبینہ نمبر وار وصولیوں کی اطلاعات، چھوٹے ماہی گیر بے یار و مددگار۔ ڈام اور گڈانی کی سمندری حدود میں مبینہ غیر قانونی

بقیہ نمبر 79 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سندھ لوکل گورنمنٹ ترمیمی بل 2026 کا مسودہ تیار

کراچی (آئی این پی) سندھ لوکل گورنمنٹ ترمیمی بل 2026 کا مسودہ تیار کر لیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق مسودے کی کاپی کے

بقیہ نمبر 80 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

قائمہ کمیٹی، غیر معیاری کاسمیٹکس پر پابندی کا بل منظور

ملک میں سب سے زیادہ کینسر غیر معیاری رنگ گورا کرنے والی کریموں سے ہو رہا، ای کامرس کو ریگولیٹ کرنے کی ضرورت ہے، وزیر دفاعی پیداوار

بل کے تحت ایک اتھارٹی بنے گی جو کاسمیٹکس کو ریگولیٹ کرے گی، قانون سازی سے غیر معیاری بنانے اور امپورٹ پر سزا ہو سکے گی، خالد مگسی

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی نے غیر معیاری کاسمیٹکس پر پابندی کا بل منظور کرلیا۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی کا اجلاس بدھ کے روز پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوا، جس میں پاکستان

بقیہ نمبر 81 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں